کِتَابُ الصداق

حق مہر کا بیان

(۱) باب النِّکَاحِ یَنْعَقِدُ بِغَیْرِ مَهْرٍ

حق مہر کے بغیر نکاح منعقد ہو جاتا ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ﴾

اللہ کا فرمان: ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ﴾ [البقرة ۲۳۶] ''تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم عورتوں کو بغیر مجامعت کے طلاق دے دو یا ان کے لیے حق مہر مقرر نہ کرو اور ان کو فائدہ پہنچاؤ۔''

(۱۴۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّاهِدُ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو الأَصْبَغِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ يَحْيَى الْحَرَّانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ: خَالِدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ لِرَجُلٍ: أَتَرْضَى أَنْ أُزَوِّجَكَ فُلاَنَةَ؟. قَالَ: نَعَمْ وَقَالَ لِلْمَرْأَةِ: أَتَرْضَيْنَ أَنْ أُزَوِّجَكِ فُلاَنًا. فَقَالَتْ: نَعَمْ فَزَوَّجَ أَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يُعْطِهَا شَيْئًا وَكَانَ مِمَّنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ وَكَانَ مَنْ شَهِدَ الْحُدَيْبِيَةَ لَهُ سَهْمٌ بِخَيْبَرَ فَلَمَّا حَضَرَتْهُ الْوَفَاةُ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- زَوَّجَنِي فُلاَنَةَ وَلَمْ أَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ أُعْطِهَا شَيْئًا وَإِنِّي أُشْهِدُكُمْ أَنِّي أَعْطَيْتُهَا صَدَاقَهَا سَهْمِي بِخَيْبَرَ فَأَخَذَتْ سَهْمًا فَبَاعَتْهُ بِمِائَةِ أَلْفٍ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: خَيْرُ الصَّدَاقِ أَيْسَرُهُ. [حسن]

(۱۴۳۳۲) حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو فرمایا: فلاں عورت سے آپ کی شادی کر دوں،

آپ راضی ہیں؟ میں نے کہا: ہاں اور عورت سے پوچھا: فلاں مرد سے آپ کی شادی کردوں، آپ راضی ہیں؟ اس نے بھی کہہ دیا: ہاں تو ان کی شادی بغیر حق مہر اور بغیر کچھ دیے انجام پائی اور وہ شخص حدیبیہ میں حاضر ہوا تھا اور ان لوگوں کے لیے خیبر میں حصہ رکھا گیا تھا۔ جب اس کی موت کا وقت آیا تو اس نے کہا کہ فلاں عورت سے رسول اللہ ﷺ نے میری شادی بغیر حق مہر اور بغیر کچھ دیے کردی تھی اور میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے اپنا خیبر کا حصہ اس کو حق مہر میں دے دیا ہے تو اس نے وہ حصہ لے کر ایک لاکھ میں فروخت کردیا، راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین حق مہر وہ ہے جو آسان ہو۔

(۱٤٣٣٣) رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي الأَصْبَغِ وَزَادَ فِيهِ : فَدَخَلَ بِهَا الرَّجُلُ ثُمَّ قَالَ : وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يُعْطِهَا شَيْئًا.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ. وَحَدِيثُ بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ دَلِيلٌ فِي هَذَا وَذَلِكَ يَرِدُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي مَوْضِعِهِ. [حسن]

(۱۴۳۳۳) محمد بن یحییٰ ابو الاصبغ سے نقل فرماتے ہیں کہ مرد نے اپنی بیوی سے دخول کرلیا لیکن حق مہر اور کچھ بھی نہیں دیا تھا۔

(۲) باب لاَ وَقْتَ فِي الصَّدَاقِ كَثُرَ أَوْ قَلَّ

حق مہر زیادہ یا کم مقرر کرنے میں کوئی وقت نہیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ لِتَرْكِهِ النَّهْيَ عَنِ الْقِنْطَارِ وَهُوَ كَثِيرٌ وَتَرْكِهِ حَدَّ الْقَلِيلِ.

امام شافعی فرماتے ہیں: خزانہ دینے سے بھی منع نہیں کیا گیا اور قلیل کی حد کو بھی چھوڑا گیا ہے۔

(۱٤٣٣٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ جَحْشٍ وَكَانَ رَحَلَ إِلَى النَّجَاشِيِّ فَمَاتَ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَ أُمَّ حَبِيبَةَ وَإِنَّهَا لَبِأَرْضِ الْحَبَشَةِ زَوَّجَهَا إِيَّاهُ النَّجَاشِيُّ وَمَهَرَهَا أَرْبَعَةَ آلاَفٍ ثُمَّ جَهَّزَهَا مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَعَ شُرَحْبِيلَ ابْنِ حَسَنَةَ وَجِهَازُهَا كُلُّهُ مِنْ عِنْدِ النَّجَاشِيِّ وَلَمْ يُرْسِلْ إِلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِشَيْءٍ وَكَانَتْ مُهُورُ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَرْبَعَمِائَةِ دِرْهَمٍ. [صحيح]

(۱۴۳۳۴) عروہ بن زبیر حضرت ام حبیبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عبید اللہ بن جحش کے نکاح میں تھی۔ جب انہوں نے حبشہ کی جانب ہجرت کی تو وہاں فوت ہوگئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ام حبیبہ سے حبشہ کی زمین میں نکاح کیا اور نجاشی نے یہ فریضہ سرانجام دیا اور ان کا حق مہر چار ہزار تھا۔ نجاشی نے اپنی جانب سے تیار کر کے شرحبیل بن حسنہ کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس ام حبیبہ کو

روانہ کر دیا، تمام قسم کا سامان نجاشی کی جانب سے تھا، نبی ﷺ نے کچھ بھی اپنی جانب سے ادا نہ کیا اور نبی ﷺ کی بیویوں کے حق مہر ۴۰۰ درہم تھے۔

(۱۴۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ لَفْظًا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لَقَدْ خَرَجْتُ وَأَنَا أُرِيدُ أَنْ أَنْهَى عَنْ كَثْرَةِ مُهُورِ النِّسَاءِ حَتَّى قَرَأْتُ هَذِهِ الآيَةَ ﴿ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا ﴾ هَذَا مُرْسَلٌ جَيِّدٌ. [ضعيف]

(۱۴۳۳۵) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اس غرض سے نکلا تھا کہ عورتوں کو زیادہ حق مہر سے منع کر دیا جائے لیکن پھر میں نے یہ آیت پڑھی: ﴿وَّ اٰتَیْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا﴾ [النساء ۲۰] ''اور تم ان میں سے کسی کو بھی خزانہ عطا کر دو۔''

(۱۴۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : خَطَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ النَّاسَ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ :أَلاَ لاَ تُغَالُوا فِي صَدَاقِ النِّسَاءِ فَإِنَّهُ لاَ يَبْلُغُنِي عَنْ أَحَدٍ سَاقَ أَكْثَرَ مِنْ شَيْءٍ سَاقَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْ سِيقَ إِلَيْهِ إِلاَّ جَعَلْتُ فَضْلَ ذَلِكَ فِي بَيْتِ الْمَالِ. ثُمَّ نَزَلَ فَعَرَضَتْ لَهُ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ فَقَالَتْ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَكِتَابُ اللَّهِ تَعَالَى أَحَقُّ أَنْ يُتَّبَعَ أَوْ قَوْلُكَ قَالَ : بَلْ كِتَابُ اللَّهِ تَعَالَى فَمَا ذَاكَ؟ فَقَالَتْ :نَهَيْتَ النَّاسَ آنِفًا أَنْ يُغَالُوا فِي صَدَاقِ النِّسَاءِ وَاللَّهُ تَعَالَى يَقُولُ فِي كِتَابِهِ ﴿ وَآتَيْتُمْ إِحْدَاهُنَّ قِنْطَارًا فَلاَ تَأْخُذُوا مِنْهُ شَيْئًا ﴾ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كُلُّ أَحَدٍ أَفْقَهُ مِنْ عُمَرَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْمِنْبَرِ فَقَالَ لِلنَّاسِ :إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ أَنْ تُغَالُوا فِي صَدَاقِ النِّسَاءِ أَلاَ فَلْيَفْعَلْ رَجُلٌ فِي مَالِهِ مَا بَدَا لَهُ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۴۳۳۶) شعبی فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو خطبہ ارشاد فرمایا اور اللہ کی حمد وثنا بیان کی اور فرمایا: عورتوں کے حق مہر زیادہ نہ دو اگر مجھے پتہ چلا کہ کسی نے رسول اللہ ﷺ سے زیادہ حق مہر ادا کیا ہے، اس کو دیا گیا تو وہ زائد مال بیت المال میں جمع کرا دوں گا۔ پھر منبر سے نیچے آئے تو ایک قریشی عورت نے کہا: اے امیر المومنین! کیا کتاب اللہ کی پیروی زیادہ حق رکھتی ہے یا آپ کا قول؟ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اللہ کی کتاب، لیکن ہوا کیا؟ کہنے لگی: آپ نے ابھی لوگوں کو عورتوں کے حق مہر زیادہ اپنے سے منع فرمایا جب کہ اللہ کی کتاب میں ہے: ﴿وَّ اٰتَیْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا﴾ [النساء ۲۰] حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: ہر ایک عمر رضی اللہ عنہ سے زیادہ فقیہ ہے دو یا تین مرتبہ فرمایا۔ پھر منبر کی جانب آئے اور لوگوں سے فرمانے لگے: میں نے تمہیں زیادہ حق مہر دینے سے منع کیا تھا، لیکن مرد اپنے مال میں سے جتنا دینا چاہے اس کی مرضی ہے۔

(۱۴۳۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْ بْنِ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ :بِشْرُ بْنُ

أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قَالَ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :الْقِنْطَارُ أَلْفٌ وَمِائَتَا أُوقِيَّةٍ. [ضعيف]

(۱۴۳۳۷) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خزانے سے مراد ۱۲۰۰ اوقیہ ہیں۔

۱۲ اوقیہ ۴۸۰ درہم کا ہوتا ہے اور ایک اوقیہ ۴۰ درہم کا۔

(۱۴۲۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ بَهْدَلَةَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :الْقِنْطَارُ أَلْفٌ وَمِائَتَا أُوقِيَّةٍ. [حسن]

(۱۴۳۳۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خزانے سے مراد ۱۲۰۰ سو اوقیہ ہے۔

(۱۴۲۳۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ أَبُو النُّعْمَانِ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :الْقِنْطَارُ مِلْءُ مَسْكِ الثَّوْرِ ذَهَبًا. [ضعيف]

(۱۴۳۳۹) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ خزانہ یہ ہے کہ بیل کی کھال کو سونے سے بھر دینا۔

(۱۴۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :الْقِنْطَارُ اثْنَا عَشَرَ أَلْفَ دِرْهَمٍ أَوْ أَلْفُ دِينَارٍ. وَفِي رِوَايَةِ عَطِيَّةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :الْقِنْطَارُ أَلْفٌ وَمِائَتَا دِينَارٍ وَمِنَ الْفِضَّةِ أَلْفٌ وَمِائَتَا مِثْقَالٍ. وَرُوِّينَا عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ الْقِنْطَارُ سَبْعُونَ أَلْفَ دِينَارٍ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: الْقِنْطَارُ ثَمَانُونَ أَلْفًا. [ضعيف]

(۱۴۳۴۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ خزانہ ۱۲ ہزار درہم ہوتے ہیں۔

(ب) حضرت عطیہ ابن عباس سے نقل ہیں کہ ۱۲ سو دینار اور چاندی سے ۱۲ سو مثقال ہوتے ہیں۔

(ج) مجاہد فرماتے ہیں کہ خزانہ سے مراد ۷۰ ہزار دینار ہیں۔

(د) اور سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ ۸۰ ہزار مراد ہیں۔

(۱۴۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ دِينَارٍ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ أَبِيهِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ :أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصْدَقَ أُمَّ كُلْثُومٍ بِنْتَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَرْبَعِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ. [ضعيف]

(۱۴۳۴۱) زید بن اسلم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ام کلثوم بنت علی کو ۴۰ ہزار درہم حق مہر دیا۔

(١٤٣٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ : كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُزَوِّجُ بَنَاتِهِ عَلَى أَلْفِ دِينَارٍ فَيُحَلِّيهَا مِنْ ذَلِكَ بِأَرْبَعِمِائَةِ دِينَارٍ. [صحيح]

(۱۴۳۴۲) حضرت عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ اپنی بیٹیوں کی شادی ایک ہزار دینار حق مہر کے عوض کرتے اور ۴۰۰ درہم کا زیور بنا کر دیتے۔

(١٤٣٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: تَزَوَّجَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ امْرَأَةً عَلَى عِشْرِينَ أَلْفًا. [صحيح]

(۱۴۳۴۳) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے ایک عورت سے ۲۰ ہزار حق مہر کی عوض شادی کی۔

(۳) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْقَصْدِ فِي الصَّدَاقِ

حق مہر میں میانہ روی مستحب ہے

(١٤٣٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ : سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَمْ كَانَ صَدَاقُ النَّبِيِّ -ﷺ-؟ قَالَتْ كَانَ صَدَاقُهُ لأَزْوَاجِهِ اثْنَيْ عَشَرَ أُوقِيَّةً وَنَشٌّ قَالَتْ : أَتَدْرِي مَا النَّشُّ. قُلْتُ : لاَ. قَالَتْ : نِصْفُ أُوقِيَّةٍ. [صحيح۔ مسلم ١٤٢٥]

(۱۴۳۴۴) ابو سلمہ فرماتے ہیں: جس نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کتنا حق مہر ادا کیا تھا؟ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی بیویوں کو صرف ۱۲ اوقیہ حق مہر ادا کیا۔ پوچھنے لگی کہ پتہ ہے نش سے کیا مراد ہے؟ میں نے کہا: نہیں تو فرمایا: نصف اوقیہ۔

(١٤٣٤٥) رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : أُوقِيَّةٍ وَزَادَ فِيهِ فَذَلِكَ خَمْسُمِائَةِ دِرْهَمٍ فَهَذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لأَزْوَاجِهِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَعْنِي أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيَّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۴۵) محمد بن عمر کی عبدالعزیز سے نقل فرماتے ہیں کہ اوقیہ اس میں اضافہ بھی ہے کہ پانچ سو درہم، یہ رسول اللہ ﷺ کا اپنی

بیویوں کے لیے حق مہر تھا۔

(۱۴۳۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :مَا أَصْدَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَحَدًا مِنْ نِسَائِهِ وَلاَ بَنَاتِهِ فَوْقَ ثِنْتَيْ عَشَرَ أُوقِيَّةً إِلاَّ أُمَّ حَبِيبَةَ فَإِنَّ النَّجَاشِيَّ زَوَّجَهُ إِيَّاهَا وَأَصْدَقَهَا أَرْبَعَةَ آلاَفٍ وَنَقَدَ عَنْهُ وَدَخَلَ بِهَا النَّبِيُّ -ﷺ- وَلَمْ يُعْطِهَا شَيْئًا.

كَذَا قَالَ عَنْ عَائِشَةَ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ فَقَالَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ. [منكر]

(۱۴۳۴۶) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے بیویوں اور بیٹیوں کے حق مہر صرف ۱۲ اوقیہ تھے سوائے ام حبیبہ کے؛ کیونکہ اس کا نکاح نجاشی نے کیا اور چار ہزار حق مہر بھی ادا کیا اور یہ نقد تھا اور نبی ﷺ نے دخول بھی کیا لیکن کچھ بھی نہ دیا۔

(۱۴۳۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ وَحَبِيبٍ وَهِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي الْعَجْفَاءِ السُّلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :إِيَّاكُمْ وَالْمُغَالاَةَ فِي مُهُورِ النِّسَاءِ فَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ تَقْوَى عِنْدَ اللَّهِ أَوْ مَكْرُمَةً عِنْدَ النَّاسِ لَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَوْلاَكُمْ بِهَا مَا نَكَحَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا مِنْ نِسَائِهِ وَلاَ أَنْكَحَ وَاحِدَةً مِنْ بَنَاتِهِ بِأَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشْرَةَ أُوقِيَّةً وَهِيَ أَرْبَعُمِائَةِ دِرْهَمٍ وَثَمَانُونَ دِرْهَمًا وَإِنَّ أَحَدَهُمْ لَيُغَالِي بِمَهْرِ امْرَأَتِهِ حَتَّى يَبْقَى عَدَاوَةً فِي نَفْسِهِ فَيَقُولُ :لَقَدْ كُلِّفْتُ لَكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَفِي رِوَايَةِ بَعْضِهِمْ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ اثْنَيْ عَشَرَ أُوقِيَّةً وَنِصْفٍ فَإِنْ كَانَ مَحْفُوظًا وَافَقَ رِوَايَةَ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [حسن]

(۱۴۳۴۷) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم عورتوں کو زیادہ حق مہر دینے سے بچو۔ اگر یہ اللہ کے ہاں تقویٰ اور لوگوں کے نزدیک عزت والی بات ہوتی تو رسول اللہ ﷺ اس کے زیادہ لائق تھے حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اور اپنی بیٹیوں کے نکاح کیے اور حق مہر صرف ۱۲ اوقیہ تھا اور یہ ۴۸۰ درہم بنتے ہیں۔ ان میں سے کوئی اپنی بیوی کا حق مہر اتنا زیادہ کر دیتا ہے کہ وہ اپنے نفس کا بھی دشمن بن جاتا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے تیری وجہ سے لٹکے ہوئے مشکیزے کی طرح تکلیف پہنچایا گیا ہوں۔

(ب) ابن سیرین نے ۱۲ اوقیہ اور نصف بیان کیا ہے، جو ابوسلمہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں اس کی موافقت میں۔

(۱۴۳۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمِ بْنِ

وَارَةَ أَبُو عَبْدِاللَّهِ بِالرَّيِّ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ سَنَةَ أَرْبَعٍ وَسِتِّينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ سَابِقٍ مِنْ كِتَابِهِ الْعَتِيقِ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ أَبِي الْعَجْفَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لاَ تُغَالُوا بِمُهُورِ النِّسَاءِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوٍ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :إِنَّ الرَّجُلَ قَدْ يُغْلِي بِالْمَهْرِ حَتَّى يَقُولَ :قَدْ كُلِّفْتُ فِيكِ عَلَقَ الْقِرْبَةِ يَتَّخِذُهُ ذَنْبًا. [حسن۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۴۸) ابن ابی عجفاء اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عورتوں کو حق مہر زیادہ نہ دیا کرو۔ انہوں نے حماد کی حدیث کے موافق ذکر کیا ہے کہ کوئی شخص حق مہر زیادہ دیتا ہے اور پھر وہ کہتا ہے: تیری وجہ سے میں تکلیف میں مبتلا کیا گیا ہوں جیسے لٹکا ہوا مشکیزہ جوڑول بن گیا ہے۔

(۱۴۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :مَا اسْتَحَلَّ عَلِيٌّ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلاَّ بِبَدَنٍ مِنْ حَدِيدٍ. [صحيح]

(۱۴۳۴۹) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فاطمہ کے بدن کو اپنے لیے لوہے کے عوض حلال کیا۔

(۱۴۳۵۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ سَمِعَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْكُوفَةِ يَقُولُ: أَرَدْتُ أَنْ أَخْطُبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ابْنَتَهُ وَذَكَرْتُ أَنَّهُ لاَ شَيْءَ لِي ثُمَّ ذَكَرْتُ عَائِدَتَهُ وَصِلَتَهُ فَخَطَبْتُهَا فَقَالَ :أَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ الَّتِي أَعْطَيْتُكَهَا يَوْمَ كَذَا وَكَذَا . قَالَ :هِيَ عِنْدِي قَالَ :فَأَعْطِهَا إِيَّاهَا. [صحيح]

(۱۴۳۵۰) ابن ابی نجیح اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے ایک شخص کا نام لیا، جس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کوفہ میں سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ میرا ارادہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ کو ان کی بیٹی کے نکاح کا پیغام دوں۔ لیکن مجھے یاد آیا کہ میرے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے، لیکن پھر مجھے یاد آیا تو میں پلٹ کر آپ سے ملا اور میں نے پیغام نکاح دے دیا۔ تو آپ نے پوچھا: میں نے تجھے حطمیہ ذرع فلاں دن دی تھی وہ کہاں ہے؟ کہتے ہیں: یہ میرے پاس ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کو دے دو۔

(۱۴۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الدِّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَقَدْ خُطِبَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ لِي مَوْلاَةٌ لِي :هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ فَاطِمَةَ تُخْطَبُ؟ قُلْتُ : لاَ أَوْ نَعَمْ قَالَتْ : فَاخْطُبْهَا إِلَيْهِ قَالَ قُلْتُ :وَهَلْ عِنْدِي شَيْءٌ أَخْطُبُهَا عَلَيْهِ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا

زَالَتْ تُرَجِّينِي حَتَّى دَخَلْتُ عَلَيْهِ وَكُنَّا نُجِلُّهُ وَنُعَظِّمُهُ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ أُلْجِمْتُ حَتَّى مَا اسْتَطَعْتُ الْكَلاَمَ فَقَالَ : هَلْ لَكَ مِنْ حَاجَةٍ . فَسَكَتُّ فَقَالَهَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ قَالَ : لَعَلَّكَ جِئْتَ تَخْطُبُ فَاطِمَةَ . قُلْتُ : نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تَسْتَحِلُّهَا بِهِ . قَالَ قُلْتُ : لاَ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : فَمَا فَعَلَتِ الدِّرْعُ الَّتِي كُنْتُ سَلَّحْتُكَهَا . قَالَ عَلِيٌّ : وَاللَّهِ إِنَّهَا لَدِرْعٌ حُطَمِيَّةٌ مَا ثَمَنُهَا إِلاَّ أَرْبَعُمِائَةِ دِرْهَمٍ قَالَ : اذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا وَابْعَثْ بِهَا إِلَيْهَا فَاسْتَحِلَّهَا بِهِ.

كَذَا فِي كِتَابِي أَرْبَعُمِائَةِ دِرْهَمٍ. وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ فَقَالَ : أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ.

(۱۴۳۵۱) مجاہد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی فاطمہ کو نکاح کا پیغام دیا گیا تو میری ایک لونڈی نے مجھ سے کہا: کیا آپ جانتے ہیں کہ فاطمہ کو پیغام نکاح دیا گیا؟ میں نے نعم یا لا کہا تو وہ کہنے لگی: آپ بھی پیغام نکاح دیں، کہتے ہیں: میں نے کہا: میرے پاس کیا ہے کہ میں دے کر نکاح کروں؟ لیکن وہ مجھے ترغیب دیتی رہی یہاں تک کہ میں آپ کے پاس چلا گیا، اور میں آپ کی تعظیم بہت زیادہ کرتا تھا جس کی وجہ سے آپ کے سامنے بیٹھ کر کلام نہ کر سکا، آپ نے پوچھا: کیا تجھے کوئی کام ہے؟ میں خاموش رہا یہاں تک کہ یہ بات انہوں نے تین مرتبہ کہی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید آپ فاطمہ کو نکاح کا پیغام دینے آئے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے پوچھا: تیرے پاس کیا چیز ہے جس کے ذریعے تو اس کو اپنے لیے حلال کر سکے؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: کچھ بھی نہیں، اے اللہ کے رسول! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: جو میں نے تجھے اسلحہ کے طور پر زرع دی تھی وہ کدھر ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس زرع کی قیمت صرف چار سو درہم ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جاؤ میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا ہے لیکن وہ ذرع ان کو دے کر اپنے لیے حلال کر لو۔

(ب) اسی طرح میری کتاب میں ۴۰۰ سو درہم ہے اور ابن اسحاق کی روایت میں ۴ درہم ہے۔

(۱۴۳۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ : أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَصْدَقَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا دِرْعًا مِنْ حَدِيدٍ وَجَرَّةَ دَوَّارٍ وَأَنَّ صَدَاقَ نِسَاءِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- كَانَ خَمْسَمِائَةِ دِرْهَمٍ. [ضعيف]

(۱۴۳۵۲) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فاطمہ کو حق مہر میں لوہے کی زرع دی اور مٹی کا مٹکا دیا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی عورتوں کا حق مہر پانچ سو درہم تھا۔

(۱۴۳۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ صَدَاقُنَا إِذْ كَانَ فِينَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَشْرَ أَوَاقٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ. [صحيح]

(۱۴۳۵۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمارے حق مہر نبی کے دور میں دس اوقیہ یعنی ۴۰۰ درہم ہوا کرتے تھے۔

(١٤٢٥٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- أَوْ قَالَ فَتًى فَقَالَ :إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ : هَلْ نَظَرْتَ إِلَيْهَا فَإِنَّ فِي عَيْنِ الأَنْصَارِ شَيْئًا . قَالَ :قَدْ نَظَرْتُ إِلَيْهَا.

قَالَ : عَلَى كَمْ تَزَوَّجْتَهَا . فَذَكَرَ شَيْئًا قَالَ :فَكَأَنَّكُمْ تَنْحِتُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ مِنْ عُرْضِ هَذِهِ الْجِبَالِ مَا عِنْدَنَا الْيَوْمَ شَيْءٌ نُعْطِيكَهُ وَلَكِنْ سَأَبْعَثُكَ فِي وَجْهٍ تُصِيبُ فِيهِ . فَبَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي عَبْسٍ وَبَعَثَ الرَّجُلَ فِيهِمْ فَأَتَاهُ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْيَتْنِي نَاقَتِي أَنْ تَنْبَعِثَ قَالَ فَنَاوَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَدَهُ كَالْمُعْتَمِدِ عَلَيْهِ لِلْقِيَامِ فَأَتَاهَا فَضَرَبَهَا بِرِجْلِهِ. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ رَأَيْتُهَا تَسْبِقُ الْقَائِدَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ مَعِينٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ مسلم ١٤٢٤]

(۱۴۳۵۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص یا نوجوان نبی ﷺ کے پاس آیا کہ میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اس کی طرف دیکھا؟ کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ ہوتا ہے۔ اس نے کہا: میں نے دیکھا ہے، فرمایا: تو نے کتنا حق مہر ادا کیا ہے؟ اس نے کچھ ذکر کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ تم سونے، چاندی کو ان پہاڑوں سے کرید لیتے ہو۔ لیکن آج ہمارے پاس جو کچھ ہے آپ کو دیں گے لیکن میں تجھے اس طرف روانہ کرتا ہوں جہاں سے آپ کچھ حاصل کرلیں گے اور آپ نے بنو عبس کی طرف لشکر میں اس کو روانہ کر دیا تو وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میری اونٹنی تھک گئی ہے کہ مجھے اٹھائے تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے ہاتھ کا سہارا لے کر اٹھ کھڑے ہوئے اور اس کو پاؤں سے مارا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ باقی سواریوں سے آگے بڑھ گئی تھی۔

(١٤٢٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي حَدْرَدٍ الأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ -ﷺ- يَسْتَعِينُهُ فِي مَهْرِ امْرَأَةٍ فَقَالَ : كَمْ أَمْهَرْتَهَا؟ . قَالَ :مِائَتَيْ دِرْهَمٍ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لَوْ كُنْتُمْ تَغْرِفُونَ مِنْ بُطْحَانَ مَا زِدْتُمْ. [صحيح]

(۱۴۳۵۵) ابوحدرد اسلمی نبی ﷺ کے پاس آ کر عورت کے مہر میں مدد مانگ رہے تھے، آپ ﷺ نے پوچھا: کتنا حق مہر مقرر کیا ہے؟ کہنے لگے: ۲۰۰ درہم آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تم بطحان وادی کے پودوں کو کاٹتے تو حق مہر زیادہ نہ کرتے۔

(۱۴۳۵٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِیِّ بْنِ یَعْقُوبَ الإِیَادِیُّ الْمَالِکِیُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ یُوسُفَ بْنِ خَلاَّدٍ النَّصِیبِیُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا یَزِیدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ سَخْبَرَةَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَکْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَیْهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِیُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ طُفَیْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ الْمَدَنِیُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِیَّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ أَعْظَمَ النِّسَاءِ بَرَکَةً أَیْسَرُهُنَّ صَدَاقًا.
لَفْظُ حَدِیثِ عَفَّانَ وَفِی رِوَایَةِ یَزِیدَ بْنِ هَارُونَ : أَیْسَرُهُنَّ مُؤْنَةً. [موضوع]

(۱۴۳۵٦) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: وہ عورتیں برکت کے اعتبار سے بڑی ہیں جن کے حق مہر آسان ہوں۔

(ب) یزید بن ہارون کی روایت میں ہے خرچے کے اعتبار سے آسان۔

(۱۴۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِیعُ بْنُ سُلَیْمَانَ الْمُرَادِیُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی أُسَامَةُ بْنُ زَیْدٍ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ سُلَیْمٍ حَدَّثَهُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَکْرٍ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِیقٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَکِ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَیْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَیْمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مِنْ یُمْنِ الْمَرْأَةِ أَنْ تَتَیَسَّرَ خِطْبَتُهَا وَأَنْ یَتَیَسَّرَ صَدَاقُهَا وَأَنْ یَتَیَسَّرَ رَحِمُهَا . قَالَ عُرْوَةُ یَعْنِی یَتَیَسَّرَ رَحِمُهَا لِلْوِلاَدَةِ.
قَالَ عُرْوَةُ : وَأَنَا أَقُولُ مِنْ عِنْدِی : مِنْ أَوَّلِ شُؤْمِهَا أَنْ یَکْثُرَ صَدَاقُهَا لَفْظُ حَدِیثِ ابْنِ وَهْبٍ. [ضعیف]

(۱۴۳۵۷) عروہ حضرت عائشہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ فرماتے ہیں کہ عورت کا بابرکت ہونا یہ ہے کہ نکاح آسان، حق مہر تھوڑا اور اولاد کے لیے رحم کا آسان ہونا، عروہ کہتے ہیں: یعنی اس کا رحم اولاد کے لیے آسان ہو۔ عروہ کہتے ہیں: میں تو عورت کی پہلی نحوست یہ خیال کرتا ہوں کہ اس کا حق مہر زیادہ ہو۔

(۴) باب مَا یَجُوزُ أَنْ یَکُونَ مَهْرًا

حق مہر میں کیا دینا جائز ہے

(۱۴۳۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا الْحُسَیْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِیُّ حَدَّثَنَا مُوسَی بْنُ دَاوُدَ الضَّبِّیُّ عَنْ مَالِکِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِی حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِیِّ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ : یَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّی قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِی لَکَ فَقَامَتْ قِیَامًا طَوِیلاً فَقَامَ

رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصْدِقُهَا إِيَّاهُ . قَالَ : مَا عِنْدِي إِلاَّ إِزَارِي هَذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنْ أَعْطَيْتَهَا إِيَّاهُ جَلَسْتَ لاَ إِزَارَ لَكَ فَالْتَمِسْ شَيْئًا . قَالَ : وَاللَّهِ مَا أَجِدُ شَيْئًا قَالَ : الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ . فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ. قَالَ : نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : قَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ وَقَالَ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۲۵]

(۱۴۳۵۸) حضرت سہل بن سعد ساعدی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس آ کر ایک عورت نے اپنا نفس آپ ﷺ کے لیے ہبہ کر دیا اور بہت زیادہ دیر کھڑی رہی تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر آپ کو ضرورت نہیں ہے تو میرا نکاح کر دیں، آپ ﷺ نے پوچھا: حق مہر دینے کے لیے تیرے پاس کیا ہے؟ اس شخص نے کہا: میری یہ چادر ہے اے اللہ کے رسول ﷺ!۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تو نے چادر دے دی تو تیرے پاس کچھ نہ بچے گا، کچھ اور تلاش کرو۔ کہنے لگا: میرے پاس کچھ نہیں، فرمایا: تلاش کرو چاہے لوہے کی انگوٹھی ملے۔ تلاش کے باوجود کچھ نہ ملا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا: فلاں فلاں سورت یاد ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس سے اس قرآن کے عوض کر دیا۔ ابو حازم کی روایت میں ہے: اگرچہ لوہے کی انگوٹھی ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۴۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : كُنْتُ فِي الْقَوْمِ عِنْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَامَتِ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ : إِنَّهَا وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ شَيْئًا ثُمَّ قَامَتْ فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ وَهَبَتْ نَفْسَهَا لَكَ فَرَ فِيهَا رَأْيَكَ فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا ثُمَّ قَامَتِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ ؟ . قَالَ : لاَ قَالَ : فَاذْهَبْ فَاطْلُبْ . فَذَهَبَ فَطَلَبَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا قَالَ : اذْهَبْ فَاطْلُبْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ . قَالَ : فَذَهَبَ فَطَلَبَ فَقَالَ : لَمْ أَجِدْ شَيْئًا قَالَ : هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟. قَالَ: نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا قَالَ : اذْهَبْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا عَلَى مَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ" رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ كِلاَهُمَا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۵۹) ابو حازم نے سہل بن سعد سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ میں لوگوں کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس تھا کہ ایک عورت کھڑی ہوئی، اس نے کہا: میں نے اپنے نفس کو آپ کے لیے ہبہ کر دیا ہے، آپ کی رائے کو ایک شخص نے دیکھا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا نکاح کر دیں، لیکن آپ نے کچھ جواب نہ دیا، پھر عورت نے کھڑے ہو کر کہا، میں نے اپنے نفس کو آپ کے لیے ہبہ کر دیا ہے، آپ ﷺ نے اس کو دیکھا، پھر اس شخص نے کہا: آپ میرا نکاح کر دیں، پھر تیسری مرتبہ وہ عورت کھڑی ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے اس شخص سے فرمایا: کیا تیرے پاس کچھ ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ فرمایا: جاؤ تلاش کرو۔ لیکن تلاش کے باوجود اس کو کچھ نہ ملا۔ فرمایا: جاؤ تلاش کرو چاہے لوہے کی انگوٹھی ہی تلاش کرو۔ پھر گیا تو آ کر کہنے لگا: مجھے کچھ بھی نہیں ملا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تجھے قرآن یاد ہے، اس نے کہا: فلاں فلاں سورت یاد ہے، فرمایا: جا میں نے تیرا نکاح اس قرآن کے عوض کر دیا جو تیرے پاس ہے۔

(۱۴۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَمُسَدَّدٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ يَزِيدُ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ : مَهْيَمْ أَوْ مَهْ . فَقَالَ : تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً. قَالَ : عَلَى كَمْ؟ . قَالَ : عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ. قَالَ : بَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ مسلم ۱۴۲۷]

(۱۴۳۶۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ پر زردی کے نشانات دیکھے تو پوچھا: یہ کیا ہے؟ عبدالرحمن کہتے ہیں: میں نے عورت سے شادی کی ہے، فرمایا: کتنے حق مہر کے عوض؟ عبدالرحمن کہتے ہیں: کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کے عوض۔ فرمایا: اللہ تجھے برکت دے، ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہی سہی۔

(۱۴۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ فَرَأَى النَّبِيُّ -ﷺ- بَشَاشَةَ الْعُرْسِ وَسَأَلَهُ فَقَالَ : إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۶۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے ایک انصاری عورت سے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض شادی کی۔ جب نبی ﷺ نے شادی کی خوشی دیکھی تو پوچھا، عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے

ایک کھجور کے گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض ایک عورت سے شادی کی ہے۔

(۱۴۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مُهَاجِرًا فَآخَى النَّبِيُّ -ﷺ- بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ سَعْدٌ : لِي امْرَأَتَانِ فَانْظُرْ أَيَّتَهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ حَتَّى أُطَلِّقَهَا فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهَا تَزَوَّجْهَا وَلِي مَالٌ فَنِصْفُهُ لَكَ فَقَالَ : بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِي عَلَى السُّوقِ فَدَلُّوهُ قَالَ فَلَمْ يَرْجِعْ يَوْمَئِذٍ حَتَّى جَاءَ بِأَشْيَاءَ ثُمَّ فَقَدَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- فَأَتَاهُ وَعَلَيْهِ وَضَرُ صُفْرَةٍ فَقَالَ لَهُ : مَهْيَمْ . قَالَ : تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ قَالَ : عَلَى كَمْ؟ . قَالَ : عَلَى نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ قَالَ وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ : أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : أَصَابَ شَيْئًا مِنْ سَمْنٍ وَأَقِطٍ رَبِحَهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۳۶۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عبدالرحمن ہجرت کر کے آئے تو نبی ﷺ ان کو سعد بن ربیع کا بھائی بنا دیا تو سعد نے عبدالرحمن سے کہا: میری دو بیویاں ہیں جو آپ کو پسند ہو میں طلاق دے دیتا ہوں، عدت گزرنے کے بعد شادی کر لینا اور میرا نصف مال آپ کے لیے ہے تو عبدالرحمن فرمانے لگے: اللہ آپ کے اہل وعیال اور مال میں برکت دے، آپ مجھے بازار کا راستہ بتائیں تو انہوں نے بتا دیا، وہ کچھ اشیاء لے کر ہی واپس پلٹے، پھر نبی ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ عبدالرحمن کہتے ہیں: کھجور کی گٹھلی کے برابر سونے کے عوض یا کہا: گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض۔ فرمایا: ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہی سہی۔

(ب) حضرت انس بھی اس طرح روایت فرماتے ہیں کہ جو بھی انہوں نے گھی یا پنیر خریدا تو اللہ نے اس کو نفع ہی دیا۔

(۱۴۳۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ سَمِعَ أَنَسًا قَالَ : تَزَوَّجَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۳۶۳) حمید نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے سنا کہ عبدالرحمن بن عوف نے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض شادی کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو اگرچہ ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۴۳۶٤) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ

تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَجَازَ ذَلِكَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ دُونَ قَوْلِهِ فَجَازَ ذَلِكَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۶۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن عوف نے ایک انصاری عورت سے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض شادی کی، وہ جائز تھی۔

(۱٤٣٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: قُوِّمَتْ يَعْنِي النَّوَاةَ ثَلاَثَةَ دَرَاهِمَ وَثُلُثًا. [ضعيف]

(۱۴۳۶۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ گٹھلی تین درہم اور ایک تہائی کے برابر ہوئی تھی۔

(۱٤٣٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الْبَيْرُوتِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ شَابُورَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ أَنَّ قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قُوِّمَتْ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ وَهَذَا أَشْبَهُ. [ضعيف]

(۱۴۳۶۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف نے ایک انصاری عورت سے ایک کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض شادی کی۔ جس کی قیمت پانچ درہم تھی۔

(۱٤٣٦٧) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَوْلُهُ: نَوَاةٍ يَعْنِي خَمْسَةَ دَرَاهِمَ قَالَ وَخَمْسَةُ دَرَاهِمَ تُسَمَّى نَوَاةَ ذَهَبٍ كَمَا تُسَمَّى الأَرْبَعُونَ أُوقِيَّةً وَكَمَا تُسَمَّى الْعِشْرُونَ نَشًّا قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ حَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ الأُوقِيَّةُ: أَرْبَعُونَ وَالنَّشُّ عِشْرُونَ وَالنَّوَاةُ خَمْسَةٌ. [ضعيف]

(۱۴۳۶۷) ابوعبیدہ کہتے ہیں کہ ''نواۃ'' یعنی پانچ درہم، پانچ درہموں کو نواۃ من ذہب'' سے تعبیر کر دیا، جیسے ۴۰ کو اوقیہ کہہ دیتے ہیں اور ۲۰ کا نام نش رکھ دیتے ہیں۔ مجاہد کہتے ہیں کہ ۴۰ اوقیہ کو نش کہتے ہیں اور نواۃ پانچ کو کہتے ہیں۔

(۱٤٣٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: كُنَّا نَسْتَمْتِعُ بِالْقُبْضَةِ مِنَ التَّمْرِ وَالدَّقِيقِ الأَيَّامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَأَبِي بَكْرٍ حَتَّى نَهَانَا عُمَرُ فِي شَأْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ. وَقَدْ مَضَتِ الدَّلاَلَةُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّهُ حَرَّمَ نِكَاحَ الْمُتْعَةِ بَعْدَ الرُّخْصَةِ وَالنَّسْخُ وَإِنَّمَا وَرَدَ بِإِبْطَالِ الأَجَلِ لاَ قَدْرِ مَا كَانُوا عَلَيْهِ

يَنْكِحُونَ مِنَ الصَّدَاقِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ مسلم ١٤٠٥]

(۱۴۳۶۸) حضرت جابر بن عبداللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ اور ابوبکر کے دور میں ایک مٹھی کھجور اور آٹے کے عوض متعہ کر لیتے تھے، لیکن حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمرو بن حریث کی حالت میں منع فرما دیا۔

(ب) محمد بن رافع کی حدیث میں گزر چکا کہ نبی ﷺ نے متعہ کی رخصت کے بعد نکاح متعہ کو حرام قرار دے دیا، یہ حرمت اجل کے متعین کرنے کی وجہ سے ہوئی، لیکن وہ نکاح جو حق مہر ادا کر کے کیے جاتے ہیں وہ نہیں۔

(١٤٣٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ وَعِمْرَانُ السَّخْتِيَانِيُّ وَجَمَاعَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الأَشَجُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ : كُنَّا نَنْكِحُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْقَبْضَةِ مِنَ الطَّعَامِ. هَذَا هُوَ الْحَدِيثُ الأَوَّلُ إِلاَّ أَنَّهُ أَتَى بِهِ بِهَذَا اللَّفْظِ. وَيَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءٍ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. [صحيح لغيره]

(۱۴۳۶۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے دور میں ایک مٹھی کھانے کے عوض نکاح کر لیتے تھے۔

(١٤٣٧٠) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ : إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُومَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : لَوْ أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى مِلْءِ كَفٍّ مِنْ طَعَامٍ لَكَانَ ذَلِكَ صَدَاقًا . [ضعيف]

(۱۴۳۷۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص عورت سے نکاح ایک مٹھی بھر کھانے کے عوض کرے تو یہ حق مہر ہوگا۔

(١٤٣٧١) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ مُسْلِمِ بْنِ رُومَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ أَعْطَى فِي صَدَاقٍ مِلْءَ كَفَّيْهِ بُرًّا أَوْ تَمْرًا أَوْ سَوِيقًا أَوْ دَقِيقًا فَقَدِ اسْتَحَلَّ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ جِبْرِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ بِبَعْضِ مَعْنَاهُ. [ضعيف]

(۱۴۳۷۱) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک درہم حق مہر دینا جائز خیال کیا اس کے لیے نکاح کرنا جائز ہے۔

(١٤٣٧٢) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَنْبَسَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَبِيبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَبِي لَبِيبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنِ اسْتَحَلَّ بِدِرْهَمٍ فَقَدِ اسْتَحَلَّ . يَعْنِي النِّكَاحَ.

وَرَوَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَبِيبَةَ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. [ضعیف]

(۱۴۳۷۲) ابی لبیبہ اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک درہم حق مہر دینا جائز خیال کیا اس کے لیے نکاح کرنا جائز ہے۔

(۱۴۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى وَيُوسُفُ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَّارُ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى نَعْلَيْنِ فَأَجَازَ النَّبِيُّ -ﷺ- نِكَاحَهُ. [ضعیف]

(۱۴۳۷۳) عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو فرارہ کا ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے ایک عورت سے دو جوتوں کے عوض شادی کی ہے تو نبی ﷺ نے اس کے نکاح کو جائز رکھا۔

(۱۴۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ فَزَارَةَ جِيءَ بِهَا إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَدْ تَزَوَّجَتْ عَلَى نَعْلَيْنِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَرَضِيتِ مِنْ نَفْسِكِ وَمَالِكِ بِنَعْلَيْنِ. قَالَتْ نَعَمْ فَأَجَازَهُ.

عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ تَكَلَّمُوا فِيهِ وَمَعَ ضَعْفِهِ قَدْ رَوَى عَنْهُ الأَئِمَّةُ.

[ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۳۷۴) عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ بنو فزارہ کی ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: اس نے دو جوتوں کے عوض شادی کی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو اپنے نفس اور مال سے دو جوتے عوض پر راضی ہے؟ اس نے کہا: ہاں تو آپ ﷺ نے اس کو بھی جائز رکھا۔

(۱۴۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: انْكِحُوا الأَيَامَى مِنْكُمْ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا الْعَلاَئِقُ بَيْنَهُمْ؟ قَالَ: مَا تَرَاضَى عَلَيْهِ أَهْلُوهُمْ. [ضعیف]

(۱۴۳۷۵) عبد الرحمن بن بیلمانی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی بیواؤں کے نکاح کرو، کہنے لگے: کتنے حق مہر کے عوض؟ فرمایا: جتنے پر ان کے گھر والے آپس میں رضا مند ہو جائیں۔

(۱۴۳۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى

عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الْمُغِيرَةِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- مِثْلَهُ هَذَا مُنْقَطِعٌ.

(۱۴۳۷۶) خالی۔

(۱۴۳۷۷) وَقَدْ قِيلَ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو زُنَيْجٌ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حَجَّاجٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

(۱۴۳۷۷) خالی۔

(۱۴۳۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: انْكِحُوا الأَيَامَى . قَالُوا :يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا الْعَلاَئِقُ؟ قَالَ :مَا تَرَاضَى عَلَيْهِ أَهْلُوهُمْ . [ضعيف جداً]

(۱۴۳۷۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی عورتوں کی شادی کرو، صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! کتنے حق مہر کے عوض؟ فرمایا: جتنے پر ان کے گھر والے رضا مند ہو جائیں۔

(۱۴۳۷۹) وَقَدْ قِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ :مَا تَرَاضَى عَلَيْهِ الأَهْلُونَ وَلَوْ قَضِيبًا مِنْ أَرَاكٍ . أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنِيرٍ الْمَطِيرِيُّ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَرَّانِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَهُوَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَضْرَمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ فَذَكَرَهُ. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ رَحِمَهُ اللَّهُ :مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْبَيْلَمَانِيِّ ضَعِيفٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَارِثِ ضَعِيفٌ وَالضَّعْفُ عَلَى حَدِيثِهِمَا بَيِّنٌ. قَالَ الشَّيْخُ :وَكَذَلِكَ قَالَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ مِنْ مُزَكِّي الأَخْبَارِ .وَلِلْحَدِيثِ شَاهِدٌ بِإِسْنَادٍ آخَرَ. [ضعيف جداً]

(۱۴۳۷۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنے پر ان کے گھر والے رضا مندی ہو جائیں، اگر چہ پیلو کے درخت کی شاخ ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۴۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَدَاقِ النِّسَاءِ فَقَالَ :هُوَ مَا اصْطَلَحَ عَلَيْهِ أَهْلُوهُمْ . [ضعيف جداً]

(۱۴۳۷۹) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جتنے پر ان کے گھر والے رضامندی ہو جائیں، اگرچہ پیلو کے درخت کی شاخ ہی کیوں نہ ہو۔

(١٤٣٨١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ حَسَنِ بْنِ صَالِحٍ وَشَرِيكٍ عَنْ أَبِي هَارُونَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ شَرِيكٌ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :لَيْسَ عَلَى الرَّجُلِ جُنَاحٌ أَنْ يَتَزَوَّجَ بِقَلِيلٍ أَوْ كَثِيرٍ مِنْ مَالِهِ إِذَا تَرَاضَوْا وَأَشْهَدُوا .
أَبُو هَارُونَ الْعَبْدِيُّ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَرْفُوعًا. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :وَبَلَغَنَا أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :فِي ثَلاَثِ قَبَضَاتِ زَبِيبٍ مَهْرٌ. [ضعيف جداً]

(۱۴۳۸۱) شریک مرفوع حدیث بیان کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: انسان پر گناہ نہیں ہے کہ وہ تھوڑے یا زیادہ مال کے عوض شادی کرے۔ جب وہ آپس میں رضامند ہو اور گواہ بنالیں۔

قال الشافعی: حضرت عمر بن خطاب ؓ نے فرمایا کہ تین مٹھی منقہ کے عوض یعنی حق مہر نکاح کرے۔

(١٤٣٨٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :إِنْ رَضِيَتْ بِسِوَاكٍ أَرَاكٍ فَهُوَ لَهَا مَهْرٌ. [ضعيف]

(۱۴۳۸۲) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں اگر عورت پیلو کی مسواک کے حق مہر پر بھی راضی ہو جائے۔

(١٤٣٨٣) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِي رَوَاهُ مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءٍ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَنْكِحُ النِّسَاءَ إِلاَّ الأَكْفَاءُ وَلاَ يُزَوِّجُهُنَّ إِلاَّ الأَوْلِيَاءُ وَلاَ مَهْرَ دُونَ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ .
أَخْبَرَنَاهُ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ سُكَيْنٍ الْبَلَدِيُّ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ الْحَكَمِ الرَّسْعَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ :عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ فَذَكَرَهُ. [ضعيف جداً]

(۱۴۳۸۳) حضرت جابر بن عبداللہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں نکاح کفو سے کیا جائے اور ان کے نکاح ورثاء کریں اور دس درہم سے کم مہر نہ ہو۔

(١٤٣٨٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ الْمُطْبِقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ جَحْدَرٌ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ :الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُبَشِّرٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ صَدَاقَ دُونَ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ .

قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَهَذَا مُنْكَرٌ لَمْ يُتَابَعْ عَلَيْهِ. قَالَ عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ :مُبَشِّرُ بْنُ عُبَيْدٍ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ أَحَادِيثُهُ لاَ يُتَابَعُ عَلَيْهَا. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لاَ يُحْتَجُّ بِهِ وَلَمْ يَأْتِ بِهِ عَنِ الْحَجَّاجِ غَيْرُ مُبَشِّرِ بْنِ عُبَيْدٍ الْحَلَبِيُّ وَقَدْ أَجْمَعُوا عَلَى تَرْكِهِ وَكَانَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ رَحِمَهُ اللَّهُ يَرْمِيهِ بِوَضْعِ الْحَدِيثِ. [ضعيف جداً۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۸۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دس درہم سے کم مہر نہ ہونا چاہیے۔

(۱٤۲۸٥) وَأَمَّا الأَثَرُ الَّذِي أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ دَاوُدَ الأَوْدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :أَدْنَى مَا يُسْتَحَلُّ بِهِ الْفَرْجُ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ. [ضعيف]

(۱۴۳۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: سب سے کم حق مہر جس کے ذریعے شرمگاہوں کو حلال کیا جاتا ہے وہ دس درہم ہیں۔

(۱٤۲۸٦) وَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَيَّاطُ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ قَيْسٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لاَ صَدَاقَ دُونَ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۸۶) شعبی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دس درہموں سے کم حق مہر نہ ہو۔

(۱٤۲۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ رَوَوْا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيهِ شَيْئًا لاَ يَثْبُتُ مِثْلُهُ لَوْ لَمْ يُخَالِفْهُ غَيْرُهُ أَنَّهُ لاَ يَكُونُ مَهْرٌ أَقَلَّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ. [صحيح۔ في الام ۲۲٤/۷]

(۱۴۳۸۷) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے منقول کوئی چیز بھی اس کی مثل ثابت نہیں ہے، اگر کوئی دوسرا اس کی مخالفت نہ کرے کہ دس درہموں سے کم حق مہر نہیں ہے۔

(۱٤۲۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ الْبَصِيرِ :إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الأَشْجَعِيِّ قَالَ قُلْتُ لِسُفْيَانَ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ حَدِيثُ دَاوُدَ الأَوْدِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :لاَ مَهْرَ أَقَلَّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ فَقَالَ سُفْيَانُ : دَاوُدُ دَاوُدُ مَا زَالَ هَذَا يُنْكَرُ عَلَيْهِ قُلْتُ إِنَّ شُعْبَةَ رَوَى عَنْهُ

فَضَرَبَ جَبْهَتَهُ وَقَالَ دَاوُدُ دَاوُدُ. [صحيح]

(۱۴۳۸۸) شعبی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ دس درہموں سے کم حق مہر نہیں ہے۔ سفیان کہتے ہیں: داؤد، داؤد؟ اور اس کا انکار ہی کرتے رہے، میں نے کہا: شعبہ ان سے نقل فرماتے ہیں تو اس نے پیشانی پر مارا اور کہا: داؤد، داؤد؟

(۱٤۳۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَيَّارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ : لَقَّنَ غِيَاثُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دَاوُدَ الأَوْدِيَّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ يَكُونُ مَهْرٌ أَقَلَّ مِنْ عَشَرَةِ دَرَاهِمَ فَصَارَ حَدِيثًا. [صحيح۔ للامام احمد]

(۱۴۳۸۹) شعبی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حق مہر دس درہم سے کم نہ ہو تو یہ حدیث بن گئی۔

(۱٤۳۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ : غِيَاثٌ كَذَّابٌ لَيْسَ بِثِقَةٍ وَلاَ مَأْمُونٍ قَالَ أَبُو الْفَضْلِ : هُوَ غِيَاثُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبَصْرِيُّ قَالَ وَسَمِعْتُ يَحْيَى يَقُولُ دَاوُدُ الأَوْدِيُّ لَيْسَ بِشَيْءٍ.

(۱۴۳۹۰) ابوالفضل غیاث بن ابراہیم بصری فرماتے ہیں: میں نے یحییٰ کو فرماتے ہوئے سنا کہ داؤد ''لاشیی'' کے درجے میں ہے۔

(۱٤۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا السَّاجِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُثَنَّى يَقُولُ مَا سَمِعْتُ يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ وَلاَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَا سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ يَزِيدَ شَيْئًا قَطُّ وَبِمَعْنَاهُ قَالَ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَقَدْ رُوِيَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخِلاَفِ ذَلِكَ.

(۱۴۳۹۱) علی بن ابی طالب سے اس کے خلاف روایت کیا گیا ہے۔

(۱٤۳۹۲) أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : الصَّدَاقُ مَا تَرَاضَى بِهِ الزَّوْجَانِ. [ضعيف]

(۱۴۳۹۲) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حق مہر وہ ہے جس پر میاں بیوی راضی ہو جائیں۔

(۱٤۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ قَالَ : بَشَّرَ رَجُلٌ بِجَارِيَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ : هَبْهَا لِي فَذَكَرَ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ : لَمْ تَحِلَّ الْمَوْهُوبَةُ لأَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَلَوْ أَصْدَقَهَا سَوْطًا فَمَا فَوْقَهُ جَازَ. وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ وَلَوْ أَصْدَقَهَا سَوْطًا حَلَّتْ لَهُ. [صحيح۔ اخرجه الشافعی فی الام ۵/ ۶۰]

(۱۴۳۹۳) عبداللہ بن قسیط کہتے ہیں کہ ایک شخص کو لونڈی کی خوشخبری دی گئی تو مرد نے کہا کہ اپنا نفس میرے لیے ہبہ کر دو۔ اس کا تذکرہ حضرت سعید بن مسیب کے سامنے ہوا، فرمانے لگے: نبی ﷺ کے بعد کسی لیے اپنا نفس ہبہ کرنا درست نہیں ہے۔ اگر مرد عورت کو کوڑا یا اس سے بھی کم حق مہر دے دے تو جائز ہے، دوسری جگہ پر ہے کہ اگر ایک کوڑا حق مہر دے دے تو اس کے لیے حلال ہے۔

(۱۴۳۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى قَالَ سَأَلْتُ رَبِيعَةَ كَمْ أَقَلُّ الصَّدَاقِ؟ فَقَالَ : مَا تَرَاضَى بِهِ الأَهْلُونَ قُلْتُ : وَإِنْ كَانَ دِرْهَمًا قَالَ : وَإِنْ كَانَ نِصْفَ دِرْهَمٍ. قُلْتُ : وَإِنْ كَانَ أَقَلَّ؟ قَالَ : وَلَوْ كَانَ قَبْضَةَ حِنْطَةٍ أَوْ حَبَّةَ حِنْطَةٍ. [ضعیف]

(۱۴۳۹۴) ابن ابی یحییٰ فرماتے ہیں: میں نے ربیعہ سے سوال کیا کہ حق مہر کتنا کم ہونا چاہیے؟ فرماتے ہیں: جتنے پر گھر والے راضی ہو جائیں، میں نے کہا: اگرچہ ایک درہم ہی ہو۔ فرمانے لگے: اگرچہ نصف درہم ہی کیوں نہ ہو۔ میں نے کہا: اگر اس سے بھی کم ہو؟ فرماتے ہیں: اگرچہ ایک مٹھی گندم یا گندم کے دانے ہی کیوں نہ ہو۔

(۵) بَابُ مَا جَاءَ فِي حَبْسِ الصَّدَاقِ عَنِ الْمَرْأَةِ

بیوی سے حق مہر کو روک لینے کا بیان

(۱۴۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الإِمَامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ أَعْظَمَ الذُّنُوبِ عِنْدَ اللَّهِ رَجُلٌ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَلَمَّا قَضَى حَاجَتَهُ مِنْهَا طَلَّقَهَا وَذَهَبَ بِمَهْرِهَا وَرَجُلٌ اسْتَعْمَلَ رَجُلاً فَذَهَبَ بِأُجْرَتِهِ وَآخَرُ يَقْتُلُ دَابَّةً عَبَثًا . [ضعیف]

(۱۴۳۹۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک سب سے بڑا گناہ یہ ہے کہ کوئی شخص عورت سے شادی کے بعد اپنی حاجت پوری کر لینے کے بعد طلاق دے دے اور مہر بھی لے جائے۔ اور ایسا شخص جس نے کسی سے کام کروایا اور اس کی اجرت لے گیا اور دوسرے نے اس کی سواری کو فضول میں قتل کر دیا۔

(۱۴۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عِمْرَانَ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُصَيْنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْقَصَّاصُ مَوْلَى قُرَيْشٍ قَالَ سَمِعْتُ السَّكَنَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ ذَكْوَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : حُبُّ الأَنْصَارِ إِيمَانٌ وَبُغْضُهُمْ كُفْرٌ وَأَيُّمَا رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى صَدَاقٍ وَلاَ يُرِيدُ أَنْ يُعْطِيَهَا فَهُوَ زَانٍ . وَكَذَلِكَ

رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ عَنِ السَّكَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. وَرَوَاهُ أَبُو عَاصِمٍ الْعَبَادَانِيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [ضعيف]

(۱۴۳۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصار سے محبت ایمان ہے اور انصار سے بغض کفر ہے اور وہ شخص جو عورت سے شادی حق مہر پر کرتا ہے لیکن ادا کرنے کا ارادہ نہیں ہے تو یہ زانی ہے۔

(۱٤٣٩٧) وَرُوِيَ فِي هَذَا الْبَابِ عَنْ صُهَيْبٍ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَنْصَارِيُّ عَنْ رَجُلٍ مِنَ النَّمِرِ بْنِ قَاسِطٍ قَالَ سَمِعْتُ صُهَيْبَ بْنَ سِنَانٍ يُحَدِّثُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : مَنْ أَصْدَقَ امْرَأَةً صَدَاقًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ مِنْهُ أَنَّهُ لاَ يُرِيدُ أَدَاءَهُ إِلَيْهَا فَغَرَّهَا بِاللَّهِ وَاسْتَحَلَّ فَرْجَهَا بِالْبَاطِلِ لَقِيَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ زَانٍ . [ضعيف]

(۱۴۳۹۷) صہیب بن سنان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے عورت کو حق مہر دینے کا ارادہ ظاہر کیا لیکن حقیقت میں حق مہر ادا نہیں کرنا چاہتا، تو اس نے اللہ سے دھوکہ کیا اور باطل طریقے سے شرمگاہ کو حلال کیا، وہ قیامت کے دن زانی ہونے کی حالت میں اللہ سے ملاقات کرے گا۔

(۶) باب النِّكَاحِ عَلَى تَعْلِيمِ الْقُرْآنِ

قرآن کی تعلیم کے عوض نکاح کا بیان

(١٤٣٩٨) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ : أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ وَهَبْتُ نَفْسِي لَكَ فَقَامَتْ قِيَامًا طَوِيلاً فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ زَوِّجْنِيهَا إِنْ لَمْ تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : هَلْ عِنْدَكَ مِنْ شَيْءٍ تُصْدِقُهَا إِيَّاهُ؟ . فَقَالَ : مَا عِنْدِي إِلاَّ إِزَارِي هَذَا فَقَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- : إِنْ أَعْطَيْتَهَا إِيَّاهُ جَلَسْتَ لاَ إِزَارَ لَكَ فَالْتَمِسْ شَيْئًا . فَقَالَ : مَا أَجِدُ شَيْئًا قَالَ : الْتَمِسْ وَلَوْ خَاتَمًا مِنْ حَدِيدٍ . فَالْتَمَسَ فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : هَلْ مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْءٌ؟ . قَالَ : نَعَمْ سُورَةُ كَذَا وَسُورَةُ كَذَا لِسُوَرٍ سَمَّاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : قَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْآنِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ. [صحيح۔ متفق عليه، وقد تقدم كثيرا]

(۱۴۳۹۸) ابو حازم حضرت سہل بن سعد ساعدی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میں نے اپنا نفس آپ کے لیے ہبہ کر دیا ہے وہ زیادہ دیر کھڑی رہی تو ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: اے اللہ کے رسول! اگر آپ کو ضرورت نہیں تو میرا نکاح کر دیں، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرے پاس حق مہر دینے کے لیے کچھ ہے؟ کہتا ہے: میری یہ چادر ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر چادر تو نے اس کو دے دی پھر آپ بغیر چادر کے رہ جاؤ گے کچھ تلاش کرو۔ اس نے کہا: میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوہے کی انگوٹھی ہی تلاش کرو۔ تلاش کے باوجود اس کو کچھ نہ ملا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے قرآن یاد ہے؟ کہنے لگا: فلاں فلاں سورت یاد ہے، اس نے نام لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا اس قرآن کے عوض جو تجھے یاد ہے۔

(۱۴۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو أَخْبَرَنَا زَائِدَةُ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ : جَاءَ تِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِبَعْضِ مَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ وَحَدِيثُ مَالِكٍ أَتَمُّ وَقَالَ فِي آخِرِهِ قَالَ : هَلْ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا؟ . قَالَ : نَعَمْ. قَالَ : انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا بِمَا تُعَلِّمُهَا مِنَ الْقُرْآنِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَقَالَ : انْطَلِقْ فَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا فَعَلِّمْهَا مِنَ الْقُرْآنِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۳۹۹) ابو حازم حضرت سہل بن سعد ساعدی سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی ﷺ کے پاس آئی، اس نے مالک کی حدیث کے ہم معنی بیان کی اور مالک کی حدیث مکمل ہے، اس کے آخر میں ہے: کیا تو نے قرآن سے کچھ پڑھا ہوا ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ نے فرمایا: جاؤ میں نے تیرا نکاح اس عورت سے کر دیا ہے، آپ اس کو قرآن کی تعلیم دیں گے۔

(ب) ابو بکر بن ابی شیبہ کی روایت میں ہے کہ جاؤ میں نے تیرا نکاح اس عورت سے کر دیا ہے، تو اس کو قرآن کی تعلیم دے دینا۔

(۱۴۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَحْيَى الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ الْبَاهِلِيِّ عَنْ عِسْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَحْوَ قِصَّةِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ لَمْ يَذْكُرِ الإِزَارَ وَالْخَاتَمَ فَقَالَ : مَا تَحْفَظُ مِنَ الْقُرْآنِ . قَالَ : سُورَةَ الْبَقَرَةِ أَوِ الَّتِي تَلِيهَا قَالَ : قُمْ فَعَلِّمْهَا عِشْرِينَ آيَةً وَهِيَ امْرَأَتُكَ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِى دَاوُدَ وَفِى رِوَايَةِ الرَّازِىِّ :وَقَدْ زَوَّجْتُكَهَا . [ضعیف]

(۱۴۴۰۰) عطاء بن ابی رباح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے سہل بن سعد کے قصہ کی طرح ہی نقل فرماتے ہیں، لیکن اس میں چادر اور انگوٹھی کا تذکرہ نہیں ہے۔ فرمایا: کیا تجھے قرآن یاد ہے؟ اس نے کہا: سورۂ بقرہ اور اس سے ملی ہوئی سورت۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کھڑے ہو جاؤ اس کو ۲۰ آیات کی تعلیم دے دو، یہ آپ کی بیوی ہے اور رازی کی روایت میں ہے کہ میں نے تیرا نکاح اس عورت سے کر دیا ہے۔

(۱۴۴۰۱) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عِسْلٍ فَأَرْسَلَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدَابَاذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ يَعْنِى ابْنَ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عِسْلٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى أَنْ يُعَلِّمَهَا الْقُرْآنَ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- فَأَجَازَهُ. [ضعیف]

(۱۴۴۰۱) عسل حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے قرآن کی تعلیم کے عوض نکاح کر لیا تو یہ بات نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جائز ہے۔

(۱۴۴۰۲) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ : شَيْئًا مِنَ الْقُرْآنِ فَأَجَازَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ حَدَّثَنَا السَّاجِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ فَذَكَرَهُ. [ضعیف۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۴۰۲) عبدالصمد نے اس کے علاوہ کہا کہ قرآن سے کچھ سکھا دو تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو جائز قرار دیا۔

(۱۴۴۰۳) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى رَوَاهُ عُتْبَةُ بْنُ السَّكَنِ عَنِ الأَوْزَاعِىِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِى طَلْحَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِى زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَخْبَرَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتِ النَّبِىَّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأْ فِىَّ رَأْيَكَ الْحَدِيثَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَعْنِى لِلَّذِى خَطَبَهَا :فَهَلْ تَقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ شَيْئًا . قَالَ :نَعَمْ سُورَةَ الْبَقَرَةِ وَسُورَةَ الْمُفَصَّلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :قَدْ أَنْكَحْتُكَهَا عَلَى أَنْ تُقْرِئَهَا وَتُعَلِّمَهَا وَإِذَا رَزَقَكَ اللَّهُ عَوَّضْتَهَا . فَتَزَوَّجَهَا الرَّجُلُ عَلَى ذَلِكَ. فَأَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ عُمَرَ أَبُو الْحَسَنِ الدَّارَقُطْنِىُّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ هَاشِمٍ السِّمْسَارُ حَدَّثَنَا عُتْبَةُ بْنُ السَّكَنِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِىُّ فَذَكَرَهُ. قَالَ أَبُو الْحَسَنِ تَفَرَّدَ بِهِ عُتْبَةُ وَهُوَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ :عُتْبَةُ بْنُ السَّكَنِ مَنْسُوبٌ إِلَى الْوَضْعِ وَهَذَا بَاطِلٌ لاَ أَصْلَ لَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [باطل]

(۱۴۴۰۳) حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ ایک عورت نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئی اور کہا: میرے بارے میں اپنی رائے قائم کریں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے کہا، جس نے نکاح کے لیے کہا تھا: کیا تو نے قرآن سے کچھ پڑھا ہوا ہے؟ اس

نے کہا: سورۃ البقرہ اور سورۃ المفصل تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تیرا نکاح اس سے کر دیا، لیکن قرآن کی تعلیم دے دینا اور جب اللہ تجھے رزق دے تو اس کے عوض بھی ادا کر دینا، تو اس پر اس شخص نے شادی کر لی۔

(۷)باب أَخْذِ الأَجْرِ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى

کتاب اللہ کی تعلیم پر اجرت لینے کا بیان

(۱۴٤٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو مَعْشَرٍ الْبَرَّاءُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الأَخْنَسِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَرُّوا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ وَفِيهِمْ لَدِيغٌ أَوْ سَلِيمٌ فَقَالُوا : هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَإِنَّ فِي الْمَاءِ لَدِيغًا أَوْ سَلِيمًا فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَرَقَاهُ عَلَى شَاءٍ فَبَرَأَ فَلَمَّا أَتَى أَصْحَابَهُ كَرِهُوا ذَاكَ وَقَالُوا : أَخَذْتَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ أَجْرًا فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَتَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأُخْبِرَ بِذَلِكَ فَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الرَّجُلَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا مَرَرْنَا بِحَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ وَفِيهِمْ لَدِيغٌ أَوْ سَلِيمٌ فَقَالُوا : هَلْ فِيكُمْ مِنْ رَاقٍ فَرَقَيْتُهُ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَبَرَأَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ أَحَقَّ مَا أَخَذْتُمْ عَلَيْهِ أَجْرًا كِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سِيدَانَ بْنِ مُضَارِبٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ وَتَمَامُ هَذَا الْبَابِ وَمَا رُوِيَ فِي مُعَارَضَتِهِ قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الإِجَارَةِ. [صحيح۔ بخاري ٥٧٣٧]

(۱۴۴۰۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کا ایک گروہ عرب کے کسی قبیلے کے پاس سے گزرا۔ ان میں سے ایک شخص ڈسا ہوا تھا تو انہوں نے پوچھا: کیا تمہارے اندر کوئی دم کرنے والا ہے جو ڈسے ہوئے کو دم کر دے؟ تو ایک شخص نے بکریوں کے عوض دم کر دیا، وہ ڈسا ہوا درست ہو گیا۔ جب وہ بکریاں لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا تو انہوں نے ناپسند کیا، انہوں نے کہا: تو کتاب اللہ پر اجرت لیتا ہے؟ پھر واپس آ کر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو خبر دی تو رسول اللہ ﷺ نے اس شخص کو بلا کر پوچھا تو اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم عرب کے قبائل میں سے کسی کے پاس سے گزر رہے تھے ان میں ایک شخص کو کسی چیز نے ڈس لیا تھا تو انہوں نے پوچھا: تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟ تو میں نے سورۃ فاتحہ پڑھ کر دم کر دیا وہ صحت مند ہو گیا، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی کتاب زیادہ حق رکھتی ہے کہ اس کی تعلیم پر اجرت لی جائے۔

(۸)باب التَّفْوِيضِ

سپرد کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿ لاَ جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى

الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ﴾

اللہ کا فرمان: ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِنْ طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ مَا لَمْ تَمَسُّوهُنَّ أَوْ تَفْرِضُوا لَهُنَّ فَرِيضَةً وَمَتِّعُوهُنَّ عَلَى الْمُوسِعِ قَدَرُهُ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهُ مَتَاعًا بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ٥﴾ [البقرة ٢٣٦] ''تم پر کوئی گناہ نہیں کہ تم عورتوں کو مجامعت سے پہلے طلاق دے دو یا ان کے لیے حق مہر مقرر نہیں کیا اور وسعت والے کے ذمہ اس کو فائدہ دینا ہے اس کی وسعت کے مطابق اور تنگدست پر اس کے اندازے کے مطابق ان کو فائدہ دو اچھائی کے ساتھ۔ یہ نیکی کرنے والوں پر حق ہے۔''

(١٤٤٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ: هُوَ الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا ثُمَّ طَلَّقَهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَنْكِحَهَا فَأَمَرَ اللَّهُ تَعَالَى أَنْ يُمَتِّعَهَا عَلَى قَدْرِ يُسْرِهِ وَعُسْرِهِ فَإِنْ كَانَ مُوسِرًا مَتَّعَهَا بِخَادِمٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ وَإِنْ كَانَ مُعْسِرًا فَبِثَلَاثَةِ أَثْوَابٍ أَوْ نَحْوِ ذَلِكَ. [ضعيف]

(۱۴۴۰۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ شخص جو حق مہر مقرر کیے بغیر شادی کرتا ہے، پھر مجامعت سے پہلے طلاق دے دیتا ہے تو اللہ نے اس کی تنگی اور آسانی کے مطابق فائدہ دینے کا حکم فرمایا ہے۔ اگر مالدار ہے تو خادم یا اس کے برابر فائدہ دے۔ اگر تنگدست ہے تو پھر تین کپڑے یا اس کے برابر دے۔

(١٤٤٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ سَمِعَ أَيُّوبَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ رَجُلاً أَتَى ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَذَكَرَ أَنَّهُ فَارَقَ امْرَأَتَهُ فَقَالَ: أَعْطِهَا كَذَا وَاكْسُهَا كَذَا فَحَسَبْنَا ذَلِكَ فَإِذَا نَحْوٌ مِنْ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا. قُلْتُ لِنَافِعٍ: كَيْفَ كَانَ هَذَا الرَّجُلُ؟ قَالَ: كَانَ مُتَسَدِّدًا. وَرُوِّينَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: أَدْنَى مَا يَكُونُ مِنَ الْمُتْعَةِ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا.

[ضعيف]

(۱۴۴۰۶) نافع فرماتے ہیں کہ ایک شخص ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا کہ میں نے اپنی بیوی کو جدا کر دیا ہے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اتنی رقم اور اتنے کپڑے دو۔ ہمیں اتنا کافی ہے یا اس کے برابر تیس درہم۔ میں نے نافع سے کہا: وہ آدمی کیسا تھا۔ فرماتے ہیں: وہ درمیانے درجے کا آدمی تھا۔

(ب) دوسری سند سے نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ سب سے کم فائدہ دینا ۳۰ درہم ہیں۔

(١٤٤٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ هُوَ ابْنُ عَوْفٍ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ

فَمَتَّعَهَا بِجَارِيَةٍ سَوْدَاءَ حَمَّمَهَا إِيَّاهَا. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ يَعْنِي مَتَّعَهَا بِهَا بَعْدَ الطَّلَاقِ وَكَانَتِ الْعَرَبُ تُسَمِّي الْمُتْعَةَ التَّحْمِيمَ. [ضعيف]

(۱۴۴۰۷) سعد بن ابراہیم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ عبدالرحمٰن بن عوف نے اپنی بیوی کو طلاق دے کر ایک سیاہ لونڈی سے فائدہ دیا، یعنی ابوعبید کہتے ہیں کہ طلاق کے بعد فائدہ دینا۔ عرب اس کا نام متعہ اَلتحمیم رکھتے ہیں۔

(۱۴۴۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرٍ الْحَذَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ: أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ فَمَتَّعَهَا بِعَشَرَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ. قَالَ فَقَالَتْ: مَتَاعٌ قَلِيلٌ لِحَبِيبٍ أُفَارِقُ قَالَ فَبَلَغَهُ ذَلِكَ فَرَاجَعَهَا. [صحيح]

(۱۴۴۰۸) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی نے اپنی بیوی کو طلاق دی تو ۱۰ ہزار درہم سے فائدہ پہنچایا، ابن سیرین کہتے ہیں کہ اس عورت نے کہا: جس محبوب سے جدائی ہوئی اس کے مقابلہ میں یہ بہت ہی کم ہے، جب حضرت حسن بن علی کو پتہ چلا تو انہوں نے رجوع کرلیا۔

(۱۴۴۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ هُوَ ابْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ مِهْرَانَ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَتَّعَ امْرَأَةً عِشْرِينَ أَلْفًا وَزِقَّيْنِ عَسَلٍ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مُفَارِقٍ. [حسن]

(۱۴۴۰۹) حسن بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت حسن بن علی نے اپنی بیوی کو طلاق کے بعد ۲۰ ہزار اور مسک شہد کی سے فائدہ پہنچایا، تو عورت نے کہا: جدا ہونے والے حبیب کے مقابلہ میں یہ مال بہت کم ہے۔

(۹) باب أَحَدِ الزَّوْجَيْنِ يَمُوتُ وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا

زوجین میں کوئی مہر مقرر کرنے اور دخول سے پہلے فوت ہو جائے

(۱۴۴۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَدْ رُوِيَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِأَبِي هُوَ وَأُمِّي: أَنَّهُ قَضَى فِي بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ وَنُكِحَتْ بِغَيْرِ مَهْرٍ فَمَاتَ زَوْجُهَا فَقَضَى لَهَا بِمَهْرِ مِثْلِهَا وَقَضَى لَهَا بِالْمِيرَاثِ. فَإِنْ كَانَ يَثْبُتُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَهُوَ أَوْلَى الأُمُورِ بِنَا وَلاَ حُجَّةَ فِي قَوْلِ أَحَدٍ دُونَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَإِنْ كَثُرُوا وَلاَ فِي قِيَاسٍ وَلاَ شَيْءَ فِي قَوْلِهِ إِلاَّ طَاعَةُ اللَّهِ بِالتَّسْلِيمِ لَهُ وَإِنْ كَانَ لاَ يَثْبُتُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لَمْ يَكُنْ لأَحَدٍ أَنْ يُثْبِتَ عَنْهُ مَا

لَمْ يَثْبُتْ وَلَمْ أَحْفَظْهُ بَعْدُ مِنْ وَجْهٍ يَثْبُتُ مِثْلُهُ. هُوَ مَرَّةً يُقَالُ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ وَمَرَّةً عَنْ مَعْقِلِ بْنِ سِنَانٍ وَمَرَّةً عَنْ بَعْضِ أَشْجَعَ لاَ يُسَمَّى :فَإِذَا مَاتَ أَوْ مَاتَتْ فَلاَ مَهْرَ لَهَا وَلاَ مُتْعَةَ. [صحیح]

(۱۴۴۱۰) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ پر میرے ماں باپ قربان ہوں، آپ ﷺ نے بروع بنت واشق کے بارے میں فیصلہ سنایا، جب اس کا خاوند فوت ہو گیا لیکن حق مہر مقرر نہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے مہر مثل کا حکم دیا اور میراث کا فیصلہ دیا، اگر یہ نبی ﷺ سے ثابت ہو تو یہ سب سے زیادہ بہتر ہے، وگرنہ جتنے بھی زیادہ لوگ بیان کریں اور قول نبی ﷺ کا نہ ہو تو قابل حجت نہیں ہے، صرف اللہ کی اطاعت کی جائے گی۔

لیکن بعض حضرات معقل بن یسار یا معقل بن سنان یا اشجع سے نقل فرماتے ہیں کہ جب میاں یا بیوی فوت ہو جائے تو حق مہر اور فائدہ دینا ضروری نہیں ہوتا۔

(۱۴۴۱۱) قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي حَدِيثِ بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ هَذَا الاِخْتِلاَفُ الَّذِي ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ لَكِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ إِمَامٌ مِنْ أَئِمَّةِ الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَاهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا قَالَ :لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ فَقَالَ :شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى بِهِ فِي بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ.

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَقَدْ سُمِّيَ فِيهِ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ وَهُوَ صَحَابِيٌّ مَشْهُورٌ. [صحیح]

(۱۴۴۱۱) مسروق حضرت عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے شادی کے بعد حق مہر مقرر نہ کیا اور دخول بھی نہ کر سکا فوت ہو گیا۔ فرمانے لگے: عورت کو مکمل حق مہر ملے گا، عدت گزارے گی اور اس کو میراث بھی ملے گی تو معقل بن سنان نے کھڑے ہو کر کہا کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی ﷺ نے بروع بنت واشق کے بارے میں یہ فیصلہ کیا تھا۔

(۱۴۴۱۲) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَهُوَ أَحَدُ حُفَّاظِ الْحَدِيثِ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَغَيْرِهِ بِإِسْنَادٍ آخَرَ صَحِيحٍ كَذَلِكَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَخْتَرِيِّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ قَالاَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ :أُتِيَ عَبْدُ اللَّهِ فِي امْرَأَةٍ تُوُفِّيَ عَنْهَا زَوْجُهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا فَتَرَدَّدُوا إِلَيْهِ وَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى قَالَ :إِنِّي سَأَقُولُ بِرَأْيِي لَهَا صَدَاقُ نِسَائِهَا لاَ وَكْسَ وَلاَ شَطَطَ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَشَهِدَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ الأَشْجَعِيَّةِ بِمِثْلِ مَا قَضَيْتَ فَفَرِحَ

عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۴۱۲) علقمہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ کے پاس ایسی عورت کا فیصلہ آیا کہ شادی کے بعد خاوند دخول بھی نہ کر سکا، حق مہر بھی مقرر نہ ہوا اور وہ فوت ہو گیا تو حضرت عبداللہ کو تردد ہوا اور وہ ہمیشہ اس طرح ہی رہے، آخر انہوں نے اپنی رائے سے بات کی کہ مکمل حق مہر ملے گا، عدت گزارے گی اور اس کو میراث بھی ملے گی تو معقل بن سنان نے کھڑے ہو کر کہا کہ اس کی موجودگی میں رسول اللہ ﷺ نے بروع بنت واثق اشجعیہ کے بارے میں اس طرح فیصلہ فرمایا، جیسے آپ نے فیصلہ کیا ہے تو عبداللہ بہت زیادہ خوش ہوئے۔

(۱٤٤١٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَهُ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُاللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَقَالَ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الأَشْجَعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَبَعْضُ الرُّوَاةِ رَوَاهُ عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ بِهَذَا الإِسْنَادِ الأَخِيرِ وَقَالَ: فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ. [صحيح]

(۱۴۴۱۳) عبدالرزاق ثوری سے آخری سند سے نقل فرماتے ہیں اور آخر میں ہے کہ معقل بن یسار نے کھڑے ہو کر کہا۔

(۱٤٤١٤) وَكَذَلِكَ ذَكَرَهُ بَعْضُ الرُّوَاةِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَلاَ أَرَاهُ إِلاَّ وَهَمًا أَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ فَذَكَرَهُ وَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ. [منكر]

(۱۴۴۱۴) سفیان بن سعید نے ذکر کیا اور فرمایا: وہ معقل بن یسار تھے۔

(۱٤٤١٥) وَأَخْبَرَنَا بِحَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ سُفْيَانَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ وَقَالَ : فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ وَإِنْ كَانَ خَطَأً مِنِّي . لَهَا صَدَاقُ نِسَائِهَا وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلَهَا الْمِيرَاثُ. فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ وَهَذَا وَهَمٌ وَالصَّوَابُ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ كَمَا رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَغَيْرُهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر]

(۱۴۴۱۵) عبدالرزاق سفیان سے اس کے ہم معنی ذکر کرتے ہیں کہ اگر درست ہو تو یہ اللہ کی جانب سے ہے اور اگر غلطی ہوئی تو میری جانب سے ہے تو فرمانے لگے: اس کے لیے مہر مثل، عدت گزارنا اور میراث بھی ہے اور معقل بن یسار کھڑے ہوئے، یہ وہم ہے لیکن درست معقل بن سنان ہے۔

(۱٤٤١٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ قَيْسٍ : أَنَّ قَوْمًا أَتَوْا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالُوا لَهُ : إِنَّ رَجُلاً مِنَّا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا

صَدَاقًا وَلَمْ يَجْمَعْهَا إِلَيْهِ حَتَّى مَاتَ فَقَالَ لَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : مَا سُئِلْتُ عَنْ شَيْءٍ مُنْذُ فَارَقْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَشَدَّ عَلَيَّ مِنْ هَذِهِ فَأْتُوا غَيْرِي قَالَ :فَاخْتَلَفُوا إِلَيْهِ فِيهَا شَهْرًا ثُمَّ قَالُوا لَهُ فِي آخِرِ ذَلِكَ : مَنْ نَسْأَلُ إِذَا لَمْ نَسْأَلْكَ وَأَنْتَ أَخِيَّةُ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- فِي هَذَا الْبَلَدِ وَلاَ نَجِدُ غَيْرَكَ. فَقَالَ سَأَقُولُ فِيهَا بِجَهْدِ رَأْيِي فَإِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ وَحْدَهُ لاَ شَرِيكَ لَهُ وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنِّي وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْهُ بَرِيءٌ: أَرَى أَنْ أَجْعَلَ لَهَا صَدَاقًا كَصَدَاقِ نِسَائِهَا لاَ وَكْسَ وَلاَ شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَ وَذَلِكَ بِسَمْعِ نَاسٍ مِنْ أَشْجَعَ فَقَامُوا فَقَالُوا :نَشْهَدُ أَنَّكَ قَضَيْتَ بِمِثْلِ الَّذِي قَضَى بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي امْرَأَةٍ مِنَّا يُقَالُ لَهَا بَرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ قَالَ : فَمَا رُئِيَ عَبْدُ اللَّهِ فَرِحَ بِشَيْءٍ مَا فَرِحَ يَوْمَئِذٍ إِلاَّ بِإِسْلاَمِهِ ثُمَّ قَالَ : اللَّهُمَّ إِنْ كَانَ صَوَابًا فَمِنْكَ وَحْدَكَ لاَ شَرِيكَ لَكَ وَإِنْ كَانَ خَطَأً فَمِنِّي وَمِنَ الشَّيْطَانِ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ مِنْهُ بَرِيءٌ . وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَقَالَ فِيهِ :فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ سِنَانٍ الأَشْجَعِيُّ. وَرَوَاهُ ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ رَجُلٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ فِيهِ فَقَالَ الأَشْجَعِيُّ. [صحيح]

(۱۴۴۱۶) علقمہ بن قیس فرماتے ہیں کہ لوگ حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس آئے اور ان سے کہنے لگے: ہمارے ایک فرد نے شادی کی، لیکن بیوی سے دخول نہ کر سکا اور حق مہر بھی مقرر نہ کیا، فوت ہو گیا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اتنا مشکل سوال مجھے نہ ہوا تھا جب سے میں رسول اللہ ﷺ سے جدا ہوا۔ تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ انہوں نے ایک مہینہ تک آپس میں اختلاف کیا اور آخر کار حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے کہنے لگے: اگر آپ سے سوال نہ کریں تو کس سے کریں اس شہر میں صرف آپ نبی ﷺ کے صحابی ہیں کوئی اور نہیں ہے، تو فرمانے لگے: پھر میں اپنی رائے سے کہہ دیتا ہوں اگر درست ہوا تو اللہ کی جانب سے اگر غلط ہوا تو میری جانب سے۔ اللہ اور اس کے رسول اس سے بری الذمہ ہیں۔ اس عورت کے ذمہ ۴ مہینہ دس دن عدت ہے تو اشجع کے لوگ بھی اس فیصلہ کو سن رہے تھے تو انہوں نے کہا ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ کے فیصلہ کی مانند رسول اللہ ﷺ نے ہماری ایک عورت بروع بنت واثق کے بارے میں فیصلہ دیا تھا تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اتنی بڑی خوشی نہ دیکھی تھی سوائے اپنے اسلام لانے کی، پھر کہا: اے اللہ! اگر یہ درست ہے تو تیرے اکیلے کی جانب سے ہے، اگر غلط ہے تو میری اور شیطان کی طرف سے ہے، اللہ اور اس کے رسول اس سے بری الذمہ ہیں۔

(ب) شعبی حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ معقل بن سنان نے کھڑے ہو کر کہا۔

(۱۴۴۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ وَخِلاَسِ بْنِ عَمْرٍو كِلاَهُمَا يُحَدِّثَانِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ :أَنَّ

ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أُتِيَ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَمَاتَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا فَاخْتَلَفُوا إِلَيْهِ فِي ذَلِكَ شَهْرًا أَوْ قَرِيبًا مِنْ شَهْرٍ فَقَالُوا :مَا بُدٌّ أَنْ تَقُولَ فِيهَا قَالَ :أَقْضِي أَنَّ لَهَا صَدَاقَ امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهَا لاَ وَكْسَ وَلاَ شَطَطَ وَلَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ فَإِنْ يَكُنْ صَوَابًا فَمِنَ اللَّهِ وَإِنْ يَكُنْ خَطَأً فَمِنْ نَفْسِي وَمِنَ الشَّيْطَانِ وَاللَّهُ وَرَسُولُهُ بَرِيئَانِ مِنْ ذَلِكَ. فَقَامَ رَهْطٌ مِنْ أَشْجَعَ فِيهِمُ الْجَرَّاحُ وَأَبُو سِنَانٍ فَقَالُوا :نَشْهَدُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَضَى فِي امْرَأَةٍ مِنَّا يُقَالُ لَهَا بَرْوَعُ بِنْتُ وَاشِقٍ وَكَانَ زَوْجُهَا يُقَالُ لَهُ هِلاَلُ بْنُ مُرَّةَ الأَشْجَعِيُّ فَفَرِحَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَحًا شَدِيدًا حِينَ وَافَقَ قَضَاؤُهُ قَضَاءَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. وَرَوَاهُ هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ وَرَوَاهُ هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلاَسٍ.

قَالَ الشَّيْخُ : هَذَا الاِخْتِلاَفُ فِي تَسْمِيَةِ مَنْ رَوَى قِصَّةَ بَرْوَعَ بِنْتِ وَاشِقٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لاَ يُوهِنُ الْحَدِيثَ فَإِنَّ جَمِيعَ هَذِهِ الرِّوَايَاتِ أَسَانِيدُهَا صِحَاحٌ وَفِي بَعْضِهَا مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ جَمَاعَةً مِنْ أَشْجَعَ شَهِدُوا بِذَلِكَ فَكَأَنَّ بَعْضَ الرُّوَاةِ سَمَّى مِنْهُمْ وَاحِدًا وَبَعْضَهُمْ سَمَّى آخَرَ وَبَعْضَهُمْ سَمَّى اثْنَيْنِ وَبَعْضُهُمْ أَطْلَقَ وَلَمْ يُسَمِّ وَبِمِثْلِهِ لاَ يُرَدُّ الْحَدِيثُ وَلَوْلاَ ثِقَةُ مَنْ رَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- لَمَا كَانَ لِفَرَحِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِرِوَايَتِهِ مَعْنًى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۴۱۷) حضرت عبداللہ بن عتبہ بن مسعود فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود کے پاس ایک مرد کا فیصلہ آیا جس نے شادی کے بعد بیوی سے دخول بھی نہ کیا اور نہ ہی حق مہر مقرر کیا اور فوت ہوگیا، انہوں نے ایک مہینہ یا مہینہ کے قریب آپس میں اختلاف کیا، انہوں نے آخر کار عبداللہ بن مسعود سے کہا: آپ کچھ فرمائیں اس کے بارہ میں، فرمانے لگے: اس کے لیے مہر مثل ہے بغیر کسی کمی و زیادتی کے۔ میراث بھی ہوگی اور عدت بھی گزارے گی۔ اگر درست ہے تو اللہ کی جانب سے ہے اگر غلط ہوا تو میرے اور شیطان کی طرف سے ہے، اللہ اور رسول اس سے بری ہیں۔ اس گروہ میں اشجع قبیلہ کے کچھ لوگ تھے، ان میں جراح اور ابو سنان تھے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہماری عورت بروع بنت واشق کے بارے میں اس طرح فیصلہ فرمایا تھا جس کا خاوند حلال بن مرۃ اشجعی تھا، تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اس موافقت پر بڑے ہی خوش ہوئے۔

شیخ فرماتے ہیں: بروع بنت واشق کا قصہ بیان کرتے ہوئے بعض نے کسی کا نام لیا اور بعض نے مطلق چھوڑ دیا۔ تو اس طرح حدیث کمزور نہیں ہوئی کیونکہ تمام سندیں صحیح ہیں۔

(۱۰) باب مَنْ قَالَ لاَ صَدَاقَ لَهَا

جس کا خیال ہے کہ حق مہر نہیں ہے

(۱۴۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ : أَنَّ ابْنَةَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأُمُّهَا ابْنَةُ زَيْدِ بْنِ الْخَطَّابِ كَانَتْ تَحْتَ ابْنٍ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَمَاتَ وَلَمْ يَدْخُلْ بِهَا وَلَمْ يُسَمِّ لَهَا صَدَاقًا فَابْتَغَتْ أُمُّهَا صَدَاقَهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : لَيْسَ لَهَا صَدَاقٌ وَلَوْ كَانَ لَهَا صَدَاقٌ لَمْ نَمْنَعْكُمُوهُ وَلَمْ نَظْلِمْهَا فَأَبَتْ أَنْ تَقْبَلَ ذَلِكَ فَجَعَلُوا بَيْنَهُمْ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَقَضَى أَنْ لاَ صَدَاقَ لَهَا وَلَهَا الْمِيرَاثُ. [صحیح۔ اخرجه مالك ۱۱۲۰]

(۱۴۴۱۸) نافع فرماتے ہیں کہ عبیداللہ بن عمر کی بیٹی اور اس کی والدہ زید بن خطاب کی بیٹی جو ابن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کے نکاح میں تھی، وہ فوت ہوگئے بغیر دخول کیے اور حق مہر مقرر کرنے سے پہلے ہی تو اس کی والدہ نے حق مہر کا تقاضا کیا، تو ابن عمرو رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: کوئی حق مہر نہیں ہے، اگر اس کا حق مہر ہوتا تو ہم منع بھی نہ کریں گے اور ظلم بھی نہیں کرتے تو اس نے اس بات کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تو انہوں نے فیصل حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کو بنا لیا تو انہوں نے میراث کا فیصلہ دیا لیکن حق مہر نہ ہوگا۔

(۱۴۴۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا زَوَّجَ ابْنًا لَهُ ابْنَةَ أَخِيهِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَابْنُهُ صَغِيرٌ يَوْمَئِذٍ وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا فَمَكَثَ الْغُلاَمُ مَا مَكَثَ ثُمَّ مَاتَ فَخَاصَمَ خَالُ الْجَارِيَةِ ابْنَ عُمَرَ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِزَيْدٍ : إِنِّي زَوَّجْتُ ابْنِي وَأَنَا أُحَدِّثُ نَفْسِي أَنْ أَصْنَعَ بِهِ خَيْرًا فَمَاتَ قَبْلَ ذَلِكَ وَلَمْ يَفْرِضْ لِلْجَارِيَةِ صَدَاقًا فَقَالَ زَيْدٌ : فَلَهَا الْمِيرَاثُ إِنْ كَانَ لِلْغُلاَمِ مَالٌ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلاَ صَدَاقَ لَهَا. [صحیح۔ اخرجه سعيد بن منصور ۹۲۵]

(۱۴۴۱۹) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے کی شادی اپنے بھائی کی بیٹی سے کر دی، اور اس وقت ان کا بیٹا چھوٹا تھا، حق مہر نہ ہوا۔ لیکن کچھ زندگی کے بعد بچہ فوت ہوگیا، تو بچی کی خالہ نے جھگڑا زید بن ثابت کے سامنے رکھا، تو ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں نے اپنے بیٹے کی شادی کی اور بھلائی کا ارادہ تھا، لیکن وہ پہلے ہی فوت ہوگیا۔ بچی کے لیے حق مہر مقرر نہ تھا تو زید فرمانے لگے: بچی کو وراثت ملے گی اگر بچے کا مال تھا اور بچی عدت گزارے گی، لیکن حق مہر نہ ملے گا۔

(۱۴۴۲۰) وَبِمَعْنَاهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَذَلِكَ فِيمَا رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ.

(۱۴۴۲۰) خالی۔

(۱۴۴۲۱) وَكَذَلِكَ رُوِىَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ حَدَّثَنِي عَبْدُ خَيْرٍ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ : لَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلاَ صَدَاقَ لَهَا. [صحیح]

(۱۴۴۲۱) عبد خیر فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو وراثت ملے گی اور عدت گزارے گی لیکن حق مہر نہ ملے گا۔

(۱۴٤٢٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ خَيْرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُتَوَفَّى عَنْهَا وَلَمْ يَفْرِضْ لَهَا صَدَاقًا :لَهَا الْمِيرَاثُ وَلاَ صَدَاقَ لَهَا. [صحيح]

(۱۴۴۲۲) عبد خیر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس عورت کا خاوند فوت ہوگیا اور حق مہر مقرر نہ تھا تو اس کو وراثت ملے گی اور حق مہر نہیں ملے گا۔

(۱٤٤٢٣) قَالَ وَحَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ مِثْلَ ذَلِكَ .قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :لَهَا الْمِيرَاثُ وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ وَلاَ صَدَاقَ لَهَا. [صحيح]

(۱۴۴۲۳) شعبی حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس عورت کو وراثت ملے گی اور وہ عدت بھی گزارے گی لیکن حق مہر نہیں دیا جائے گا۔

(۱٤٤٢٤) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْكُوفِيُّ عَنْ مَزْيَدَةَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لاَ نَقْبَلُ قَوْلَ أَعْرَابِيٍّ مِنْ أَشْجَعَ عَلَى كِتَابِ اللَّهِ. وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ :جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُمَا قَالاَ :لَيْسَ لَهَا إِلاَّ الْمِيرَاثُ. [ضعيف]

(۱۴۴۲۴) ابوشعثاء جابر بن زید اور عطاء بن ابی رباح سے نقل فرماتے ہیں کہ عورت کو صرف میراث ملے گی۔

(۱۱) باب أَحَدِ الزَّوْجَيْنِ يَمُوتُ وَقَدْ فَرَضَ لَهَا صَدَاقًا

حق مہر مقرر کرنے کے بعد زوجین میں سے کوئی ایک فوت ہو جائے

(۱٤٤٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ يَمُوتُ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ فَرَضَ لَهَا صَدَاقًا قَالَ :لَهَا الصَّدَاقُ وَالْمِيرَاثُ. [حسن]

(۱۴۴۲۵) عطاء فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے اس عورت کے بارہ میں پوچھا گیا جس کا خاوند فوت ہوگیا اور حق مہر اس کے لیے مقرر تھا تو فرمایا: حق مہر اور میراث دونوں ملیں گے۔

(۱۲) باب الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ بِامْرَأَةٍ عَلَى حُكْمِهَا

ایسا شخص جو عورت سے شادی اس کے حکم پر کرتا ہے

(۱٤٤٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ

عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّ الأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ صَحِبَ رَجُلاً فَرَأَى امْرَأَتَهُ فَأَعْجَبَتْهُ فَتُوُفِّيَ فِي الطَّرِيقِ فَخَطَبَهَا الأَشْعَثُ بْنُ قَيْسٍ فَأَبَتْ أَنْ تَتَزَوَّجَهُ إِلاَّ عَلَى حُكْمِهَا فَتَزَوَّجَهَا عَلَى حُكْمِهَا ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ تَحْكُمَ فَقَالَ :احْكُمِي.

فَقَالَتْ :أَحْكُمُ فُلاَنًا وَفُلاَنًا رَقِيقًا كَانُوا لأَبِيهِ مِنْ تِلاَدِهِ فَقَالَ :احْكُمِي غَيْرَ هَؤُلاَءِ فَأَبَتْ فَأَتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَجَزْتُ ثَلاَثَ مَرَّاتٍ.

فَقَالَ :مَا هُنَّ؟ قَالَ :عَشِقْتُ امْرَأَةً. قَالَ :هَذَا مَا لَمْ تَمْلِكْ. قَالَ :ثُمَّ تَزَوَّجْتُهَا عَلَى حُكْمِهَا ثُمَّ طَلَّقْتُهَا قَبْلَ أَنْ تَحْكُمَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :امْرَأَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ. (ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :يَعْنِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَهَا مَهْرُ امْرَأَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَيَعْنِي مِنْ نِسَائِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۴۴۲۶) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ اشعث بن قیس ایک مرد کے ساتھ چلے تو انہیں اس شخص کی عورت بڑی پسند آئی۔ وہ آدمی راستے میں فوت ہوگیا تو اشعث بن قیس نے عورت کو نکاح کا پیغام دیا، لیکن عورت نے انکار کر دیا، لیکن وہ اس کے فیصلے پر اس سے شادی کر سکتی ہے تو اشعث بن قیس نے اس عورت کے فیصلے کے مطابق شادی کر لی۔ پھر اشعث نے فیصلہ سے پہلے ہی طلاق دے دی اور کہنے لگے: میرے فیصلہ کو مانو۔

تو اس عورت نے کہا: میں فلاں فلاں غلام کو فیصل بناتی ہوں جو ان کے باپ کے موروثی غلام ہیں، اس نے کہا: ان کے علاوہ کسی اور کو فیصل بناؤ۔ اس عورت نے انکار کر دیا، وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور تین مرتبہ فرمایا کہ میں عاجز آ گیا۔ تو انہوں نے پوچھا: کس چیز سے؟ کہنے لگے: میں نے ایک عورت سے عشق کیا۔ فرمانے لگے کہ تو اس کا مالک نہیں تھا۔ اس نے کہا: نہیں، پھر میں نے اس کے فیصلہ پر شادی کر لی، پھر اس کے فیصلہ کرنے سے پہلے ہی طلاق دے دی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ مسلمان عورت ہے، امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے لیے مسلمان عورتوں والا حق مہر ہے، یعنی اس کے قبیلہ کی عورتوں جیسا۔

(۱۴۴۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ وَهِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ :أَنَّ الأَشْعَثَ بْنَ قَيْسٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَشِقَهَا عَلَى حُكْمِهَا فَاحْتَكَمَتْ عَلَيْهِ مَمْلُوكَيْنِ لَهُ فَأَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :عَشِقْتُ امْرَأَةً قَالَ :ذَاكَ مِمَّا لَمْ تَمْلِكْ. قَالَ :جَعَلْتُ لَهَا حُكْمَهَا. قَالَ :حُكْمُهَا لَيْسَ بِشَيْءٍ لَهَا سُنَّةُ نِسَائِهَا. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۴۲۷) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ اشعث بن قیس نے ایک عورت سے عشق کرتے ہوئے اس کے فیصلے کے مطابق شادی کر لی تو اس عورت نے اس کے ذمہ دو غلام ڈال دیے تو اشعث حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ گئے اور کہنے لگے: میں نے عشق کی وجہ

سے عورت سے شادی کی، کہنے لگے: جب تک تو اس کا مالک نہیں بنا۔ اشعث کہنے لگے: میں نے اس کے حکم کو مانا، جو لاگو کیا ہوا ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کے لیے کچھ نہیں سوائے اس کے قبیلہ کی عورتوں کا حق مہر۔

(۱۳) باب الشَّرْطِ فِي الْمَهْرِ

حق مہر میں شرط لگانا

(۱۴۴۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ هُوَ ابْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ عَلَى صَدَاقٍ أَوْ حِبَاءٍ أَوْ عِدَةٍ قَبْلَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهَا فَمَا كَانَ بَعْدَ عِصْمَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لِمَنْ أُعْطِيَهُ وَأَحَقُّ مَا أُكْرِمَ عَلَيْهِ الرَّجُلُ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ. [ضعيف]

(۱۴۴۲۸) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس عورت کا نکاح حق مہر یا چادر یا کسی چیز پر بھی کیا گیا تو اس عورت کے لیے وہ ہے اور جو نکاح کے بعد دیا گیا، جس کو دیا گیا وہ اسی کا ہے اور زیادہ حق دار وہ مرد ہے جس کی عزت کی گئی اس کی بیٹی یا بہن کی وجہ سے۔

(۱۴۴۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ أَخْبَرَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ الصَّيْرَفِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: مَا اسْتُحِلَّ بِهِ فَرْجُ الْمَرْأَةِ مِنْ مَهْرٍ أَوْ عِدَةٍ فَهُوَ لَهَا وَمَا أُكْرِمَ بِهِ أَبُوهَا أَوْ أَخُوهَا أَوْ وَلِيُّهَا بَعْدَ عُقْدَةِ النِّكَاحِ فَهُوَ لَهُ وَأَحَقُّ مَا أُكْرِمَ بِهِ الرَّجُلُ ابْنَتُهُ أَوْ أُخْتُهُ. لَفْظُ حَدِيثِ الصَّغَانِيِّ. [ضعيف]

(۱۴۴۲۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس چیز کے ذریعے عورت کی شرمگاہ کو حلال کیا گیا وہ عورت کے لیے ہے اور نکاح کے بعد جو عورت کے باپ یا بھائی یا ولی کی عزت کے لیے دیا گیا وہ اس کے لیے ہے اور وہ مرد زیادہ حق دار ہے جس کی عزت اس کی بیٹی یا بہن کی وجہ سے کی گئی۔

(۱۴)باب الشُّرُوطِ فِي النِّكَاحِ

نکاح میں شرائط کا بیان

(۱۴۴۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَيَّانَ التَّمَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوفَى بِهَا مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ. [صحيح۔ بخاری ۲۷۲۱]

(۱۴۴۳۰) عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ پورا کرنے کے قابل وہ شرطیں ہیں جن کے ذریعہ تم شرمگاہوں کو حلال کرتے ہو۔

(۱۴۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْفُرَاتِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ أَبُو الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ أَحَقَّ الشُّرُوطِ أَنْ يُوفَى بِهَا مَا اسْتَحْلَلْتُمْ بِهِ الْفُرُوجَ . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي سُنَّةِ النَّبِيِّ -ﷺ- إِنَّهُ إِنَّمَا يُوفَى مِنَ الشُّرُوطِ بِمَا سَنَّ أَنَّهُ جَائِزٌ وَلَمْ تَدُلَّ سُنَّةٌ عَلَى أَنَّهُ غَيْرُ جَائِزٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۳۱۳۱) عقبہ بن عامر جہنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے زیادہ پورا کرنے کے قابل وہ شرطیں ہیں جن کے ذریعے تم شرمگاہوں کو حلال کرتے ہو۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے فرمایا: مسنون شرطیں پوری کرنی جائز ہیں جبکہ غیر مسنون شروط کو پورا کرنا درست نہیں ہے۔

(۱۴۴۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهَا قَالَتْ : جَاءَ تْ بَرِيرَةُ إِلَيَّ فَقَالَتْ : يَا عَائِشَةُ إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى سَبْعَةِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَنَفِسَتْ فِيهَا : ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أُعْطِيَهُمْ ذَلِكَ جَمِيعًا وَيَكُونُ وَلاَؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَعَرَضَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا وَقَالُوا : إِنْ شَاءَ تْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونُ وَلاَؤُكِ لَنَا . فَذَكَرَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : لاَ

يَمْنَعُكِ ذَلِكَ مِنْهَا ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي فَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ . فَفَعَلَتْ وَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ ثُمَّ قَالَ : أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ نَاسٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ قَضَاءُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللَّهِ أَوْثَقُ ، وَإِنَّمَا الْوَلاَءُ لِمَنْ أَعْتَقَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَقَدْ يُرْوَى عَنْهُ : الْمُسْلِمُونَ عَلَى شُرُوطِهِمْ إِلاَّ شَرْطًا أَحَلَّ حَرَامًا أَوْ حَرَّمَ حَلاَلاً . وَمُفَسَّرُ حَدِيثِهِ يَدُلُّ عَلَى جُمْلَتِهِ. [حسن لغیرہ]

(۱۴۴۳۲) عروہ بن زبیر حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس بریرہ آئی اور کہنے لگی: اے عائشہ! میں نے اپنے گھر والوں سے ساتھ اوقیوں پر مکاتبت کی ہے اور ایک اوقیہ سال میں ادا کرنا ہے، آپ میری مدد کریں اور کتابت کی رقم باقی نہ رہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا، وہ اس میں رغبت بھی رکھتی تھی کہ اپنے گھر والوں کے پاس جاؤ اگر وہ پسند کریں تو میں ساری رقم اکٹھی ادا کر دیتی ہوں اور ولاء میری ہوگی تو بریرہ نے جا کر یہ بات اپنے گھر والوں پر پیش کی تو انہوں نے انکار کر دیا اور کہنے لگے: اگر وہ تیرے اوپر احسان کرنا چاہتی ہیں تو کریں لیکن ولاء ہماری ہوگی تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس کا تذکرہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے فرمایا، آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کوئی چیز نہ روکے خرید کر آزاد کرو۔ ولاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے تو انہوں نے ایسا کر دیا اور رسول اللہ ﷺ نے لوگوں میں کھڑے ہو کر اللہ کی حمد بیان کی پھر فرمایا: لوگوں کو کیا ہے کہ وہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہیں اور جس نے ایسی شرط لگائی جو کتاب اللہ میں نہیں وہ باطل ہے اگرچہ وہ سو شرطیں ہی کیوں نہ ہو، اللہ کی قضا کو پورا کرنا زیادہ درست ہے اور اللہ کی شرط زیادہ قوی ہے اور ولاء آزاد کرنے والے کی ہوتی ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں مگر وہ شرط جو حرام کو حلال یا حلال کو حرام کر دے۔

(۱۴۴۳۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خُرَيْمٍ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ إِلاَّ شَرْطًا حَرَّمَ حَلاَلاً أَوْ شَرْطًا أَحَلَّ حَرَامًا.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ عَنْ كَثِيرٍ وَرُوِيَ مَعْنَاهُ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ. [حسن لغیرہ]

(۱۴۴۳۳) کثیر بن عبداللہ مزنی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں، مگر جو حلال کو حرام کر دے یا حرام کو حلال کر دے۔

(۱۴۴۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ وَسُفْيَانُ بْنُ حَمْزَةَ عَنْ كَثِيرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ رَبَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِهِمْ فِيمَا وَافَقَ الْحَقَّ . لَفْظُ سُفْيَانَ بْنِ

حَمْزَۃَ. [حسن لغیرہ]

(۱۴۴۳۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں جو حق کے موافق ہوں۔

(۱٤٤٣٥) وَرُوِیَ ذَلِکَ مِنْ وَجْہٍ ثَالِثٍ ضَعِیفٍ عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہَا وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ مَرْفُوعًا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّہِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی الدُّنْیَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ عَبْدِ اللَّہِ بْنِ زُرَارَۃَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِیزِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزَرِیُّ عَنْ خُصَیْفٍ عَنْ عُرْوَۃَ عَنْ عَائِشَۃَ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہَا عَنْ رَسُولِ اللَّہِ -ﷺ- قَالَ :الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِہِمْ مَا وَافَقَ الْحَقَّ .

قَالَ خُصَیْفٌ وَحَدَّثَنِی عَطَاءُ بْنُ أَبِی رَبَاحٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّہِ -ﷺ- :الْمُسْلِمُونَ عِنْدَ شُرُوطِہِمْ مَا وَافَقَ الْحَقَّ مِنْ ذَلِکَ . [حسن لغیرہ]

(۱۴۴۳۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں جو حق کے موافق ہوں۔

(ب) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اپنی شرطوں پر ہیں جو ان میں سے حق کے موافق ہو۔

(۱٤٤٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّہِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّہِ الْحُسَیْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَیُّوبَ الطُّوسِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِیُّ حَدَّثَنَا عُبَیْدُ اللَّہِ بْنُ مُوسَی أَخْبَرَنَا زَکَرِیَّا بْنُ أَبِی زَائِدَۃَ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاہِیمَ عَنْ أَبِی سَلَمَۃَ عَنْ أَبِی ہُرَیْرَۃَ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ عَنِ النَّبِیِّ -ﷺ- قَالَ :لاَ یَنْبَغِی لاِمْرَأَۃٍ أَنْ تَشْتَرِطَ طَلاَقَ أُخْتِہَا لِتَکْفَأَ إِنَائَ ہَا.

رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ عُبَیْدِ اللَّہِ بْنِ مُوسَی. [صحیح۔ بخاری ۵۱۰۹]

(۱۴۴۳۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کے لیے یہ مناسب نہیں کہ وہ اپنی بہن کی طلاق کا سوال کرے تاکہ اس کے برتن کو انڈیل دے، یعنی اس کا رزق حاصل کرلے۔

(۱٤٤٣٧) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِیرُوَیْہِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَۃَ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّہِ بْنُ وَہْبٍ أَخْبَرَنِی عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ کَثِیرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ سَعِیدِ بْنِ عُبَیْدِ بْنِ السَّبَّاقِ :أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَۃً عَلَی عَہْدِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ وَشَرَطَ لَہَا أَنْ لاَ یُخْرِجَہَا فَوَضَعَ عَنْہُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ الشَّرْطَ وَقَالَ :الْمَرْأَۃُ مَعَ زَوْجِہَا. وَرُوِیَ عَنْ عُمَرَ رَضِیَ اللَّہُ عَنْہُ بِخِلاَفِہِ. [صحیح]

(۱۴۴۳۷) سعید بن عبید بن سباق فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں شادی کی اور شرط رکھی کہ وہ اس کو ساتھ نہ نکالے گا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے شرط ختم کروائی اور فرمایا: عورت خاوند کے ساتھ ہی ہوتی ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے اس کے

خلاف بھی منقول ہے۔

(۱۴۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ غَنْمٍ قَالَ : شَهِدْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ سُئِلَ عَنْهُ فَقَالَ : لَهَا دَارُهَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِذًا يُطَلِّقْنَنَا قَالَ : إِنَّ مَقَاطِعَ الْحُقُوقِ عِنْدَ الشُّرُوطِ.

الرِّوَايَةُ الأُولَى أَشْبَهُ بِالْكِتَابِ وَالسُّنَّةِ وَقَوْلِ غَيْرِهِ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ. [صحيح]

(۱۴۴۳۸) عبدالرحمن بن غنم فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ حاضر تھا، اس بارے میں سوال کیا گیا تو فرمانے لگے: اس کے لیے اس کا گھر ہے تو ایک شخص نے کہا: اے امیر المومنین! تب وہ ہمیں طلاق دے دیں گے کہ حقوق کو قطع کرنا شروط کے ذریعے ہوتا ہے۔

(۱۴۴۳۹) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ قَالُوا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَسَدِيِّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : شَرْطُ اللَّهِ قَبْلَ شَرْطِهَا. [ضعيف]

(۱۴۴۳۹) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ کی شرطیں اس عورت کی شرط سے پہلے ہیں۔

(۱۴۴۴۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ وَأَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ قَالُوا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ : هُوَ مَا اسْتَحَلَّ مِنْ فَرْجِهَا. قَالَ سُفْيَانُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَغَيْرُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ شَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ ذَاكَ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ . [صحيح]

(۱۴۴۴۰) زہری وغیرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایسی شرط لگائی جو کتاب اللہ میں نہیں تو اس کا کوئی اعتبار نہیں اگرچہ سو شرطیں بھی ہوں۔

(۱۴۴۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ سُئِلَ عَنِ الْمَرْأَةِ تَشْتَرِطُ عَلَى زَوْجِهَا أَنَّهُ لاَ يَخْرُجُ بِهَا مِنْ بَلَدِهَا قَالَ سَعِيدٌ : يَخْرُجُ بِهَا إِنْ شَاءَ . وَرُوِّينَا عَنِ الشَّعْبِيِّ فِي رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَشَرَطَ لَهَا دَارَهَا قَالَ : زَوْجُهَا دَارُهَا. وَرُوِّينَا عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : أَرَى أَنْ يُوفَى لَهَا بِشَرْطِهَا. وَقَوْلُ

الْجَمَاعَةِ أَوْلَى. [ضعیف]

(۱۴۴۴۱) سعید بن مسیب سے سوال کیا گیا کہ جو عورت اپنے خاوند کے لیے شرط لگا دیتی ہے کہ وہ اسے اس شہر سے باہر لے کر نہ جائے گا تو سعید بن مسیب فرماتے ہیں: اگر چاہے تو لے جا سکتا ہے۔

(ب) شعبی اس مرد کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے اپنی بیوی پر گھر رہنے کی شرط لگا دی تو وہ فرماتے ہیں کہ اس کا خاوند ہی اس کا گھر ہے۔

(ج) حضرت عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت کی شرط کو پورا کیا جائے گا۔

(١٤٤٤٢) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً وَشَرَطْتُ لَهَا الْفُرْقَةَ وَالْجِمَاعَ بِيَدِهَا. فَقَالَ: خَالَفْتَ السُّنَّةَ وَوَلَّيْتَ الأَمْرَ غَيْرَ أَهْلِهِ فَالصَّدَاقُ وَالْفِرَاقُ وَالْجِمَاعُ بِيَدِكَ قَالَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً وَشَرَطْتُ لَهَا إِنْ لَمْ أَجِءْ بِكَذَا وَكَذَا إِلَى كَذَا وَكَذَا فَلَيْسَ لِي نِكَاحٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: النِّكَاحُ جَائِزٌ وَالشَّرْطُ لَيْسَ بِشَيْءٍ. [ضعیف]

(۱۴۴۴۲) عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ ایک مرد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے ایک عورت سے اس شرط پر شادی کی ہے کہ جدائی اور جماع اس کی مرضی سے ہوگا۔ فرماتے ہیں: تو نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے اور معاملہ تو نے اس کے سپرد کر دیا جو اس کا اہل نہیں ہے۔ حق مہر، جدائی اور جماع یہ معاملات تیرے ہاتھ میں ہیں۔ ایک دوسرا شخص ان کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں نے عورت سے نکاح اس شرط پر کرنے کا ارادہ کیا ہے کہ اگر وہ فلاں چیز اتنی اتنی نہ لائی تو کوئی نکاح نہیں ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نکاح جائز ہے لیکن شرط درست نہیں ہے۔

(١٤٤٤٣) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ: أَنَّ رَجُلاً نَكَحَ امْرَأَةً فَأَصْدَقَهُ الْمَرْأَةُ وَشَرَطْتُ عَلَيْهِ أَنَّ بِيَدِهَا الْجِمَاعَ وَالْفُرْقَةَ فَقِيلَ لَهُ: خَالَفْتَ السُّنَّةَ وَوَلَّيْتَ الْحَقَّ غَيْرَ أَهْلِهِ فَقَضَى ابْنُ عَبَّاسٍ: أَنَّ عَلَيْهِ الصَّدَاقَ وَبِيَدِهِ الْجِمَاعَ وَالْفُرْقَةَ.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ أَنَّ عَلِيًّا وَابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلاَ عَنْ رَجُلٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَشَرَطْتُ عَلَيْهِ أَنَّ بِيَدِهَا الْفُرْقَةَ وَالْجِمَاعَ وَعَلَيْهَا الصَّدَاقَ فَقَالاَ: عَمِيتَ عَنِ السُّنَّةِ وَوَلَّيْتَ الأَمْرَ غَيْرَ أَهْلِهِ عَلَيْكَ الصَّدَاقُ وَبِيَدِكَ الْفِرَاقُ وَالْجِمَاعُ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ

حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ فَذَكَرَهُ وَفِي هَذَا إِرْسَالٌ بَيْنَ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ وَمَنْ فَوْقَهُ. [ضعيف]

(۱۴۴۴۳) عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عورت سے نکاح کیا، حق مہر عورت نے ادا کیا اور شرط رکھی کہ جماع اور جدائی اس کے سپرد ہے۔ اس مرد سے کہا گیا: تو نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے اور تو نے حق نااہل کو دے دیا ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فیصلہ دیا کہ حق مہر مرد کے ذمہ اور جماع اور فرقت مرد کی مرضی سے ہوگی۔

(ب) عطاء خراسانی فرماتے ہیں کہ حضرت علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا جس نے کسی عورت سے شادی کی تو عورت نے مرد کے لیے شرط رکھی کہ جماع اور فرقت کا کام اس عورت کی مرضی پر منحصر ہے اور حق مہر عورت ادا کرے گی تو انہوں نے فرمایا: اس نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے اور معاملہ غیر اہل کے سپرد کر دیا ہے۔ حق مہر مرد کے ذمہ لازم ہے اور جماع و فرقت کا معاملہ بھی مرد کے سپرد ہے۔

(۱۴۴۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: النِّسَاءُ مَعَ أَزْوَاجِهِنَّ حَيْثُمَا كَانُوا إِلاَّ نِسَاءَ الأَنْصَارِ لاَ يَخْرُجْنَ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلاَ يَخْرُجْنَ. يَعْنِي مِنَ الْمَدِينَةِ.
جَعْفَرُ بْنُ الزُّبَيْرِ هَذَا ضَعِيفٌ جِدًّا. [ضعيف]

(۱۴۴۴۴) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عورتیں مردوں کے ساتھ ہی رہیں گی جہاں بھی ان کے مرد ہوں سوائے انصاری عورتوں کے کہ وہ مدینہ سے نہ نکالی جائیں گی۔

(۱۵) باب مَنْ قَالَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الزَّوْجُ مِنْ بَابِ عَفْوِ الْمَهْرِ
جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے یعنی خاوند کے حق مہر معاف کرنے کا بیان

(۱۴۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَاصِمٍ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ: سَأَلَنِي عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ قَالَ قُلْتُ: هُوَ الْوَلِيُّ قَالَ: لاَ بَلْ هُوَ الزَّوْجُ. [صحيح]

(۱۴۴۴۵) قاضی شریح کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے مجھ سے پوچھا: الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ سے کون مراد ہے؟ میں نے کہا: وہ ولی ہے۔ فرمانے لگے: نہیں بلکہ خاوند ہے۔

(۱۴۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ الْمِنْهَالِ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ هُوَ الزَّوْجُ. [ضعيف]

(۱۴۴۴۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ سے مراد خاوند ہے۔

(۱۴۴۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : هُوَ الزَّوْجُ. كَذَا فِي هَاتَيْنِ الرِّوَايَتَيْنِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ بِخِلاَفِهِ. [ضعيف]

(۱۴۴۴۷) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس سے مراد خاوند ہے۔

(۱۴۴۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقُشَيْرِيُّ لَفْظًا قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ : أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي نَصْرٍ فَسَمَّى لَهَا صَدَاقًا ثُمَّ طَلَّقَهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَقَرَأَ هَذِهِ الآيَةَ ﴿إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ قَالَ : أَنَا أَحَقُّ بِالْعَفْوِ مِنْهَا فَسَلَّمَ إِلَيْهَا صَدَاقَهَا. [ضعيف]

(۱۴۴۴۸) حضرت ابوسلمہ فرماتے ہیں کہ جبیر بن مطعم نے بنونصر کی ایک عورت سے شادی کی، حق مہر مقرر کر دیا لیکن دخول سے پہلے ہی طلاق دے دی تو اس آیت کی تلاوت کی: ﴿إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ [البقرة ۲۳۷] ''مگر یہ کہ وہ عورتیں معاف کر دیں یا وہ شخص معاف کر دے جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔'' فرماتے ہیں کہ عورت سے بڑھ کر میں معاف کرنے کا حق رکھتا ہوں، تو اس کا حق مہر اس کے سپرد کر دیا۔

(۱۴۴۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ : إِلاَّ أَنْ تَعْفُوَ الْمَرْأَةُ فَتَدَعَ نِصْفَ صَدَاقِهَا أَوْ يَعْفُوَ الزَّوْجُ فَيُكْمِلَ لَهَا صَدَاقَهَا. [حسن]

(۱۴۴۴۹) ابن سیرین قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ عورت معاف کرے، یعنی اپنا آدھا حق مہر معاف کر دے یا خاوند معاف کرے، یعنی مکمل حق مہر ادا کر دے۔

(۱۴۴۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَعُبَيْدٌ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ : الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ هُوَ الزَّوْجُ. [ضعيف]

(۱۴۴۵۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے وہ خاوند ہے۔

(۱۴۴۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ قَالَ

حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : تَزَوَّجَ رَجُلٌ مِنَّا امْرَأَةً فَطَلَّقَهَا زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَعَفَا أَخُوهَا عَنْ صَدَاقِهَا فَارْتَفَعُوا إِلَى شُرَيْحٍ فَأَجَازَ عَفْوَهُ ثُمَّ قَالَ بَعْدُ : أَنَا أَعْفُو عَنْ صَدَاقِ بَنِي مَرَّةَ فَكَانَ يَقُولُ بَعْدُ : الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الزَّوْجُ أَنْ يَعْفُوَ عَنِ الصَّدَاقِ كُلِّهِ فَيُسَلِّمَهُ إِلَيْهَا أَوْ تَعْفُوَ هِيَ عَنِ النِّصْفِ الَّذِي فَرَضَ اللَّهُ لَهَا وَإِنْ تَشَاحَّا فَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ. [صحيح]

(۱۴۴۵۱) مغیرہ شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمارے ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی اور دخول سے پہلے ہی طلاق دے دی تو اس عورت کے بھائی نے حق مہر معاف کر دیا، معاملہ قاضی شریح کے پاس گیا تو انہوں نے حق مہر معاف کرنے کو درست قرار دیا، پھر کہنے لگے کہ ایک مرتبہ میں نے اپنی بیٹی کا حق مہر معاف کر دیا، اس کے بعد فرمانے لگے: جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے وہ خاوند ہے کہ وہ مکمل حق مہر بیوی کے سپرد کر دے یا عورت اپنا نصف حق مہر معاف کر دے جو اللہ نے اس کے لیے فرض کیا ہے، اگر وہ جھگڑا کریں تو عورت کو نصف حق مہر ملے گا۔

(۱۴۴۵۲) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ : وَاللَّهِ مَا قَضَى شُرَيْحٌ قَضَاءً قَطُّ كَانَ أَحْمَقَ مِنْهُ حِينَ تَرَكَ قَوْلَهُ الأَوَّلَ وَأَخَذَ بِهَذَا. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۴۵۲) اسی سند سے شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کی قسم! قاضی شریح نے کبھی ایسا فیصلہ نہیں کیا، فرماتے ہیں کہ وہ بے وقوف ہے جو پہلے قول کو چھوڑ کر اس پر عمل کرتا ہے۔

(۱۴۴۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٍ وَأَهْلِ الْمَدِينَةِ أَنَّهُمْ قَالُوا : الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ هُوَ الْوَلِيُّ فَأَخْبَرْتُهُمْ بِقَوْلِ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ : هُوَ الزَّوْجُ فَرَجَعُوا عَنْ قَوْلِهِمْ. فَلَمَّا قَدِمَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ : أَرَأَيْتُمْ إِنْ عَفَا الْوَلِيُّ وَأَبَتِ الْمَرْأَةُ مَا يُغْنِي عَفْوُ الْوَلِيِّ أَوْ عَفَتْ هِيَ وَأَبَى الْوَلِيُّ مَا لِلْوَلِيِّ مِنْ ذَلِكَ. [حسن]

(۱۴۴۵۳) ابو بشر طاؤس، عطاء اور اہل مدینہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے، وہ ولی ہے۔ کہتے ہیں: میں نے ان کو سعید بن جبیر کے قول کی خبر دی کہ وہ خاوند ہے تو انہوں نے اپنے قول سے رجوع کر لیا۔ جب سعید بن جبیر آئے تو انہوں نے پوچھا: آپ کا کیا خیال ہے کہ اگر ولی حق مہر معاف کر دے اور عورت انکار کر دے تو ولی کا معاف کرنا کچھ کفایت کرے گا یا عورت معاف کرے اور ولی انکار کر دے تو ولی کا کوئی تعلق ہے؟

(۱۴۴۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَيْلاَنَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الرِّفَاعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ قَالَ : هُوَ الزَّوْجُ إِنْ شَاءَ أَتَمَّ لَهَا الصَّدَاقَ. وَكَذَلِكَ قَالَ نَافِعُ بْنُ جُبَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَعْبٍ وَطَاوُسٌ وَمُجَاهِدٌ وَالشَّعْبِيُّ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ وَعَلْقَمَةُ وَالْحَسَنُ : هُوَ الْوَلِيُّ. وَرَوَى ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ

عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :وَلِيُّ عُقْدَةِ النِّكَاحِ الزَّوْجُ.
وَهَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَابْنُ لَهِيعَةَ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ. [ضعيف]

(۱۴۴۵۴) شعبی قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ خاوند اگر چاہے تو مکمل حق مہر ادا کردے۔

(ب) ابراہیم، علقمہ اور حسن فرماتے ہیں: وہ ولی ہے۔

(ج) حضرت عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نکاح کی گرہ کا ولی خاوند ہوتا ہے۔

(۱۶)باب مَنْ قَالَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الْوَلِيُّ

جس کا گمان ہے کہ نکاح کی گرہ کا مالک ولی ہے

(۱٤٤٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ تَعَالَى (أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ) قَالَ: ذَلِكَ أَبُوهَا. [ضعيف]

(۱۴۴۵۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس کا تذکرہ اللہ تعالیٰ نے کیا ہے، یعنی ﴿أَوْ يَعْفُوَا الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ اس سے مراد عورت کا باپ ہے۔

(۱٤٤٥٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الدَّقِيقِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (إِلاَّ أَنْ يَعْفُونَ) قَالَ :أَنْ تَعْفُوَ الْمَرْأَةُ أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الْوَلِيُّ.

[صحيح۔ اخرجه الدارقطني]

(۱۴۴۵۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے اس قول: ﴿إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ أَوْ يَعْفُوَا﴾ [البقرة ۲۳۷] فرماتے ہیں کہ عورت معاف کردے یا جس کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے، یعنی ولی معاف کردے۔

(۱٤٤٥٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿إِلَّا أَنْ يَعْفُونَ﴾ قَالَ :هِيَ الْمَرْأَةُ الثَّيِّبُ أَوِ الْبِكْرُ يُزَوِّجُهَا غَيْرُ أَبِيهَا فَجَعَلَ اللَّهُ الْعَفْوَ إِلَيْهِنَّ إِنْ شِئْنَ تَرَكْنَ وَإِنْ شِئْنَ أَخَذْنَ نِصْفَ الصَّدَاقِ ثُمَّ قَالَ ﴿أَوْ يَعْفُوَ الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ﴾ وَهُوَ أَبُو الْجَارِيَةِ الْبِكْرِ جَعَلَ اللَّهُ الْعَفْوَ إِلَيْهِ لَيْسَ لَهَا مَعَهُ أَمْرٌ إِذَا طُلِّقَتْ مَا كَانَتْ فِي حَجْرِهِ. [ضعيف]

(۱۴۴۵۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے اس قول: ﴿اِلَّآ اَنْ یَّعْفُوْنَ اَوْ یَعْفُوَا﴾ [البقرۃ ۲۳۷] یہ بیوہ یا باکرہ عورت جس کا نکاح باپ کے علاوہ کوئی دوسرا کرتا ہے، اگر یہ چاہیں تو حق مہر وصول کریں یا معاف کر دیں، پھر فرمایا: ﴿اَوْ یَعْفُوَا الَّذِیْ بِیَدِہٖ عُقْدَۃُ النِّکَاحِ﴾ [البقرۃ ۲۳۷] اس سے مراد کنواری بچی کا باپ ہے، وہ حق مہر کو معاف کرے لیکن کوئی دوسرا معاملہ نہیں جب اس کو طلاق دی گئی، وہ اس کی پرورش میں نہ تھی۔

(۱۴۴۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ عَلْقَمَةَ قَالَ :الَّذِي بِيَدِهِ عُقْدَةُ النِّكَاحِ الْوَلِيُّ. قَالَ شُرَيْحٌ :الزَّوْجُ. [صحيح]

(۱۴۴۵۸) ابراہیم حضرت علقمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿الَّذِیْ بِیَدِہٖ عُقْدَۃُ النِّکَاحِ﴾ سے مراد ولی ہے۔ قاضی شریح فرماتے ہیں کہ مراد خاوند ہے۔

(۱۴۴۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَعُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ :هُوَ الْوَلِيُّ. قَالَ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ :وَلاَ يُعْجِبُنَا هَذَا. [حسن]

(۱۴۴۵۹) قتادہ حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ولی ہے، سعید بن ابی عروبہ کہتے ہیں: ہمیں اس سے تعجب نہ ہوا۔

(۱۴۴۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ :أَمَرَ اللَّهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى بِالْعَفْوِ وَأَذِنَ فِيهِ فَإِنْ عَفَتْ جَازَ عَفْوُهَا وَإِنْ شَحَّتْ وَعَفَا وَلِيُّهَا جَازَ عَفْوُهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ :هُوَ الْوَلِيُّ.

(ق) وَرُوِّينَا هَذَا الْقَوْلَ أَيْضًا عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ وَالزُّهْرِيِّ وَهُوَ قَوْلُ مَالِكٍ. وَإِلَيْهِ كَانَ يَذْهَبُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي الْقَدِيمِ ثُمَّ رَجَعَ فِي الْجَدِيدِ إِلَى الْقَوْلِ الأَوَّلِ وَالْقَوْلُ الأَوَّلُ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح۔ اخرجه سعيد بن منصور ۳/ ۸۸۹]

(۱۴۴۶۰) عکرمہ فرماتے ہیں کہ اللہ نے حکم فرمایا: وہ عورت معاف کرے یا اجازت دے۔ اگر معاف کرے تب بھی جائز ہے اگر بخیلی کرے اور اس کا ولی معاف کر دے تب بھی جائز ہے۔

(ب) پہلا قول زیادہ صحیح ہے۔ ﴿اَوْ یَعْفُوَا الَّذِیْ بِیَدِہٖ عُقْدَۃُ النِّکَاحِ﴾ [البقرۃ ۲۳۷]

(۱۷) باب لاَ يَدْخُلُ بِهَا حَتَّى يُعْطِيَهَا صَدَاقَهَا أَوْ مَا رَضِيَتْ بِهِ

حق مہر یا اس کے قائم مقام کوئی چیز دینے سے پہلے دخول نہ کیا جائے

(۱۴۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ أَبِي قُمَاشٍ وَعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَمَّا تَزَوَّجْتُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قُلْتُ ابْنِ بِي يَا رَسُولَ اللَّهِ. فَقَالَ : أَعْطِهَا شَيْئًا . فَقُلْتُ : أَتَيْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا عِنْدِي شَيْءٌ. قَالَ : فَأَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ . قَالَ قُلْتُ : هَا هِيَ ذِي عِنْدِي قَالَ : أَعْطِهَا إِيَّاهَا . [صحيح]

(۱۴۴۶۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب میں نے فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ سے شادی کی تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ مجھ سے دور رہے؟ تو فرمایا: اسے کچھ دو تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: حطمیہ ذرع کہاں ہے؟ تو حضرت علی نے کہا: میرے پاس ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: وہی اس کو دے دو۔

(۱۴۴۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْوَةَ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي غَيْلاَنُ بْنُ أَنَسٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ عَلِيًّا لَمَّا تَزَوَّجَ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَمَنَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى يُعْطِيَهَا شَيْئًا فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ لِي شَيْءٌ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَعْطِهَا دِرْعَكَ . فَأَعْطَاهَا دِرْعَهُ ثُمَّ دَخَلَ بِهَا. قَالَ وَحَدَّثَنَا كَثِيرٌ حَدَّثَنَا أَبُو حَيْوَةَ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ غَيْلاَنَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ. [حسن۔ اخرجه السجستانی: ۲۱۲۶]

(۱۴۴۶۲) محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان صحابہ میں سے کسی سے نقل فرماتے ہیں کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فاطمہ سے شادی کی اور دخول کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے منع فرما دیا کہ پہلے فاطمہ کو کچھ دو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی ذرع ہی دے دو تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ذرع دے کر دخول کیا۔

(۱۴۴۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عِكْرِمَةَ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : إِذَا نَكَحَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ فَسَمَّى لَهَا صَدَاقًا فَأَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهَا فَلْيُلْقِ إِلَيْهَا رِدَاءً أَوْ خَاتَمًا إِنْ كَانَ مَعَهُ. [صحيح]

(۱۴۴۶۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب کوئی شخص کسی عورت سے شادی کرے اور حق مہر بھی مقرر کر دے اور دخول کا ارادہ ہو تو اپنی چادر یا انگوٹھی پہلے عورت کو دے اگر موجود ہو۔

(۱٤٤٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ : لاَ يَصْلُحُ لِلرَّجُلِ أَنْ يَقَعَ عَلَى الْمَرْأَةِ حَتَّى يُقَدِّمَ إِلَيْهَا شَيْئًا مِنْ مَالِهِ مَا رَضِيَتْ بِهِ مِنْ كِسْوَةٍ أَوْ عَطَاءٍ . [صحيح]

(۱۴۴۶۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی مرد کے لیے یہ درست نہیں کہ عورت کو کچھ دیے بغیر اس سے دخول کرے اس کی رضامندی کے بغیر، لیکن اس کو کپڑا یا عطیہ دے کر راضی کرے۔

(۱۸) باب الْمَرْأَةِ تَرْضَى بِالدُّخُولِ بِهَا قَبْلَ أَنْ يُعْطِيَهَا شَيْئًا

کچھ لیے بغیر عورت کا دخول کے لیے رضامند ہو جانے کا بیان

(۱٤٤٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ : أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَجَهَّزَهَا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَنْقُدَ شَيْئًا. [ضعيف]

(۱۴۴۶۵) حضرت طلحہ خیثمہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کے دور میں کسی عورت سے شادی کی تو کچھ دیے بغیر اس کے ساتھ دخول کر لیا۔

(۱٤٤٦٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ خَيْثَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَكَانَ مُعْسِرًا فَأَمَرَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُرْفِقَ بِهِ فَدَخَلَ بِهَا وَلَمْ يُنْقِدْهَا شَيْئًا ثُمَّ أَيْسَرَ بَعْدَ ذَلِكَ فَسَاقَ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۴۶۶) حضرت خیثمہ بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عورت سے شادی کی، وہ تنگدست تھا تو نبی ﷺ نے اس کے ساتھ نرمی کرنے کا فرمایا تو اس نے بغیر کچھ دیے عورت سے دخول کر لیا، پھر جب آسانی ہوگئی تو اس نے ادا کر دیا۔

(۱٤٤٦٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْحَةَ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ وَصَلَهُ شَرِيكٌ وَأَرْسَلَهُ غَيْرُهُ.

(۱۴۴۶۷) ایضاً۔

(۱۹)باب الْمَرْأَةِ تُصْلِحُ أَمْرَهَا لِلدُّخُولِ بِهَا

عورت کا دخول کے لیے حکم دینا درست ہے

(١٤٤٦٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أُسَامَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَجَدْتُ فِي كِتَابِي عَنْ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِسِتِّ سِنِينَ وَبَنَى بِي وَأَنَا ابْنَةُ تِسْعِ سِنِينَ قَالَتْ فَقَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَوُعِكْتُ شَهْرًا فَوَفَى شَعْرِي جُمَيْمَةً فَأَتَتْنِي أُمُّ رُومَانَ وَأَنَا عَلَى أُرْجُوحَةٍ وَمَعِي صَوَاحِبِي فَصَرَخَتْ بِي فَأَتَيْتُهَا وَمَا أَدْرِي مَا يُرَادُ بِي فَأَخَذَتْ بِيَدِي فَأَوْقَفَتْنِي عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ هَهْ هَهْ حَتَّى ذَهَبَ نَفَسِي فَأَدْخَلَتْنِي بَيْتًا فَإِذَا نِسْوَةٌ مِنَ الأَنْصَارِ فَقُلْنَ عَلَى الْخَيْرِ وَالْبَرَكَةِ وَعَلَى خَيْرِ طَائِرٍ فَأَسْلَمَتْنِي إِلَيْهِنَّ فَغَسَلْنَ رَأْسِي وَأَصْلَحْنَنِي فَلَمْ يَرُعْنِي إِلاَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- تَعْنِي ضُحًى فَأَسْلَمْنَنِي إِلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ مُرْسَلاً مُخْتَصَرًا وَأَخْرَجَهُ بِهَذَا اللَّفْظِ مِنْ حَدِيثِ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ كَمَا مَضَى ذِكْرُهُ فِي آخِرِ أَبْوَابِ خُطْبَةِ النِّكَاحِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ١٤٢٢]

(۱۴۴۶۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ نکاح چھ سال کی عمر میں کیا جب کہ میری رخصتی ۹ سال کی عمر میں ہوئی۔ فرماتی ہیں: میں مدینہ آئی تو ایک مہینہ بخار رہا اور میرے بال جڑے ہوئے تھے تو ام رومان میرے پاس آئیں اور میں جھولے میں تھی، میرے ساتھ میری سہلیاں بھی تھیں، انہوں نے مجھے آواز دی، میں ان کے پاس آئی، لیکن مجھے معلوم نہ تھا کہ انہوں نے مجھے کیوں بلایا ہے۔ انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر دروازے کی دہلیز پر لا کر کھڑا کر دیا، میں سانس کی وجہ سے ہانپ رہی تھی، یہاں تک کہ میرا سانس درست ہوا تو انہوں نے مجھے گھر میں داخل کیا۔ وہاں انصاری عورتیں تھیں، انہوں نے کہا: آپ خیر و برکت اور ہمیشگی کی خیر پر ہیں تو والدہ نے مجھے ان کے سپرد کر دیا اور انہوں نے میرے سر کو دھویا اور حالت کو سنوارا۔ پھر چاشت کے وقت رسول اللہ ﷺ آئے تو انہوں نے مجھے آپ ﷺ کے سپرد کر دیا۔

(١٤٤٦٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ أُمِّي تُعَالِجُنِي تُرِيدُ تُسَمِّنَنِي بَعْضَ السِّمَنِ لِتُدْخِلَنِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَمَا اسْتَقَامَ لَهَا بَعْضُ

ذَلِكَ حَتَّى أَكَلْتُ التَّمْرَ بِالْقِثَّاءِ فَسَمِنْتُ عَنْهُ كَأَحْسَنِ مَا يَكُونُ مِنَ السُّمْنَةِ. [صحیح]

(۱۴۴۶۹) ہشام بن عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میری والدہ نے میرا علاج کرنا چاہا کہ میں صحت مند ہو جاؤں تاکہ وہ مجھے رسول اللہ ﷺ پر داخل کر دیں، میں کچھ درست ہو گئی یہاں تک کہ میں نے کھجور ککڑی کے ساتھ کھانی شروع کر دی تو میں کافی صحت مند ہو گئی۔

(۱۴۴۷۰) وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامٍ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : نُوحُ بْنُ يَزِيدَ الْمُؤَدِّبُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : أَرَادَتْ أُمِّي أَنْ تُسَمِّنَنِي لِدُخُولِي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَتْ فَلَمْ أَقْبَلْ عَلَيْهَا بِشَيْءٍ مِمَّا تُرِيدُ حَتَّى أَطْعَمَتْنِي الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ فَسَمِنْتُ عَلَيْهِ كَأَحْسَنِ السِّمَنِ. [صحیح]

(۱۴۴۷۰) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میری والدہ نے ارادہ کیا کہ وہ مجھے صحت مند کر کے رسول اللہ ﷺ پر داخل کر دے، لیکن میں کسی چیز کو بھی قبول نہ کرتی تھی جس کا ان کا ارادہ ہوتا تھا، یہاں تک کہ انہوں نے کھجور اور ککڑی ملا کر کھلائی تو اس سے میں کافی صحت مند ہو گئی۔

(۱۴۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ لِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ وَهُوَ سَعْدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْكَاهِلِيُّ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَمَّا خَطَبْتُ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا -ﷺ- قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : هَلْ لَكَ مِنْ مَهْرٍ . قُلْتُ مَعِي رَاحِلَتِي وَدِرْعِي قَالَ فَبِعْتُهُمَا بِأَرْبَعِمِائَةٍ وَقَالَ : أَكْثِرُوا الطِّيبَ لِفَاطِمَةَ فَإِنَّهَا امْرَأَةٌ مِنَ النِّسَاءِ. [ضعیف]

(۱۴۴۷۱) جعفر بن سعد بن عبید اللہ کاہلی فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جب فاطمہ کو نکاح کا پیغام دے دیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس حق مہر ہے؟ میں نے کہا: میری سواری اور ذرع ہے، کہتے ہیں: میں نے ان دونوں کو چار سو میں فروخت کر دیا اور فرمایا: فاطمہ کے لیے زیادہ خوشبو لو، وہ بھی عورتوں میں سے ایک عورت ہے۔

(۱۴۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا أَقْبَلْنَا تَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرٍ لِي قَطُوفٍ فَلَحِقَنِي رَاكِبٌ مِنْ خَلْفِي فَنَخَسَ بَعِيرِي بِعَنَزَةٍ كَانَتْ مَعَهُ فَانْطَلَقَ بَعِيرِي كَأَجْوَدِ مَا أَنْتَ رَاءٍ مِنَ الإِبِلِ فَالْتَفَتُّ فَإِذَا أَنَا بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ : مَا يُعْجِلُكَ يَا جَابِرُ . قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ فَقَالَ : أَبِكْرًا تَزَوَّجْتَهَا أَمْ

ثَيِّبًا؟ . قَالَ فَقُلْتُ : بَلْ ثَيِّبٌ قَالَ : فَهَلاَّ جَارِيَةً تُلاَعِبُهَا وَتُلاَعِبُكَ . قَالَ : فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ : أَمْهِلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلاً أَىْ عِشَاءً كَىْ تَمْتَشِطَ الشَّعِثَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُغِيبَةُ . قَالَ وَقَالَ : فَإِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسَ الْكَيْسَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِىُّ عَنْ أَبِى النُّعْمَانِ وَغَيْرِهِ عَنْ هُشَيْمٍ. [صحيح۔ مسلم ۷۱۵]

(۱۴۴۷۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے، جب ہم واپس پلٹے تو میں نے اپنے سست رفتار اونٹ کی طرف جلدی کی۔ پیچھے سے میرے اونٹ کو کسی سوار نے نیزہ کے ذریعہ چوکا دیا تو میرا اونٹ ایسی چال چلا کہ میں نے کبھی کسی عمدہ اونٹ کو بھی ایسی چال چلتے نہ دیکھا تھا، میں نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: جابر کیسی جلدی ہے؟ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! نئی نئی شادی کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: کنواری سے شادی کی ہے یا بیوہ سے؟ کہتے ہیں: میں نے کہا: بیوہ سے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے کنواری سے شادی کیوں نہ کی تو اس سے کھیلتا وہ تجھ سے کھیلتی۔ جب مدینہ آئے تو ہم نے گھروں میں داخل ہونے کا قصد کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ٹھہر جاؤ عشاء کے وقت داخل ہونا تاکہ بکھرے بالوں والی کنگھی کر لے اور خاوند کو غیب پانے والے زیرِ ناف بال مونڈ لے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب جاؤ تو سمجھداری کا ثبوت دینا۔

(۲۰) باب الرَّجُلِ يَخْلُو بِامْرَأَتِهِ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ الْمَسِيسِ

مرد عورت سے خلوت اختیار کرلے، پھر مجامعت سے پہلے طلاق دے دے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾

﴿وَ إِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾ [البقرة ۲۳۷] ''اگر تم نے مجامعت سے پہلے طلاق دے دی اور حق مہر مقرر کر لیا تو اس کا نصف ادا کرنا ہے جتنا تم نے مقرر کیا ہے۔''

(۱۴۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِىُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ : فِى الرَّجُلِ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ يَخْلُو بِهَا وَلاَ يَمَسُّهَا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا : لَيْسَ لَهَا إِلاَّ نِصْفُ الصَّدَاقِ لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾. [صحيح]

(۱۴۴۷۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس نے شادی کے بعد تنہائی اختیار کی، لیکن دخول سے پہلے ہی طلاق دے دی تو وہ نصف حق مہر ادا کرے گا؟ کیوں کہ یہی اللہ کا فرمان ہے: ﴿وَ إِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَ قَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾ [البقرة ۲۳۷] ''اگر تم نے مجامعت سے پہلے طلاق دے

دی اور حق مہر مقرر کر لیا تو نصف ادا کرنا ہے جتنا تم نے مقرر کیا ہے۔"

(۱۴۴۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي رَجُلٍ أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ امْرَأَتُهُ ثُمَّ طَلَّقَهَا فَزَعَمَ أَنَّهُ لَمْ يَمَسَّهَا قَالَ :عَلَيْهِ نِصْفُ الصَّدَاقِ. [صحيح]

(۱۴۴۷۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جس پر اس کی عورت کو داخل کیا گیا لیکن اس نے دخول سے پہلے ہی طلاق دے دی تو اس پر آدھا حق مہر ہے۔

(۱۴۴۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾ فَهُوَ الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ وَقَدْ سَمَّى لَهَا صَدَاقًا ثُمَّ يُطَلِّقُهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمَسَّهَا وَالْمَسُّ الْجِمَاعُ فَلَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ وَلَيْسَ لَهَا أَكْثَرُ مِنْ ذَلِكَ. [صحيح لغيره]

(۱۴۴۷۵) حضرت عبداللہ بن عباس اللہ کے اس قول: ﴿وَإِنْ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ وَقَدْ فَرَضْتُمْ لَهُنَّ فَرِيضَةً فَنِصْفُ مَا فَرَضْتُمْ﴾ [البقرة ۲۳۷] "اگر تم مجامعت سے پہلے طلاق دے دو اور ان کے لیے حق مہر بھی مقرر ہو تو اس کا نصف ادا کر دو۔" مرد شادی کے بعد دخول سے پہلے ہی طلاق دے دیتا ہے لیکن حق مہر مقرر کیا ہوا ہے تو عورت کے لیے نصف حق مہر ہے زیادہ نہیں۔

(۱۴۴۷۶) وَبِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا﴾ فَهَذَا الرَّجُلُ يَتَزَوَّجُ الْمَرْأَةَ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَمَسَّهَا فَإِذَا طَلَّقَهَا وَاحِدَةً بَانَتْ مِنْهُ وَلَا عِدَّةَ عَلَيْهَا تَزَوَّجُ مَنْ شَاءَتْ ثُمَّ قَالَ ﴿فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا﴾ يَقُولُ :إِنْ كَانَ سَمَّى لَهَا صَدَاقًا فَلَيْسَ لَهَا إِلاَّ النِّصْفُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ سَمَّى لَهَا صَدَاقًا مَتَّعَهَا عَلَى قَدْرِ يُسْرِهِ وَعُسْرِهِ وَهُوَ السَّرَاحُ الْجَمِيلُ. [ضعف]

(۱۴۴۷۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے اس قول: ﴿إِذَا نَكَحْتُمُ الْمُؤْمِنَاتِ ثُمَّ طَلَّقْتُمُوهُنَّ مِنْ قَبْلِ أَنْ تَمَسُّوهُنَّ فَمَا لَكُمْ عَلَيْهِنَّ مِنْ عِدَّةٍ تَعْتَدُّونَهَا﴾ [الاحزاب ۴۹] "جب تم مومنہ عورتوں سے نکاح کرو، پھر صحبت سے پہلے تم نے طلاق دے دی، پھر تمہارے اوپر کوئی دنوں کی گنتی نہیں ہے کہ تم اس کو شمار کرتے پھرو۔" مرد عورت سے شادی کے بعد مجامعت سے پہلے طلاق دے دے تو پھر اس عورت پر عدت نہیں جس سے چاہے شادی کر لے، پھر فرمایا: ﴿فَمَتِّعُوهُنَّ وَسَرِّحُوهُنَّ سَرَاحًا جَمِيلًا﴾ [الاحزاب ۴۹] "ان کو فائدہ دو اور اچھے طریقے سے چھوڑ دو۔" اگر حق مہر مقرر کر رکھا ہے تو

نصف ادا کرنا ہے اگر حق مہر مقرر نہیں تو اپنی طاقت کے مطابق فائدہ دینا ہے۔ یہ ہے احسن انداز سے چھوڑنا۔

(۱۴۴۷۷) أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدَوِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِی خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ : أَنَّ عَمْرَو بْنَ نَافِعٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَكَانَتْ قَدْ أُدْخِلَتْ عَلَيْهِ فَزَعَمَ أَنَّهُ لَمْ يَقْرَبْهَا وَزَعَمَتْ أَنَّهُ قَدْ قَرِبَهَا فَخَاصَمَتْهُ إِلَى شُرَيْحٍ فَصَبَرَ شُرَيْحٌ يَمِينَ عَمْرٍو بِاللَّهِ الَّذِی لاَ إِلَهَ إِلاَّ هُوَ مَا قَرِبَهَا وَقَضَى عَلَيْهِ بِنِصْفِ الصَّدَاقِ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِیُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَمُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ شُرَيْحٍ : أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً فَأَغْلَقَ الْبَابَ وَأَرْخَى السِّتْرَ ثُمَّ طَلَّقَهَا وَلَمْ يَمَسَّهَا فَقَضَى لَهَا شُرَيْحٌ بِنِصْفِ الصَّدَاقِ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِیُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِیُّ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۱۴۴۷۷) شعبی فرماتے ہیں کہ عمرو بن نافع نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو عورت کا گمان تھا کہ وہ اس کے قریب آیا ہے جبکہ خاوند نے انکار کر دیا۔ جھگڑا قاضی شریح کی عدالت میں آیا تو قاضی شریح نے عمرو سے قسم لی کہ وہ اس کے قریب نہیں گیا اور نصف حق مہر بھی ادا کرے۔

(ب) مغیرہ عن شعبی عن شریح ہے کہ ایک شخص نے شادی کے بعد دروازہ بند کر لیا اور پردے لٹکا دیے، پھر مجامعت سے پہلے طلاق دے دی تو قاضی شریح نے نصف حق مہر ادا کرنے کا فیصلہ سنایا۔

(۱۴۴۷۸) وَرَوَى الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ فِرَاسٍ عَنِ الشَّعْبِیِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ : لَهَا نِصْفُ الصَّدَاقِ وَإِنْ جَلَسَ بَيْنَ رِجْلَيْهَا وَذَلِكَ فِيمَا أَنْبَأَنِيهِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَازَةً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ صَالِحٍ فَذَكَرَهُ وَفِيهِ انْقِطَاعٌ بَيْنَ الشَّعْبِیِّ وَبَيْنَ ابْنِ مَسْعُودٍ. [ضعیف]

(۱۴۴۷۸) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر وہ اس کی ٹانگوں کے درمیان بیٹھ بھی گیا تب بھی نصف حق مہر ادا کرنا ہے۔

(۲۱) باب مَنْ قَالَ مَنْ أَغْلَقَ بَابًا وَأَرْخَى سِتْرًا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ وَمَا رُوِیَ فِی مَعْنَاهُ

جس کا گمان ہے کہ جس نے دروازہ بند کر لیا اور پردہ لٹکا لیا تو اس کے ذمہ مکمل حق مہر ادا کرنا ہے

(۱۴۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِیُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِیُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا

مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ : أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الْمَرْأَةِ يَتَزَوَّجُهَا الرَّجُلُ أَنَّهُ إِذَا أُرْخِيَتِ السُّتُورُ فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ. [ضعيف]

(۱۴۴۷۹) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس عورت کے بارے میں فیصلہ دیا جس سے کسی مرد نے شادی کی تو جب پردے لٹکا دیے جائیں تو حق مہر واجب ہوگا۔

(۱٤٤٨٠) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بِامْرَأَتِهِ فَأُرْخِيَتْ عَلَيْهِمَا السُّتُورُ فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ. [ضعيف]

(۱۴۴۸۰) ابن شہاب حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب مرد عورت کو لے کر داخل ہوگیا پردے لٹکا لیے تو حق مہر واجب ہوگیا۔

(۱٤٤٨١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِالرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُبَشِّرٍ حَدَّثَنَا تَمِيمُ بْنُ الْمُنْتَصِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا أُجِيفَ الْبَابُ وَأُرْخِيَتِ السُّتُورُ فَقَدْ وَجَبَ الْمَهْرُ. [صحيح]

(۱۴۴۸۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب دروازہ بند کرلیا جائے اور پردہ لٹکا دیا جائے تو مہر واجب ہو جاتا ہے۔

(۱٤٤٨٢) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ عُمَرَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالاَ : إِذَا أَغْلَقَ بَابًا وَأَرْخَى سِتْرًا فَلَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً وَعَلَيْهَا الْعِدَّةُ. [صحيح۔ عن عمر فقط]

(۱۴۴۸۲) احنف بن قیس فرماتے ہیں کہ حضرت عمر و علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب دروازہ بند کرلیا جائے اور پردہ لٹکا دیا جائے تو مہر مکمل ادا کرنا ہوگا اور عورت پر عدت بھی ہے۔

(۱٤٤٨٣) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمِنْهَالِ عَنْ عَبَّادٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الأَسَدِيَّ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : إِذَا أَغْلَقَ بَابًا وَأَرْخَى سِتْرًا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ. [ضعيف]

(۱۴۴۸۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب اس نے دروازہ بند کرلیا اور پردہ لٹکا لیا تو حق مہر واجب ہوگیا۔

(۱٤٤٨٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى قَالَ قَضَاءُ

الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ الْمَهْدِيِّينَ أَنَّهُ مَنْ أَغْلَقَ بَابًا وَأَرْخَى سِتْرًا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ وَالْعِدَّةُ.
هَذَا مُرْسَلٌ زُرَارَةُ لَمْ يُدْرِكْهُمْ وَقَدْ رُوِّينَاهُ عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَوْصُولاً.

(۱۴۴۸۴) زرارہ بن اوفی کہتے ہیں کہ خلفاء راشدین فرماتے تھے کہ جب اس نے دروازہ بند کرلیا اور پردہ لٹکا دیا تو حق مہر اور عدت واجب ہوگئی۔

(۱۴۴۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فِي رَجُلٍ يَخْلُو بِالْمَرْأَةِ فَيَقُولُ: لَمْ أَمَسَّهَا وَتَقُولُ: قَدْ مَسَّنِي قَالَ الْقَوْلُ قَوْلُهَا. [صحيح لغيره]

(۱۴۴۸۵) سلیمان بن یسار حضرت زید بن ثابت سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں جس نے عورت سے خلوت اختیار کی، لیکن مجامعت نہ کی اور عورت نے کہا: اس نے مجامعت کی ہے۔ فرماتے ہیں: بات عورت کی مانی جائے گی۔

(۱۴۴۸۶) وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ: تَزَوَّجَ الْحَارِثُ بْنُ الْحَكَمِ امْرَأَةً فَقَالَ عِنْدَهَا فَرَآهَا خَضْرَاءَ فَطَلَّقَهَا وَلَمْ يَمَسَّهَا. فَأَرْسَلَ مَرْوَانُ إِلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ فَسَأَلَهُ فَقَالَ زَيْدٌ: لَهَا الصَّدَاقُ كَامِلاً قَالَ: إِنَّهُ مِمَّنْ لاَ يُتَّهَمُ فَقَالَ: أَرَأَيْتَ يَا مَرْوَانُ لَوْ كَانَتْ حُبْلَى أَكُنْتَ مُقِيمًا عَلَيْهَا الْحَدَّ قَالَ: لاَ. قَالَ: فَلاَ. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ الأَرْدَسْتَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الْجَوْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَذَكَرَهُ. وَرَوَاهُ بُكَيْرُ بْنُ الأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ وَذَكَرَ فِي الْقِصَّةِ أَنَّهُ قَالَ: لَمْ أَطَأْهَا وَقَالَتِ الْمَرْأَةُ: قَدْ وَطِئَنِي ثُمَّ قَالَ فِي آخِرِهَا فَكَذَلِكَ تُصَدَّقُ الْمَرْأَةُ فِي مِثْلِ هَذَا، ظَاهِرُ مَا رُوِّينَا عَنْ عُمَرَ وَعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُمَا جَعَلاَ الْخَلْوَةَ كَالْقَبْضِ فِي الْبُيُوعِ.
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَرُوِيَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: مَا ذَنْبُهُنَّ إِنْ جَاءَ الْعَجْزُ مِنْ قِبَلِكُمْ وَذَلِكَ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ يَقْضِي بِالْمَهْرِ وَإِنْ لَمْ تَدَّعِ الْمَسِيسَ. قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَأَمَّا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَظَاهِرُ الرِّوَايَةِ عَنْهُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ لاَ يُوجِبُهُ بِنَفْسِ الْخَلْوَةِ لَكِنْ يَجْعَلُ الْقَوْلَ قَوْلَهَا فِي الإِصَابَةِ. [صحيح]

(۱۴۴۸۶) حضرت سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ حارث بن حکم نے ایک عورت سے نکاح کیا تو حارث نے کچھ نقص دیکھ کر بغیر چھوئے طلاق دے دی تو مروان نے زید بن ثابت سے پوچھنے کے لیے کسی کو روانہ کیا تو زید نے کہا: اس کے لیے مکمل حق مہر ہے، وہ کہنے لگے: اس پر کسی قسم کی تہمت نہیں لگائی گئی تو زید رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اگر چہ وہ حاملہ ہو تو کیا پھر آپ اس پر حد قائم کریں گے؟ تو مروان نے کہا: نہیں، تو زید نے کہا: پھر نہیں۔

(ب) سلیمان نے ایسا قصہ ذکر کیا کہ مرد نے کہہ دیا: میں نے مجامعت نہیں کی جبکہ عورت کہتی ہے کہ اس نے وطی کی ہے اس کے آخر میں ہے کہ عورت کو مہر مثل دیا جائے گا۔

(ج) حضرت عمر اور علی رضی اللہ فرماتے ہیں کہ تنہائی میں عورت کو لے جانا یہ ویسے ہے جیسے بیوع میں قبضہ کرنا ہوتا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ سے روایت ہے کہ ان عورتوں کا کیا گناہ، جب وہ عاجز آ جائے تو اس لیے مہر کا فیصلہ کیا جائے گا اگرچہ مجامعت کا دعویٰ نہ بھی کرے۔

شیخ رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: خالی خلوت سے حق مہر واجب نہ ہوگا لیکن مجامعت کے بارے میں عورت کی بات معتبر ہے۔

(١٤٤٨٧) وَرُوِىَ فِى ذَلِكَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- بِإِسْنَادٍ مُرْسَلٍ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِى اللَّيْثُ حَدَّثَنِى عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِى جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْبَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :مَنْ كَشَفَ امْرَأَةً فَنَظَرَ إِلَى عَوْرَتِهَا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ . قَالَ وَبَلَغَنَا ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَالْحَسَنِ الْبَصْرِىِّ وَعُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِى بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ وَرَبِيعَةَ بْنِ أَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبِى الزِّنَادِ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَرَوَاهُ ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِى الأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنِ النَّبِىِّ -ﷺ- مُرْسَلاً :مَنْ كَشَفَ خِمَارَ امْرَأَةٍ وَنَظَرَ إِلَيْهَا فَقَدْ وَجَبَ الصَّدَاقُ دَخَلَ بِهَا أَوْ لَمْ يَدْخُلْ . وَلَمْ يَذْكُرْ مَذْهَبَ هَؤُلاَءِ

وَهَذَا مُنْقَطِعٌ وَبَعْضُ رُوَاتِهِ غَيْرُ مُحْتَجٍّ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۱۴۴۸۷) محمد بن ثوبان فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عورت کا پردہ اٹھا کر دیکھ لیا تو حق مہر واجب ہو گیا۔

(ب) محمد بن عبدالرحمٰن محمد بن ثوبان سے اور وہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے عورت کا دوپٹہ اٹھا کر دیکھ لیا تو اس کے ذمہ حق مہر ہے دخول کیا یا نہیں۔

(١٤٤٨٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِى يَحْيَى عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ الطَّائِىِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ زَيْدٍ الأَنْصَارِىِّ قَالَ :تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- امْرَأَةً مِنْ غِفَارٍ فَدَخَلَ بِهَا فَأَمَرَهَا فَنَزَعَتْ ثَوْبَهَا فَرَأَى بِهَا بَيَاضًا مِنْ بَرَصٍ عِنْدَ ثَدْيِهَا فَانْمَازَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ :خُذِى ثَوْبَكِ . فَأَصْبَحَ وَقَالَ لَهَا :الْحَقِى بِأَهْلِكِ . فَأَكْمَلَ لَهَا صَدَاقَهَا. [ضعيف]

(۱۴۴۸۸) سعید بن زید انصاری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ غفار کی عورت سے شادی کی، جب آپ ﷺ داخل ہوئے تو کپڑے اتارنے کا حکم دیا، آپ ﷺ نے اس کے پستانوں کے قریب پھلبہری کے سفید نشان دیکھے تو رسول اللہ ﷺ گزر گئے اور فرمایا: اپنے کپڑے لے لو، آپ ﷺ نے صبح کی اور فرمایا: اپنے گھر والوں کے پاس چلی جاؤ۔ آپ ﷺ نے اس کا مکمل حق مہر ادا کیا۔

(١٤٤٨٩) وَأَخْبَرَنَا عَلِىُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ بَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ كَعْبٌ :تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- امْرَأَةً مِنْ بَنِي غِفَارٍ فَأُهْدِيَتْ إِلَيْهِ فَرَأَى بِكَشْحِهَا وَضَحًا مِنْ بَيَاضٍ قَالَ : ضُمِّي إِلَيْكِ ثِيَابَكِ وَالْحَقِي بِأَهْلِكِ . وَأَلْحَقَ لَهَا مَهْرَهَا. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۴۸۹) زید بن کعب فرماتے ہیں کہ کعب نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے بنوغفار کی ایک عورت سے شادی کی۔ وہ آپ ﷺ کی طرف بھیجی گئی (تحفہ میں دی گئی تھی)۔ آپ ﷺ نے اس کے پہلو میں سفیدی کے داغ دیکھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے کپڑے پہنو اور اپنے گھر والوں کے پاس چلی جاؤ اور آپ ﷺ نے اس کا حق مہر ادا کر دیا۔

(۱۴۴۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْوَرْكَانِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ غُصْنٍ عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنْ غِفَارٍ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا وَجَدَ بِكَشْحِهَا بَيَاضًا فَقَالَ :ضُمِّي إِلَيْكِ ثِيَابَكِ . وَلَمْ يَأْخُذْ مِمَّا آتَاهَا شَيْئًا. هَذَا مُخْتَلَفٌ فِيهِ عَلَى جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ كَمَا تَرَى قَالَ الْبُخَارِيُّ لَمْ يَصِحَّ حَدِيثُهُ.

[ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۴۹۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بنوغفار کی ایک عورت سے شادی کی، جب آپ ﷺ اس پر داخل ہوئے تو اس کے پہلو پر سفیدی کے داغ دیکھے تو فرمایا: اپنے کپڑے پہنو اور اپنے گھر والوں کے پاس چلی جاؤ، آپ ﷺ نے جو کچھ دیا تھا واپس نہ لیا۔

(۲۲) باب الْمُتْعَةِ

عورت کو فائدہ دینے کا بیان

(۱۴۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مُتْعَةٌ إِلاَّ الَّتِي تُطَلَّقُ وَقَدْ فُرِضَ لَهَا الصَّدَاقُ وَلَمْ تُمَسَّ فَحَسْبُهَا نِصْفُ مَا فُرِضَ لَهَا.

وَرُوِّينَا هَذَا الْقَوْلَ مِنَ التَّابِعِينَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَمُجَاهِدٍ وَالشَّعْبِيِّ. [صحيح]

(۱۴۴۹۱) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر مطلقہ عورت کو فائدہ پہنچایا جائے گا، لیکن وہ مطلقہ جس کا حق مہر مقرر ہے اور دخول نہیں ہوا اس کا نصف حق مہر ادا کیا جائے گا۔

(١٤٤٩٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْبَيْهَقِيُّ صَاحِبُ الْمَدْرَسَةِ بِنَيْسَابُورَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ : عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقِرْمِيسِينِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ زِيَادٍ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ : كَانَتِ الْخَثْعَمِيَّةُ تَحْتَ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَلَمَّا أَنْ قُتِلَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بُويِعَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ دَخَلَ عَلَيْهَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ فَقَالَتْ لَهُ : لِتَهْنِكَ الْخِلاَفَةُ. فَقَالَ الْحَسَنُ : أَظْهَرْتِ الشَّمَاتَةَ بِقَتْلِ عَلِيٍّ أَنْتِ طَالِقٌ ثَلاَثًا فَتَلَفَّفَتْ فِي ثَوْبِهَا وَقَالَتْ : وَاللَّهِ مَا أَرَدْتُ هَذَا فَمَكَثَتْ حَتَّى انْقَضَتْ عِدَّتُهَا وَتَحَوَّلَتْ فَبَعَثَ إِلَيْهَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بِبَقِيَّةٍ مِنْ صَدَاقِهَا وَبِمُتْعَةٍ عِشْرِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فَلَمَّا جَاءَهَا الرَّسُولُ وَرَأَتِ الْمَالَ قَالَتْ : مَتَاعٌ قَلِيلٌ مِنْ حَبِيبٍ مُفَارِقٍ. فَأَخْبَرَ الرَّسُولُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَكَى وَقَالَ : لَوْلاَ أَنِّي سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ جَدِّي النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ : مَنْ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ ثَلاَثًا لَمْ تَحِلَّ لَهُ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ . لَرَاجَعْتُهَا. [ضعیف]

(۱۴۴۹۲) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ خثعمیہ حضرت حسن بن علی کے نکاح میں تھی، جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو شہید کیا گیا اور حسن کی بیعت کی گئی تو حضرت حسن بن علی اس کے پاس آئے تو اس نے کہا: آپ کو خلافت مبارک ہو۔ حضرت حسن کہنے لگے: تو نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قتل کی خوشی ظاہر کی ہے، تجھے تین طلاقیں ہیں۔ اس نے کپڑے میں منہ چھپالیا اور کہنے لگی: میرا یہ ارادہ نہ تھا، وہ ٹھہری رہے، جب عدت ختم ہوگئی تو چلی گئی، حضرت حسن نے اس کا باقی ماندہ حق مہر اور فائدہ کے لیے ۲۰ ہزار درہم دیے، جب آپ کا قاصد اور اس نے مال دیکھا تو کہنے لگی کہ جدا ہونے والے محبوب کے مقابلہ میں یہ مال بہت ہی کم ہے تو قاصد نے حسن بن علی کو بتایا تو وہ رو پڑے اور فرمایا: اگر میں نے اپنے باپ کو اپنے نانا یعنی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہ جس نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں تو وہ اس کے لیے حلال نہیں ہے جب تک وہ دوسرے خاوند سے نکاح نہ کرے تو میں رجوع کرلیتا۔

(١٤٤٩٢) وَقَدْ جَاءَ فِي مُتْعَةِ الْمَدْخُولِ بِهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هَمَّامٍ : الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : لَمَّا طَلَّقَ حَفْصُ بْنُ الْمُغِيرَةِ امْرَأَتَهُ فَاطِمَةَ فَأَتَتِ النَّبِيَّ -ﷺ- فَقَالَ لِزَوْجِهَا : مَتِّعْهَا . قَالَ : لاَ أَجِدُ مَا أُمَتِّعُهَا قَالَ : فَإِنَّهُ لاَ بُدَّ مِنَ الْمَتَاعِ قَالَ مَتِّعْهَا وَلَوْ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ تَمْرٍ .

وَقِصَّتُهَا الْمَشْهُورَةُ فِي الْعِدَّةِ دَلِيلٌ عَلَى أَنَّهَا كَانَتْ مَدْخُولاً بِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۱۴۴۹۳) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حفص بن مغیرہ نے اپنی عورت فاطمہ کو طلاق دے دی۔ وہ نبی ﷺ کے

پاس آئی تو آپ ﷺ نے اس کے خاوند سے فرمایا: اس کو فائدہ دو۔ اس نے کہا: میرے پاس کچھ نہیں کہ میں اسے فائدہ پہنچاؤں، آپ ﷺ نے فرمایا: فائدہ ضرور دینا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: فائدہ پہنچاؤ اگرچہ نصف صاع کھجور ہی کیوں نہ ہو۔ یہ مشہور قصہ ہے کہ یہ مدخولہ تھی۔

(۱۴۴۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ :لِكُلِّ مُطَلَّقَةٍ مُتْعَةٌ ﴿ وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴾ وَرُوِّينَا هَذَا الْقَوْلَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ وَالْحَسَنِ وَالزُّهْرِيِّ. [صحيح]

(۱۴۴۹۴) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں: ہر مطلقہ کو فائدہ پہنچانا ہے، ﴿ وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ ﴾ [البقرۃ] اور مطلقہ کو فائدہ پہنچانا ہے اچھائی کے ساتھ یہ کہ پرہیز گاروں پر فرض ہے۔

(۱۴۴۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ :جَاءَ تِ امْرَأَةٌ إِلَى شُرَيْحٍ تُخَاصِمُ زَوْجَهَا تَسْأَلُهُ الْمُتْعَةَ وَقَدْ كَانَ طَلَّقَهَا قَالَ فَقَرَأَ شُرَيْحٌ ﴿وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ﴾ فَقَالَ لَهُ : مَتِّعْهَا وَلَمْ يَقْضِ لَهَا.

وَرُوِّينَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ لِرَجُلٍ فَارَقَ :لاَ تَأْبَى أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُتَّقِينَ لاَ تَأْبَى أَنْ تَكُونَ مِنَ الْمُحْسِنِينَ.

وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ :إِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُتَّقِينَ فَمَتِّعْ وَلَمْ يُجْبِرْهُ.

وَرُوِّينَا عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ جَبَرَهُ عَلَى الْمُتْعَةِ فِي الْمُفَوَّضَةِ قَبْلَ الدُّخُولِ. [ضعيف]

(۱۴۴۹۵) حکم فرماتے ہیں کہ ایک عورت جس کو اس کے خاوند نے طلاق دے دی، وہ اس سے فائدہ پہنچانے کا سوال کرتی تھی، مقدمہ قاضی شریح کی عدالت میں آیا تو قاضی شریح نے یہ آیت تلاوت کی: ﴿وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ۝﴾ [البقرۃ ۲۴۱] تو قاضی شریح نے کہا: فائدہ پہنچاؤ اس کا فیصلہ نہ کیا۔

(ب) قاضی شریح نے اس شخص سے کہا جس نے اپنی بیوی کو چھوڑا تھا کہ تو پرہیز گاروں اور نیکی کرنے والوں میں سے ہونے کا انکار نہ کر۔

(ج) شعبی قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: اگر تو متقین میں سے ہے تو پھر اس کو فائدہ پہنچاؤ، لیکن زبردستی نہ کی۔ قاضی شریح نے دخول سے پہلے طلاق یافتہ کو فائدہ پہنچانے میں زبردستی کی تھی۔

(۱۴۴۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّجَّارِ بِالْكُو

قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَّادٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ : طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ عِنْدَ شُرَيْحٍ فَقَالَ لَهُ شُرَيْحٌ : مَتِّعْهَا فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ : إِنَّهُ لَيْسَتْ لِي عَلَيْهِ مُتْعَةٌ إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ ﴿ وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِينَ﴾ ﴿وَلِلْمُطَلَّقَاتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ حَقًّا عَلَى الْمُحْسِنِينَ﴾ وَلَيْسَ مِنْ أُولَئِكَ. [ضعيف]

(۱۴۴۹۶) قتادہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے قاضی شریح کے پاس اپنی بیوی کو طلاق دے دی تو قاضی شریح نے کہا: فائدہ پہنچاؤ تو عورت نے کہا: اس کے ذمہ فائدہ پہنچانا نہیں ہے۔ اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَ لِلْمُطَلَّقٰتِ مَتَاعٌ بِالْمَعْرُوْفِ حَقًّا عَلَى الْمُتَّقِيْنَ﴾ [البقرة ۲۴۱] یہ ان میں سے نہیں ہے۔

جماع أَبْوَابِ الْوَلِيمَةِ

ولیمہ کے ابواب کا مجموعہ

(۲۳) باب الأَمْرِ بِالْوَلِيمَةِ

ولیمہ کا حکم

(۱۴۴۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَبِهِ أَثَرُ صُفْرَةٍ فَسَأَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كَمْ سُقْتَ إِلَيْهَا؟ . قَالَ : زِنَةَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ حُمَيْدٍ.

[صحيح۔ مسلم ۱۴۲۷]

(۱۴۴۹۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو ان پر زردی کے

نشانات تھے۔ رسول اللہ ﷺ کے پوچھنے پر انہوں نے بتایا کہ میں نے انصاری عورت سے شادی کی ہے تو آپ ﷺ نے پوچھا: کتنا حق مہر دیا ہے؟ کہنے لگے کہ کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۴۴۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِیٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ أَثَرَ صُفْرَةٍ فَقَالَ: مَا هَذَا؟. قَالَ: إِنِّی تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ: فَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ حَمَّادٍ كَمَا مَضَى.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۴۹۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف پر زردی کے نشانات دیکھے، فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میں نے کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونے کے عوض عورت سے شادی کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تجھے برکت دے، ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہو۔

(۲۴) باب الْمُسْتَحَبُّ إِنْ وَجَدَ سَعَةً أَنْ يُولِمَ بِشَاةٍ

اگر طاقت ہو تو بکری سے ولیمہ کرنا مستحب ہے

(۱۴۴۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِیُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبَرَانِیُّ حَدَّثَنَا الدَّبَرِیُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِی مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِیُّ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ وَيُوسُفُ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ كُلُّهُمْ عَنِ الثَّوْرِیِّ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا قَدِمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ الْمَدِينَةَ آخَى النَّبِیُّ -ﷺ- بَيْنَهُ وَبَيْنَ سَعْدِ بْنِ الرَّبِيعِ الأَنْصَارِیِّ فَعَرَضَ عَلَيْهِ سَعْدٌ أَنْ يُنَاصِفَهُ أَهْلَهُ وَمَالَهُ وَكَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ: بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِی أَهْلِكَ وَمَالِكَ دُلُّونِی عَلَى السُّوقِ قَالَ فَأَتَى السُّوقَ فَرَبِحَ شَيْئًا مِنْ أَقِطٍ وَشَيْئًا مِنْ سَمْنٍ فَرَآهُ النَّبِیُّ -ﷺ- بَعْدَ أَيَّامٍ وَعَلَيْهِ وَضَرٌ مِنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ: مَهْيَمْ. فَقَالَ: تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ فَقَالَ: مَا سُقْتَ إِلَيْهَا. قَالَ: وَزْنَ نَوَاةٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ: أَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنِ الْفِرْيَابِیِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۴۹۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب عبدالرحمن بن عوف مدینہ آئے تو نبی ﷺ نے ان کے اور سعد بن ربیع

کے درمیان مواخات قائم کر دی۔ سعد نے اپنا اہل اور آدھا مال عبدالرحمن رضی اللہ عنہ کے لیے پیش کر دیا۔ سعد کی دو بیویاں تھیں عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اللہ آپ کے اہل اور مال میں برکت دے، مجھے بازار کا راستہ بتاؤ، پھر عبدالرحمن رضی اللہ عنہ نے بازار سے پنیر اور گھی خرید کر منافع حاصل کیا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو چند ایام کے بعد دیکھا تو ان پر زردی کے نشانات تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: عبدالرحمن! یہ کیا ہے؟ تو کہنے لگے: میں نے ایک انصاری عورت سے شادی کی ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حق مہر کیا دیا ہے؟ کہنے لگے: کھجور کی گٹھلی کے وزن کے برابر سونا دیا ہے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ولیمہ کرو چاہے ایک بکری ہو۔

(۱۴۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَقُتَيْبَةُ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ : ذُكِرَ تَزْوِيجُ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عِنْدَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ : مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَوْلَمَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ نِسَائِهِ مَا أَوْلَمَ عَلَيْهَا أَوْلَمَ بِشَاةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۲۸]

(۱۴۵۰۰) ثابت کہتے ہیں: حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے پاس زینب بنت جحش کی شادی کا تذکرہ ہوا تو فرمانے لگے: جتنا ولیمہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کی شادی کے موقعہ پر کیا اتنا ولیمہ اپنی کسی دوسری بیوی سے شادی کے موقعہ پر نہ کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بکری سے ولیمہ کیا۔

(۱۴۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ : مَا أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى امْرَأَةٍ مِنْ نِسَائِهِ أَكْثَرَ وَأَفْضَلَ مِمَّا أَوْلَمَ عَلَى زَيْنَبَ قَالَ ثَابِتٌ الْبُنَانِيُّ : مَا أَوْلَمَ؟ قَالَ : أَطْعَمَهُمْ خُبْزًا وَلَحْمًا حَتَّى تَرَكُوهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَغَيْرِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۵۰۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیوی میں سے سب سے زیادہ اور اچھا ولیمہ حضرت زینب کی شادی کے موقعہ پر کیا، ثابت البنانی نے پوچھا: آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ولیمہ کیا؟ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: گوشت اور روٹی کھلائی، یہاں تک کہ صحابہ چھوڑ کر چلے گئے۔

(۲۵) باب تَأَدِّي حَقِّ الْوَلِيمَةِ بِأَيِّ طَعَامٍ أَطْعَمَ

ولیمہ کے حق کی ادائیگی میں کونسا کھانا کھلایا جائے

(۱۴۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ يَعْقُوبَ الإِيَادِيُّ الْمَالِكِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ النَّصِيبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بَيْنَ خَيْبَرَ وَالْمَدِينَةِ ثَلاَثَ لَيَالٍ يُبْنَى عَلَيْهِ بِصَفِيَّةَ فَدَعَوْتُ الْمُسْلِمِينَ إِلَى وَلِيمَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا كَانَ فِيهَا خُبْزٌ وَلاَ لَحْمٌ وَمَا كَانَ إِلاَّ أَنْ أَمَرَ بِالأَنْطَاعِ فَبُسِطَتْ وَأُلْقِيَ عَلَيْهَا التَّمْرُ وَالأَقِطُ وَالسَّمْنُ فَقَالَ الْمُسْلِمُونَ :إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ هِيَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِينُهُ قَالُوا :إِنْ حَجَبَهَا فَهِيَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فَهِيَ مِمَّا مَلَكَتْ يَمِينُهُ فَلَمَّا ارْتَحَلَ وَطَّأَ لَهَا خَلْفَهُ وَمَدَّ الْحِجَابَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ كَذَلِكَ فِي التَّمْرِ وَالأَقِطِ وَالسَّمْنِ وَقَالَ :فَحَاسُوا حَيْسًا وَكَذَلِكَ فِي رِوَايَةِ حَمَّادٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ السَّوِيقِ بَدَلَ الأَقِطِ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۶۵]

(۱۴۵۰۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر اور مدینہ کے درمیان تین راتیں قیام کیا تو حضرت صفیہ کو نبی ﷺ پر پیش کیا گیا۔ میں نے مسلمانوں کو رسول اللہ ﷺ کے ولیمہ کی دعوت دی جس میں روٹی اور گوشت نہ تھا۔ آپ نے دستر خوان بچھانے کا حکم فرمایا اور اس پر کھجور، گھی، پنیر کے ٹکڑے ڈال دیے گئے تو مسلمانوں نے کہا: یہ امہات المومنین سے تھی یا لونڈی تھی۔ کہنے لگے: اگر اس نے پردہ کیا تو امہات المومنین سے ہے، اگر پردہ نہ کیا تو لونڈی ہے۔ جب آپ ﷺ نے کوچ فرمایا تو؟ اپنے پیچھے سواری پر جگہ بنائی اور لوگوں سے پردہ کروایا۔

(ب) حضرت انس رضی اللہ عنہ اسی طرح نقل فرماتے ہیں کہ کھجور، پنیر اور گھی وغیرہ تھا اور کہتے ہیں: انہوں نے حلوہ بھی بنایا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کی دوسری روایت میں اقط کی جگہ سویق یعنی ستو کے الفاظ آتے ہیں۔

(۱۴۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَتَى خَيْبَرَ فَذَكَرَ الْقِصَّةَ فِي شَأْنِ صَفِيَّةَ بِنْتِ حُيَيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ : حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَّزَتْهَا لَهُ أُمُّ سُلَيْمٍ فَأَهْدَتْهَا لَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَأَصْبَحَ النَّبِيُّ -ﷺ- عَرُوسًا فَقَالَ :مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِئْ بِهِ . قَالَ : وَبَسَطَ نِطَعًا فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالأَقِطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالتَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِالسَّمْنِ فَحَاسُوا حَيْسًا فَكَانَتْ وَلِيمَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ كِلاَهُمَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ.

[صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۵۰۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر آئے تو صفیہ بن حیی کا ذکر کیا گیا، جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم راستے میں تھے توام سلیم نے صفیہ کو تیار کر کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کر دیا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے صبح شادی کی حالت میں کی اور فرمایا: جس کے پاس جو بھی ہے وہ لے آئے۔ راوی کہتے ہیں: انہوں نے چٹائی بچھادی، کسی نے کھجور، کسی نے پنیر، کوئی گھی، کوئی کچھ لے کر آیا تو انہوں نے ملا کر حلوہ بنایا، یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ولیمہ تھا۔

(۱۴۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو الْوَلِيدِ قَالاَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لِحَدِيثِهِ هَذَا أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: صَارَتْ صَفِيَّةُ لِدَحْيَةَ الْكَلْبِيِّ فِي مَقْسَمِهِ فَجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- قَدْ رَأَيْنَا السَّبْيَ مَا رَأَيْنَا امْرَأَةً ضَرْبَهَا فَبَعَثَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فَأَعْطَى بِهَا دَحْيَةَ الْكَلْبِيَّ مَا رَضِيَ وَدَفَعَهَا إِلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَقَالَ: أَصْلِحِيهَا. فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- مِنْ خَيْبَرَ فَجَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ قَالَ ثُمَّ ضَرَبَ الْقُبَّةَ عَلَيْهَا ثُمَّ أَصْبَحَ فَقَالَ: مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلُ زَادٍ فَلْيَأْتِنَا بِهِ. قَالَ: فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيءُ بِفَضْلِ التَّمْرِ وَفَضْلِ السَّوِيقِ وَفَضْلِ السَّمْنِ حَتَّى جَعَلُوا سَوَادَ حَيْسٍ فَجَعَلُوا يَأْكُلُونَ وَيَشْرَبُونَ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ إِلَى جَنْبِهِمْ قَالَ: وَكَانَتْ تِلْكَ وَلِيمَةَ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى صَفِيَّةَ وَكَانَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَقَدْ رَأَيْنَا لِرَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَلِيمَةً لَيْسَ فِيهَا خُبْزٌ وَلاَ لَحْمٌ. ثُمَّ يَذْكُرُ هَذَا الْحَدِيثَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۰۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفیہ حضرت دحیہ کلبی کے حصہ میں آئی تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے صفیہ کی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بڑی مدح کی کہ ہم نے اس جیسی عورت اور قیدی کبھی نہیں دیکھی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت دحیہ کلبی کو کچھ دے کر جتنے پر وہ راضی ہوئے صفیہ کو ام سلیم کے حوالے کر دیا اور فرمایا: اس کو تیار کرو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر سے کوچ کرتے ہوئے ان کو اپنے پیچھے سوار کیا، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے خیمہ لگایا گیا، پھر صبح کی تو فرمایا: جس کے پاس زادِ راہ ہے وہ ہمارے پاس لے آئے تو کسی نے کھجور، ستو اور کسی نے گھی پیش کیا تو انہوں نے بہت زیادہ حلوہ تیار کیا، صحابہ رضی اللہ عنہم نے کھانے کے بعد بارش کا پانی پیا۔ یہ صفیہ سے شادی کے موقعہ پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ولیمہ تھا۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ولیمہ دیکھا جس میں روٹی اور گوشت نہ تھا۔ پھر انہوں نے یہ حدیث ذکر کی۔

(۱۴۵۰۵) وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَلِيمَتَهَا التَّمْرَ وَالأَقِطَ وَالسَّمْنَ.

أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُ

قَالُوا حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ فَذَكَرَهُ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَفَّانَ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۵۰۵) ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجور، پنیر اور گھی سے ولیمہ کیا۔

(۱۴۵۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا وَائِلُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِهِ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَوْلَمَ عَلَى صَفِيَّةَ بِسَوِيقٍ وَتَمْرٍ. [صحیح۔ الترمذی ۱۰۹۵۔ اخرجه السجستانی ۳۷۴۴]

(۱۴۵۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت صفیہ سے شادی کے موقعہ پر کھجور اور ستو سے ولیمہ کیا۔

(۱۴۵۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى بَعْضِ نِسَائِهِ بِمُدَّيْنِ مِنْ شَعِيرٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي إِسْنَادِهِ. [صحیح۔ بخاری ۵۱۷۲]

(۱۴۵۰۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بعض بیویوں پر صرف دو مد جو سے ولیمہ کیا۔

(۲۶)باب وَقْتِ الْوَلِيمَةِ

ولیمہ کے وقت کا بیان

(۱۴۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا بَيَانٌ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :بَنَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِامْرَأَةٍ فَأَرْسَلَنِي فَدَعَوْتُ رِجَالاً إِلَى الطَّعَامِ.رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ أَبِي غَسَّانَ. [صحیح۔ بخاری ۵۱۷۰]

(۱۴۵۰۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے کسی بیوی سے خلوت اختیار کی تو مجھے مردوں کو کھانے کی دعوت دینے کے لیے روانہ کیا۔

(۲۷)باب أَيَّامِ الْوَلِيمَةِ

ولیمہ کے ایام

(۱٤٥٠۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ رَجُلٍ أَعْوَرَ مِنْ ثَقِيفٍ كَانَ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفًا أَيْ يُثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا إِنْ لَمْ يَكُنِ اسْمُهُ زُهَيْرَ بْنَ عُثْمَانَ فَلاَ أَدْرِي مَا اسْمُهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْمٍ حَقٌّ وَالثَّانِي مَعْرُوفٌ وَالْيَوْمَ الثَّالِثَ سُمْعَةٌ وَرِيَاءٌ. [منکر]

(۱۴۵۰۹) حضرت عبداللہ بن عثمان ثقفی ثقیف کے ایک بھینگے شخص سے نقل فرماتے ہیں جس کی تعریف ہی کی جاتی تھی، اگر اس کا نام زہیر بن عثمان نہ ہوتو میں اس کے نام کو نہیں جانتا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پہلے دن ولیمہ حق ہے جبکہ دوسرے دن بھلائی اور تیسرے دن کا شہرت اور ریا کاری ہے۔

(۱٤٥۱۰) قَالَ قَتَادَةُ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ :أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ دُعِيَ أَوَّلَ يَوْمٍ فَأَجَابَ وَالثَّانِي فَأَجَابَ وَدُعِيَ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَلَمْ يُجِبْ وَقَالَ :أَهْلُ سُمْعَةٍ وَرِيَاءٍ . [ضعيف]

(۱۴۵۱۰) حضرت سعید بن مسیب کو جب پہلے یا دوسرے دن کے ولیمہ کی دعوت دی جاتی تو قبول فرماتے لیکن تیسرے دن قبول نہ فرماتے اور کہتے: یہ شہرت اور ریا کاری ہے۔

(۱٤٥۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ :دُعِيَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَوَّلَ يَوْمٍ فَأَجَابَ وَدُعِيَ الْيَوْمَ الثَّانِي فَأَجَابَ وَدُعِيَ الْيَوْمَ الثَّالِثَ فَحَصَبَهُمْ بِالْبَطْحَاءِ وَقَالَ :اذْهَبُوا أَهْلَ رِيَاءٍ وَسُمْعَةٍ.

[ضعيف۔ اخرجه عبدالرزاق ۱۹٦٦۱]

(۱۴۵۱۱) حضرت قتادہ فرماتے ہیں کہ ابن مسیب ولیمہ کے پہلے اور دوسرے دن کی دعوت قبول فرماتے، لیکن تیسرے دن ان کو وادی بطحاء میں کنکر مارتے تھے اور فرماتے: لے جاؤ ریا کار اور شہرت باز کو۔

(۱٤٥۱۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا جَدِّي أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدُوسِ بْنِ كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :طَعَامُ أَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَالثَّانِي مِثْلُهُ . وَفِي رِوَايَةِ السُّلَمِيِّ : طَعَامُ يَوْمٍ حَقٌّ وَطَعَامُ يَوْمَيْنِ سُنَّةٌ وَطَعَامُ الْيَوْمِ الثَّالِثِ سُمْعَةٌ وَرِيَاءٌ

وَمَنْ يُسَمِّعْ يُسَمِّعِ اللَّهُ بِهِ . وَلَمْ يَذْكُرِ السُّلَمِيُّ قَوْلَهُ رِيَاءٌ .
وَرَوَاهُ بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا
تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَمَرَ بِالنِّطَعِ فَبُسِطَ ثُمَّ أَلْقَى عَلَيْهِ تَمْرًا وَسَوِيقًا فَدَعَا النَّاسَ فَأَكَلُوا وَقَالَ :
الْوَلِيمَةُ فِي أَوَّلِ يَوْمٍ حَقٌّ وَالثَّانِي مَعْرُوفٌ وَالثَّالِثُ رِيَاءٌ وَسُمْعَةٌ . [ضعیف]

(۱۴۵۱۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے اور دوسرے دن کے ولیمہ کا کھانا حق ہے۔ سلمی کی روایت میں ہے کہ ایک دن کا کھانا حق، دو دن کا سنت اور تیسرے دن کا کھانا ریاکاری اور شہرت ہے اور جس نے شہرت کی اللہ قیامت کے دن اس کی شہرت کر دیں گے اور سلمی نے ریا کا لفظ ذکر نہیں کیا۔

(ب) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے ام سلمہ سے شادی کی تو دستر خوان بچھانے کا حکم فرمایا۔ دستر خوان بچھا کر اس پر کھجور اور ستو ڈال دیے گئے، آپ ﷺ نے لوگوں کو دعوت دی تو انہوں نے کھائے اور فرمایا: ولیمہ پہلے دن کا حق دوسرے دن بھلائی اور تیسرا دن ریاکاری اور شہرت کا ہے۔

(۱۴۵۱۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ
عَمْرِو بْنِ حَنَانٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ خُنَيْسٍ فَذَكَرَهُ وَلَيْسَ هَذَا بِقَوِيٍّ. بَكْرُ بْنُ خُنَيْسٍ
تَكَلَّمُوا فِيهِ وَحَدِيثُ الْبَكَّائِيِّ أَيْضًا غَيْرُ قَوِيٍّ وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَلَيْسَ بِشَيْءٍ . [منکر]

(۱۴۵۱۳) خالی۔

(۱۴۵۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ عَنْ
مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ فِي حَدِيثِ زُهَيْرِ بْنِ عُثْمَانَ قَالَ لَمْ يَصِحَّ إِسْنَادُهُ وَلاَ يُعْرَفُ لَهُ صُحْبَةٌ وَقَالَ
ابْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيُجِبْ . وَلَمْ يَخُصَّ ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَ
غَيْرَهَا وَهَذَا أَصَحُّ وَذَكَرَ حِكَايَةَ ابْنِ سِيرِينَ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۵۱۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اور دوسرے نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب بھی تم میں سے کسی کو دعوت ولیمہ دی جائے تو وہ قبول کرے، آپ ﷺ نے تین دن یا اس کے علاوہ کی تخصیص نہیں فرمائی۔

(۱۴۵۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّ
سُلَيْمَانُ هُوَ ابْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي حَفْصَةُ : أَنَّ سِيرِينَ عَرَّ
بِالْمَدِينَةِ فَأَوْلَمَ فَدَعَا النَّاسَ سَبْعًا وَكَانَ فِيمَنْ دَعَا أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ فَجَاءَ وَهُوَ صَائِمٌ فَدَعَا لَهُمْ بِ
وَانْصَرَفَ. (ت) وَكَذَا قَالَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ :سَبْعًا إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ حَفْصَةَ فِي إِسْنَادِهِ.

[صحیح۔ اخرجه الفسوی فی معرفه ۳/ ۰۔

(۱۴۵۱۵) حضرت حفصہ فرماتی ہیں کہ سیرین نے مدینہ میں شادی کی تو انہوں نے لوگوں کو سات دن تک ولیمہ کھلایا، ابی بن کعب کو بھی دعوت دی تھی، وہ روزہ دار تھے وہ آئے اور برکت کی دعا کر کے چلے گئے۔

حماد بن زید حضرت ایوب سے نقل فرماتے ہیں، لیکن انہوں نے حفصہ کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۱۴۵۱۶) وَقَالَ مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ وَالأَوَّلُ أَصَحُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ : تَزَوَّجَ أَبِي فَدَعَا النَّاسَ ثَمَانِيَةَ أَيَّامٍ فَدَعَا أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ فِيمَنْ دَعَا فَجَاءَ يَوْمَئِذٍ وَهُوَ صَائِمٌ فَصَلَّى يَقُولُ فَدَعَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ خَرَجَ. [صحيح]

(۱۴۵۱۶) ابن سیرین فرماتے ہیں کہ میرے والد نے شادی کے موقعہ پر لوگوں کو آٹھ دن تک کھانے کی دعوت دی، حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کو بھی دعوت دی تھی جس دن وہ آئے روزہ دار تھے۔ انہوں نے نفل پڑھے اور برکت کی دعا کر کے چلے گئے۔

(۲۸) باب إِتْيَانُ دَعْوَةِ الْوَلِيمَةِ حَقٌّ

دعوت ولیمہ میں آنا حق ہے

(۱۴۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ بخاری ۵۱۷۹۔ ۵۱۷۳]

(۱۴۵۱۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو ولیمہ کی دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے۔

(۱۴۵۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الأَخْرَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ فَلْيُجِبْ .
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۱۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو شادی کے ولیمہ کی دعوت

دی جائے تو وہ قبول کرے۔

(۱۴۵۱۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّامَاتِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ :إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيُجِبْ .

قَالَ خَالِدٌ :فَإِذَا عُبَيْدُ اللَّهِ يُنَزِّلُهُ عَلَى الْعُرْسِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۵۱۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں دعوت ولیمہ دی جائے تو قبول کرو۔ خالد کہتے ہیں کہ عبید اللہ شادی کے موقع پر آیا کرتے تھے۔

(۱۴۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ الْمَرْوَزِيُّ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ :شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى لَهُ الأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْمَسَاكِينُ وَمَنْ لَمْ يَأْتِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ :بِئْسَ الطَّعَامُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ مسلم ۱۴۳۲]

(۱۴۵۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولیمہ کا کھانا بدترین کھانا ہے کیونکہ اس میں مالدار لوگوں کو دعوت دی جاتی ہے اور فقراء کو چھوڑ دیا جاتا ہے، جو ولیمہ کی دعوت پر نہ آیا اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔ ابو عبداللہ کی روایت میں ہے کہ یہ بدترین کھانا ہے۔

(۱۴۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ :يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ حَدَّثْتَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الأَغْنِيَاءِ فَضَحِكَ وَقَالَ :لَيْسَ هُوَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الأَغْنِيَاءِ . قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ أَبِي غَنِيًّا فَأَفْزَعَنِي هَذَا الْحَدِيثُ حِينَ سَمِعْتُ بِهِ فَسَأَلْتُ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ حَدَّثَنِي الأَعْرَجُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى إِلَيْهَا الأَغْنِيَاءُ وَيُمْنَعُهَا الْمَسَاكِينُ وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

وَكَانَ سُفْيَانُ رُبَّمَا رَفَعَ هَذَا الْحَدِيثَ وَرُبَّمَا لَمْ يَرْفَعْهُ إِلاَّ فِي آخِرِهِ. [صحیح۔ قال ابن الجوزی فی العلل ۱۰۳۲]

(۱۴۵۲۱) سفیان کہتے ہیں: میں نے زہری سے کہا کہ آپ ﷺ نے مالدار لوگوں کے کھانے کو بدترین کیسے کہہ دیا۔ وہ ہنس پڑے اور فرمانے لگے: کیا مالدار لوگوں کا کھانا بدترین نہیں ہے۔ سفیان کہتے ہیں کہ میرا باپ غنی تھا مجھے اس حدیث نے گھبراہٹ میں ڈال دیا، کہتے ہیں: میں نے زہری سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مجھے اعرج نے بیان کیا کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ولیمہ کا وہ کھانا جس میں مالدار لوگوں کو بلایا جائے اور فقراء کو چھوڑ دیا جائے بدترین ہے اور جس نے دعوت کو قبول نہ کیا اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

(۱۴۵۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ لِلزُّهْرِيِّ فَذَكَرَهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ: يُدْعَى لَهُ الأَغْنِيَاءُ وَيُتْرَكُ الْفُقَرَاءُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ مَوْقُوفًا. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۵۲۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس ولیمہ کی دعوت میں اغنیاء کو بلایا جائے اور مساکین کو چھوڑ دیا جائے۔

(۱۴۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُدْعَى الْغَنِيُّ وَيُتْرَكُ الْمِسْكِينُ وَهِيَ حَقٌّ وَمَنْ تَرَكَهَا فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

وَكَانَ مَعْمَرٌ رُبَّمَا قَالَ: وَمَنْ لَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ مَوْقُوفًا عَلَى أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۵۲۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ولیمہ کا وہ کھانا جس میں اغنیاء کو دعوت دی جائے اور مساکین کو چھوڑ دیا جائے وہ بدترین کھانا ہے اور یہ حق ہے اور جس نے اس دعوت کو چھوڑ دیا اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

(۱۴۵۲٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَحْمَدَ الْفَامِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَالِكِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ ثَابِتًا الأَعْرَجَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ يَأْتِيهَا وَيُدْعَى إِلَيْهَا

مَنْ يَأْبَاهَا وَمَنْ لَمْ يُجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَالأَعْرَجُ هَذَا ثَابِتُ بْنُ عِيَاضٍ الأَعْرَجُ وَالأَوَّلُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ الأَعْرَجُ. [صحيح۔ تقدم قبله باثنين]

(۱۴۵۲۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بدترین کھانا ولیمے کا ہے، جس میں آنے والوں کو روکا جائے اور انکار کرنے والے کو دعوت دی جائے اور جس نے دعوت کو قبول نہ کیا اس نے اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی نافرمانی کی۔

(۲۹)باب إِتْيَانِ كُلِّ دَعْوَةِ عُرْسٍ كَانَ أَوْ نَحْوِهِ

شادی کی ہر دعوت یا اس جیسے دوسری دعوت پر آنا چاہیے

(١٤٥٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُجِبْ عُرْسًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ نَافِعٍ بِمَعْنَاهُ. [صحيح۔ مسلم ١٤٢٩]

(۱۴۵۲۵) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم کو تمہارا بھائی شادی یا اس کے علاوہ کی دعوت دے تو وہ اس کو قبول فرمائے۔

(١٤٥٢٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفَّى الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى عُرْسٍ أَوْ نَحْوِهِ فَلْيُجِبْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عِيسَى بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ بَقِيَّةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۲۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہیں شادی یا کوئی دوسری دعوت دی جائے تو قبول کرو۔

(١٤٥٢٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَجِيبُوا هَذِهِ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا . قَالَ :وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَأْتِي الدَّعْوَةَ فِي الْعُرْسِ وَغَيْرِ الْعُرْسِ يَأْتِيهَا وَهُوَ صَائِمٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَجَّاجٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَجَّاجِ. [صحيح۔ مسلم ١٤٢٩]

(۱۴۵۲۷) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس دعوت کو قبول کرو۔ جب تمہیں یہ دعوت دی جائے، حضرت عبداللہ شادی یا دوسری دعوت میں آ جاتے تھے اگرچہ روزہ دار بھی ہوتے۔

(١٤٥٢٨) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :إِذَا دُعِيتُمْ إِلَى كُرَاعٍ فَأَجِيبُوا . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي الأَمْرِ بِإِجَابَةِ الدَّاعِي وَحَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي إِجَابَةِ الدَّعْوَةِ فِيمَا يَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۲۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں کھانے کی طرف دعوت دی جائے تو قبول کرو۔

(ب) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسلمان اپنے بھائی کی دعوت قبول کرے۔

(١٤٥٢٩) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ قَالَ قَالَ الْبَرَاءُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ أَمَرَنَا بِعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِفْشَاءِ السَّلاَمِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيَّةِ وَالإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي الأَحْوَصِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ أَشْعَثَ.

[صحيح۔ مسلم ٢٠٦٦]

(۱۴۵۲۹) حضرت براء کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں سات کام کرنے کا حکم دیا اور سات کاموں سے منع فرمایا ہے: ① مریض کی عیادت کرنا ② جنازے کے پیچھے چلنا ③ چھینک کا جواب دینا۔ ④ قسم کا پورا کرنا ⑤ مظلوم کی مدد کرنا ⑥ سلام کو عام کرنا ⑦ دعوت کو قبول کرنا اور جن سات سے منع فرمایا: ① سونے کی انگوٹھی ② چاندی کے برتن ③ ریشمی سرخ گدیلوں سے ④ ریشمی لباس ⑤ نفیس کپڑا ⑥ موٹا ریشم اور ⑦ عام ریشم سے۔

(۱۴۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : خَمْسٌ تَجِبُ لِلْمُسْلِمِ عَلَى أَخِيهِ رَدُّ السَّلَامِ وَتَشْمِيتُ الْعَاطِسِ وَإِجَابَةُ الدَّعْوَةِ إِذَا دَعَاهُ وَعِيَادَةُ الْمَرِيضِ وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ . [صحيح]

(۱۴۵۳۰) زہری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان بھائی کی پانچ چیزوں کا جواب دینا مسلمان پر واجب ہے: ① اسلام کا جواب دینا ② چھینک کا جواب دینا ③ دعوت کو قبول کرنا ④ مریض کی بیمار پرسی کرنا ⑤ جنازہ پڑھنا۔

(۱۴۵۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرَيْشٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا فَيَّاضُ بْنُ زُهَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَهُ مَوْصُولاً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَدْ كَانَ مَعْمَرٌ يُرْسِلُ هَذَا الْحَدِيثَ كَثِيرًا فَإِذَا سُئِلَ عَنْهُ أَسْنَدَهُ وَقَدْ أَسْنَدَهُ الأَوْزَاعِيُّ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعُقَيْلٌ.

(۱۴۱۳۲) خالی۔

(۳۰) باب الْمَدْعُوِّ يُجِيبُ صَائِمًا كَانَ أَوْ مُفْطِرًا وَمَا يَفْعَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا

روزہ داریا بے روزہ دعوت قبول کریں لیکن دونوں کیا کریں

(۱۴۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْقَطَّانُ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ الأَخْرَمِ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالاَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ وَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيُصَلِّ . يَعْنِي الدُّعَاءَ .

هَذِهِ رِوَايَةُ رَوْحٍ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ.

(۱۴۵۳۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جب تمھیں کھانے کی دعوت دی جائے تو قبول کرو اگر بے روزہ ہو تو کھانا کھاؤ اگر روزہ دار ہو تو دعا کرو۔

(۱۴۵۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِمَعْنَاهُ يَعْنِي بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ

نَافِعٍ فِي الْوَلِيمَةِ زَادَ: فَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ وَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيَدْعُ. [صحيح۔ اخرجه السجستاني ٣٧٣٦]

(۱۴۵۳۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مالک نے جو نافع سے بیان کی ہے، وہ اس کے ہم معنی ہے، لیکن کچھ اضافہ ہے: اگر روزہ دار ہے تو دعا کرے اگر بے روزہ ہے تو کھانا کھائے۔

(١٤٥٣٤) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُ كَانَ إِذَا دُعِيَ إِلَى وَلِيمَةِ عُرْسٍ أَجَابَ صَائِمًا كَانَ أَوْ مُفْطِرًا فَإِنْ كَانَ صَائِمًا دَعَا وَبَرَّكَ وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا أَكَلَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۳۴) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب شادی کے ولیمہ کی دعوت دی جائے تو روزہ سے ہو یا بے روزہ دعوت قبول کرے۔ اگر روزہ دار ہے تو برکت کی دعا کرے اگر بے روزہ ہے تو کھانا کھائے۔

(١٤٥٣٥) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعَ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي يَزِيدَ يَقُولُ دَعَا أَبِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَأَتَاهُ فَجَلَسَ وَوُضِعَ الطَّعَامُ فَمَدَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَدَهُ وَقَالَ: خُذُوا بِسْمِ اللَّهِ وَقَبَضَ عَبْدُ اللَّهِ يَدَهُ وَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ. [صحيح]

(۱۴۵۳۵) عبیداللہ بن ابی یزید کہتے ہیں کہ میرے والد نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو دعوت دی تو وہ آئے اور بیٹھے، کھانا رکھا گیا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا ہاتھ کھانے میں رکھا اور فرمایا: بسم اللہ پڑھ کر شروع کرو اور حضرت عبداللہ نے اپنا ہاتھ اٹھالیا اور فرمایا: میں روزہ سے ہوں۔

(١٤٥٣٦) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّ أَبَاهُ دَعَا نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَأَتَاهُ فِيهِمْ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَحْسَبُهُ قَالَ فَبَارَكَ وَانْصَرَفَ.

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَقَدْ رُوِّينَا فِيمَا تَقَدَّمَ أَنَّهُ كَانَ صَائِمًا فَصَلَّى يَقُولُ: فَدَعَا بِالْبَرَكَةِ ثُمَّ خَرَجَ.

(۱۴۵۳۶) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ایک گروہ کو دعوت دی۔ میرا خیال ہے ان میں ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بھی تھے تو انہوں نے برکت کی دعا کی اور چلے گئے۔

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: پہلے روایات میں گذر گیا ہے کہ وہ روزہ سے تھے، انہوں نے دعا کی اور چلے گئے۔

(۳۱) باب مَنِ اسْتَحَبَّ الْفِطْرَ إِنْ كَانَ صَوْمُهُ غَيْرَ وَاجِبٍ

اگر فرضی روزہ نہ ہو تو چھوڑ دینا مستحب ہے

(١٤٥٣٧) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حُمَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ رِفَاعَةَ الزُّرَقِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ : صَنَعَ رَجُلٌ طَعَامًا وَدَعَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابَهُ فَقَالَ رَجُلٌ : إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَخُوكَ صَنَعَ طَعَامًا وَدَعَاكَ أَفْطِرْ وَاقْضِ يَوْمًا مَكَانَهُ .

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي حُمَيْدٍ وَزَادَ فِيهِ : إِنْ أَحْبَبْتَ يَعْنِي الْقَضَاءَ . وَابْنُ أَبِي حُمَيْدٍ يُقَالُ لَهُ مُحَمَّدٌ وَيُقَالُ حَمَّادٌ وَهُوَ ضَعِيفٌ.

وَقَدْ رُوِّينَاهُ بِمَعْنَاهُ عَنْ أَبِي أُوَيْسٍ الْمَدَنِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ : أَنَّهُ صَنَعَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- طَعَامًا. قَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصِّيَامِ. [ضعيف]

(۱۴۵۳۷) حضرت ابوسعید فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کھانا پکایا تو نبی ﷺ اور صحابہ رضی اللہ عنہم کو دعوت دی تو ایک شخص نے کہا: میں روزہ سے ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے بھائی نے کھانا پکایا ہے، روزہ چھوڑ اور اس کی جگہ کسی دوسرے دن روزہ رکھ لینا۔

(ب) ابن ابی فدیک حضرت ابن ابی حمید سے نقل فرماتے ہیں اگر آپ قضاء کو پسند کریں۔

(ج) محمد بن منکدر حضرت ابوسعید سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کے لیے کھانا پکایا تھا۔

(۱۴۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ بِلاَلِ بْنِ كَعْبٍ الْعَكِّيِّ قَالَ زُرْنَا يَحْيَى بْنَ حَسَّانَ الْبَكْرِيَّ مِنْ عَسْقَلاَنَ إِلَى سَنَاجِيَةَ أَنَا وَابْنُ قُرَيْرٍ وَابْنُ أَدْهَمَ وَمُوسَى بْنُ يَسَارٍ فَأَتَانَا بِطَعَامٍ فَأَمْسَكَ مُوسَى يَدَهُ فَقَالَ لَهُ يَحْيَى كُلْ فَقَدْ أَمَّنَا رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي هَذَا الْمَسْجِدِ عِشْرِينَ سَنَةً يُكْنَى بِأَبِي قِرْصَافَةَ فَكَانَ يَصُومُ يَوْمًا وَيُفْطِرُ يَوْمًا فَوُلِدَ لِي غُلاَمٌ فَأَوْلَمْتُ عَلَيْهِ فَدَعَوْتُهُ فِي الْيَوْمِ الَّذِي كَانَ يَصُومُ فِيهِ فَأَفْطَرَ قَالَ فَمَدَّ مُوسَى يَدَهُ فَأَكَلَ وَقَامَ ابْنُ أَدْهَمَ إِلَى الْمَسْجِدِ يَكْنُسُهُ بِرِدَائِهِ. [ضعيف]

(۱۴۵۳۸) یحییٰ بن حسان بکری فرماتے ہیں کہ میں اور ابن قریر، ابن ادہم اور موسیٰ بن یسار تھے، ہمارے پاس کھانا لایا گیا تو موسیٰ بن یسار نے اپنا ہاتھ روک لیا۔ یحییٰ نے کہا: کھاؤ۔ ابوقرصافہ جو صحابی تھے انہوں نے ۲۰ برس اس مسجد میں ہماری امامت کروائی، وہ ایک دن روزہ رکھتے اور ایک دن افطار کرتے تھے۔ میرے ہاں بچہ پیدا ہوا تو میں نے دعوت دی تو وہ اس دن روزہ سے تھے۔ انہوں نے افطار کر دیا، کہتے ہیں: تو موسیٰ نے اپنا ہاتھ پھیلایا اور کھایا اور ابن ادہم مسجد کو اپنی چادر سے صاف کر رہے تھے۔

(۳۲)باب مَنْ خَيَّرَ الْمُفْطِرَ بَيْنَ الأَكْلِ وَالتَّرْكِ

بے روزہ کھائے یا چھوڑ دے اس کو اختیار ہے

(۱۴۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ

الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. [صحيح۔ مسلم ١٤٣٠]

(۱۴۵۳۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں دعوت دی جائے تو وہ قبول کرے، دل چاہے تو کھانا کھائے وگرنہ چھوڑ دے۔

(۳۳)باب مَنِ اسْتَعْفَى فَإِنْ لَمْ يُعْفَ أَجَابَ

جس نے معذرت کی اس کی معذرت قبول نہ کی جائے تو وہ دعوت کو قبول کرے

(١٤٥٤٠) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ : دُعِيَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا إِلَى طَعَامٍ وَهُوَ يُعَالِجُ أَمْرَ السِّقَايَةِ فَقَالَ لِلْقَوْمِ : قُومُوا إِلَى أَخِيكُمْ أَوْ أَجِيبُوا أَخَاكُمْ فَاقْرَءُ وا عَلَيْهِ السَّلاَمَ وَأَخْبِرُوهُ أَنِّي مَشْغُولٌ.

[صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ١٩٦٦٤]

(۱۴۵۴۰) حضرت عطا فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو کھانے کی دعوت دی گئی، وہ پیاس کی بیماری کا علاج کرتے تھے تو انہوں نے لوگوں سے کہا کہ تم اپنے بھائی کی طرف جاؤ یا اپنے بھائی کی دعوت قبول کرو۔ اسے میری طرف سے سلام کہنا اور کہہ دینا: میں مصروف ہوں۔

(١٤٥٤١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ الشَّافِعِيُّ : لاَ أَدْرِي عَنْ عَطَاءٍ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ : جَاءَ رَسُولُ ابْنِ صَفْوَانَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يُعَالِجُ زَمْزَمَ يَدْعُوهُ وَأَصْحَابَهُ فَأَمَرَهُمْ فَقَامُوا وَاسْتَعْفَاهُ وَقَالَ : إِنْ لَمْ يُعْفِنِي جِئْتُهُ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۴۱) حضرت عطاء یا کوئی دوسرا کہتا ہے کہ ابن صفوان کا قاصد حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ زمزم سے علاج کر رہے تھے۔ اس نے ان کو اور ان کے شاگردوں کو دعوت دی تو انہوں نے شاگردوں کو روانہ کر دیا اور خود اس سے معذرت کی اور کہا: اگر وہ میری معذرت قبول نہ کریں تو میں بھی آ جاؤں گا۔

(١٤٥٤٢) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُجَاهِدٍ : أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا دَعَا يَوْمًا إِلَى طَعَامٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ : أَمَّا أَنَا فَأَعْفِنِي مِنْ هَذَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : لاَ عَافِيَةَ لَكَ مِنْ هَذَا فَقُمْ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ١٩٦٦٣]

(۱۴۵۴۲) مجاہد فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کو ایک دن کھانے کی دعوت دی گئی تو لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا: کیا میں اس سے معذرت نہ کرلوں تو ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تیری کوئی معذرت قبول نہیں چلو۔

(۳۴)بَاب مَنْ لَمْ يُدْعَ ثُمَّ جَاءَ فَأَكَلَ لَمْ يَحِلَّ لَهُ مَا أَكَلَ إِلَّا بِأَنْ يُحِلَّ لَهُ صَاحِبُ الْوَلِيمَةِ

جو بغیر دعوت کے آکر کھانا کھائے اس کے لیے جائز نہیں ہے مگر ولیمہ والا خود اجازت دے دے

(۱٤٥٤٣) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ الضَّبِّيُّ وَزِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ :عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَجُلاً مِنَ الأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شُعَيْبٍ أَبْصَرَ فِي وَجْهِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- الْجُوعَ وَكَانَ لَهُ غُلاَمٌ لَحَّامٌ فَقَالَ : اصْنَعْ لِي طَعَامًا لَعَلِّي أَدْعُو رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَامِسَ خَمْسَةٍ فَدَعَاهُ فَتَبِعَهُمْ رَجُلٌ لَمْ يُدْعَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ هَذَا قَدْ تَبِعَنَا فَتَأْذَنُ لَهُ؟ . قَالَ :نَعَمْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحیح۔ بخاری ۲۰۸۱۔ ۲٤٥٦۔ ٥٤٣٤۔ ٥٤٦١]

(۱۴۵۴۳) ابو وائل حضرت ابو مسعود یعنی عقبہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک انصاری شخص جس کو ابو شعیب کہا جاتا تھا، اس نے رسول اللہ ﷺ کے چہرے سے بھوک محسوس کیا تو اپنے قصاب بیٹے سے کہا کہ آپ ہمارے لیے کھانا پکائیں شاید میں رسول اللہ ﷺ سمیت پانچ آدمیوں کو کھانے کی دعوت دوں۔ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو ان کے پیچھے ایک شخص بغیر دعوت کے آگیا تو رسول اللہ ﷺ نے گھر والے سے کہا کہ یہ ہمارے پیچھے بغیر دعوت کے آگیا ہے، کیا آپ اس کو اجازت دیتے ہیں؟ اس نے اجازت دے دی۔

(١٤٥٤٤) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ وَاقِدٍ الْحَرَّانِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنْجِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ لأَبِي شُعَيْبٍ غُلاَمٌ لَحَّامٌ فَلَمَّا رَأَى مَا بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابِهِ مِنَ الْجَهْدِ أَمَرَ غُلاَمَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ بِلَحْمٍ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنِ ائْتِنَا خَامِسَ خَمْسَةٍ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَعَ خَمْسَةٍ وَمَعَهُمْ سَادِسٌ فَلَمَّا انْتَهَوْا إِلَى أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّكَ أَرْسَلْتَ إِلَى خَمْسَةٍ مِنَّا وَإِنَّ هَذَا تَبِعَنَا فَإِنْ أَذِنْتَ لَهُ دَخَلَ وَإِلاَّ رَجَعَ . قَالَ :قَدْ أَذِنْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلْيَدْخُلْ.

لَفْظُ حَدِيثِ النُّفَيْلِيِّ. [صحيح۔ اخرجه ابو عوانه ٨٣٠٠۔ ٨٣٠١]

(۱۴۵۴۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوشعیب کا بیٹا گوشت فروش تھا۔ جب ابوشعیب نے رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کو بھوکا محسوس کیا تو اپنے بیٹے کو گوشت بھیجنے کا کہا۔ پھر رسول اللہ ﷺ کو پانچ آدمیوں سمیت کھانے کی دعوت دے دی۔ جب رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھیوں سمیت پانچ آئے تو ان کے ساتھ چھٹا آدمی بھی تھا۔ جب آپ ﷺ ابوشعیب کے پاس آئے تو فرمایا: آپ نے پانچ آدمیوں کی دعوت کی تھی، لیکن یہ چھٹا شخص ہمارے ساتھ ہولیا۔ اگر آپ اجازت دیں تو آجاتا ہے ورنہ لوٹ جائے گا تو ابوشعیب نے کہا کہ میں نے اس کو اجازت دے دی ہے، وہ داخل ہو جائے۔

(١٤٥٤٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- نَحْوَهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ زُهَيْرِ بْنِ مُعَاوِيَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله الذى قبله]

(۱۴۵۴۵) وائل ابومسعود رضی اللہ عنہ سے جو نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں، اسی طرح ہے اور مسلم نے زہیر بن معاویہ کی حدیث سے بیان کیا ہے۔

(١٤٥٤٦) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ النَّفَّاحِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ الْبَحْرَانِيُّ حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْمِهْرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الدَّارَكِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارَكِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا دُرُسْتُ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ طَارِقٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ دَخَلَ عَلَى غَيْرِ دَعْوَةٍ دَخَلَ مُغِيرًا وَخَرَجَ سَارِقًا.

زَادَ الْبَحْرَانِيُّ فِي أَوَّلِهِ: الْوَلِيمَةُ حَقٌّ مَنْ دُعِيَ فَلَمْ يُجِبْ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ. ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ. [ضعيف]

(۱۴۵۴۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بغیر دعوت آیا وہ ڈاکو بن کر داخل ہوا اور چور بن کر نکلا۔

(ب) بحرانی نے اس میں کچھ اضافہ کیا ہے کہ ولیمہ حق ہے جس نے ولیمہ کی دعوت کو قبول نہ کیا اس نے اللہ اور رسول کی نافرمانی کی۔

(١٤٥٤٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ إِمْلاَءً وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُتْبَةَ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ أَبُو زَكَرِيَّا عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ دَخَلَ عَلَى قَوْمٍ لِطَعَامٍ لَمْ يُدْعَ إِلَيْهِ فَأَكَلَ دَخَلَ فَاسِقًا وَأَكَلَ مَا لاَ يَحِلُّ لَهُ.

وَقَدْ قِيلَ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ عَنْ رَوْحٍ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَهُوَ بِإِسْنَادَيْهِمَا لَمْ يَرْوِهِ عَنْ رَوْحِ بْنِ الْقَاسِمِ غَيْرُ يَحْيَى بْنِ خَالِدٍ. وَهُوَ مَجْهُولٌ مِنْ شُيُوخِ بَقِيَّةَ وَلِبَقِيَّةَ فِيهِ إِسْنَادٌ آخَرُ مَجْهُولٌ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا كِفَايَةٌ. [ضعيف]

(۱۴۵۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی قوم کے پاس کھانے کے لیے گیا حالانکہ اسے دعوت نہ تھی وہ فاسق داخل ہوا اور ایسا کھانا کھایا جو اس کے لیے جائز نہ تھا۔

(۳۵) باب الرَّجُلِ يُدْعَى إِلَى الْوَلِيمَةِ وَفِيهَا الْمَعْصِيَةُ نَهَاهُمْ فَإِنْ نَحُّوا ذَلِكَ عَنْهُ وَإِلَّا لَمْ يُجِبْ

ایسی دعوت ولیمہ جس میں نافرمانی کے کام ہوں اگر وہ منع کرنے سے رک جائیں تو درست وگرنہ ایسی دعوت قبول نہ کی جائے

(۱۴۵۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ رَجَاءٍ عَنْ أَبِيهِ فِي قِصَّةِ الْبِدَايَةِ بِالْخُطْبَةِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ رَأَى أَمْرًا مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الإِيمَانِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الأَعْمَشِ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ مسلم ۴۹]

(۱۴۵۴۸) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کوئی برائی کو دیکھے تو اس کو اپنے ہاتھ سے روکے، اگر ہاتھ سے روکنے کی طاقت نہ ہو تو زبان سے منع کرے، اگر زبان سے منع کرنے کی طاقت بھی نہ ہو تو دل سے منع کرے، یہ ایمان کا کمزور ترین درجہ ہے۔

(۱۴۵۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ السَّائِبِ حَدَّثَهُ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي الْقَاسِمِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ قَاصَّ الأَجْنَادِ بِالْقُسْطَنْطِينِيَّةِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يَقْعُدْ عَلَى مَائِدَةٍ يُدَارُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلاَّ بِإِزَارٍ وَمَنْ كَانَتْ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ تَدْخُلِ الْحَمَّامَ.

وَرُوِیَ هَذَا مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَرْفُوعًا. [حسن لغيره]

۱۴۵۴۹) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے وہ ایسے دسترخوان پر نہ بیٹھے جس پر شراب کا دور ہو اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو وہ تہ بند پہن کر حمام میں داخل ہو اور جو عورت اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو وہ حمام میں داخل نہ ہو۔

۱۴۵۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّقَّاقُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنْ مَطْعَمَيْنِ الْجُلُوسِ عَلَى مَائِدَةٍ يُشْرَبُ عَلَيْهَا الْخَمْرُ وَأَنْ يَأْكُلَ الرَّجُلُ وَهُوَ مُنْبَطِحٌ عَلَى بَطْنِهِ.
قَالَ أَصْحَابُنَا: فَإِنْ أَجَابَ وَلَمْ يَعْلَمْ قَعَدَ وَلَمْ يُسَاعِدِ الْقَوْمَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَلَمْ يَسْتَمِعْ إِلَى مَلاَهِيهَا ثُمَّ يَخْرُجُ. [ضعيف]

۱۴۵۵۰) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو قسم کے کھانے سے منع فرمایا ہے: ① ایسے دسترخوان پر بیٹھ کر کھانا جس پر شراب کا دور رہو۔ ② اور پیٹ کے بل لیٹ کر کھانے سے منع فرمادیا۔

ہمارے حضرات کا کہنا ہے: اگر اس نے دعوت قبول کر لی اور وہ نہیں جانتا تو وہ بیٹھ جائے اور لوگوں کی نافرمانی میں مدد نہ کرے اور نہ ہی ان کی کھیل کی طرف دیکھے اور چلا جائے۔

۱۴۵۵۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الإِيَادِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُوسُفَ الْمُطَّوِّعِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَيْرٍ أَخِي عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا عُمِلَ بِالْخَطِيئَةِ فِي الأَرْضِ كَانَ مَنْ شَهِدَهَا فَكَرِهَهَا كَمَنْ غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَرَضِيَهَا كَانَ كَمَنْ شَهِدَهَا. [حسن]

۱۴۵۵۱) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب زمین پر نافرمانی کی جائے تو موجود آدمی نے اس کو ناپسند کیا وہ ایسے ہے جیسے اس وقت موجود نہ تھا لیکن جو غائب تھا پھر بھی اس نافرمانی کو پسند کرتا ہے تو وہ ایسے ہے جیسے اس وقت موجود تھا۔

۱۴۵۵۲) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَعْدٍ مَوْلَى عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِذَا عُمِلَتْ فِي النَّاسِ الْخَطِيئَةُ فَمَنْ رَضِيَهَا مِمَّنْ غَابَ عَنْهَا فَهُوَ كَمَنْ شَهِدَهَا وَمَنْ كَرِهَهَا مِمَّنْ شَهِدَهَا فَهُوَ كَمَنْ غَابَ عَنْهَا.

وَرُوِیَ هَذَا مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مَرْفُوعًا. [حسن]

(۱۴۵۵۲) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب لوگوں میں برائی عام ہو جائے جس نے اپنی عدم موجودگی میں بھی اس کو پسند کیا وہ حاضر کی مانند ہے اور جس نے اس برائی کو اپنی موجودگی میں ناپسند کیا وہ غائب شخص کی مانند ہے۔

(۱۴۵۵۳) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ الْعَلاَّفُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ أَوِ ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ: مَنْ حَضَرَ مَعْصِيَةً فَكَرِهَهَا فَكَأَنَّمَا غَابَ عَنْهَا وَمَنْ غَابَ عَنْهَا فَأَحَبَّهَا فَكَأَنَّهُ حَضَرَهَا.

وَفِي رِوَايَةِ الدَّارِمِيِّ يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ مِنْ غَيْرِ شَكٍّ.

تَفَرَّدَ بِهِ يَحْيَى بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ. [ضعيف]

(۱۴۵۵۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اپنی موجودگی میں ہوتی ہوئی برائی کو ناپسند کیا گویا کہ وہ اس سے غائب ہے اور جو برائی کے وقت موجود نہ تھا، لیکن اس نے برائی کو پسند کیا گویا کہ وہ حاضر تھا۔

(۳۶) باب الْمَدْعُوِّ يَرَى فِي الْمَوْضِعِ الَّذِي يُدْعَى فِيهِ صُوَرًا مَنْصُوبَةً ذَاتَ أَرْوَاحٍ فَلاَ يَدْخُلُ

ایسی جگہ پر دعوت کھانا جہاں پر جانداروں کی تصاویر لگائی گئی ہوں، ممنوع ہے

(۱۴۵۵۴) اسْتِدْلاَلاً بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهُ أَخْبَرَتْهُ: أَنَّهَا اشْتَرَتْ نُمْرُقَةً فِيهَا تَصَاوِيرُ فَلَمَّا رَآهَا رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- قَامَ عَلَى الْبَابِ فَلَمْ يَدْخُلْ فَعَرَفْتُ فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُوبُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَى رَسُولِهِ مَاذَا أَذْنَبْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: مَا بَالُ هَذِهِ النُّمْرُقَةِ. فَقُلْتُ اشْتَرَيْتُهَا لَكَ لِتَقْعُدَ عَلَيْهَا وَتَوَسَّدَهَا فَقَالَ: إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعَذَّبُونَ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ. وَقَالَ: إِنَّ الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ الصُّوَرُ لاَ تَدْخُلُهُ الْمَلاَئِكَةُ.

[صحيح۔ مسلم ۱۰۷

(۱۴۵۵۴) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک تصاویر والی چادر خریدی۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا تو گھر کے دروازے پر ہی کھڑے ہو گئے گھر میں داخل نہ ہوئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے سے کراہت کو محسوس کر لیا۔ میں نے کہا: میں اللہ اور رسول کی طرف رجوع کرتی ہوں، میں نے کونسا گناہ کر لیا ہے؟

سول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پردہ کی کیا حالت ہے؟ فرمانے لگی: میں نے تکیہ بنانے کے لیے خریدا ہے، تاکہ آپ ﷺ اس پر
ک لگا سکیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ان تصاویر والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور کہا جائے گا: زندہ کرو جن کو تم بنایا
ا جان ڈالو جن کو تم نے پیدا کیا تھا اور فرمایا: جس گھر تصاویر ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔

(١٤٥٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

كَذَا رَوَاهُ مَالِكٌ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ عَنْ نَافِعٍ وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ وَقَالَ : فَإِذَا سِتْرٌ فِيهِ الصُّوَرُ وَقَالَ فِيهِ :فَأَخَذْتُهُ فَجَعَلْتُهُ مِرْفَقَتَيْنِ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ وہ پردہ تھا جس میں تصاویر تھیں۔ اس حدیث میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اس
سے دو تکیے بنا دیے۔

(١٤٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَدِ اسْتَتَرْتُ بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ تَلَوَّنَ وَجْهُهُ وَهَتَكَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ :أَشَدُّ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابًا الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۵) محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ آئے تو انہوں نے تصاویر والا پردہ لٹکا رکھا تھا۔ رسول
ﷺ کا دیکھتے ہی رنگ تبدیل ہو گیا تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے پھاڑ ڈالا اور فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ
ت عذاب ان لوگوں کو ہو گا جو اللہ کی پیدائش کی مشابہت کرتے ہیں۔

(١٤٥٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ عَلَيْهَا وَهِيَ مُسْتَتِرَةٌ بِقِرَامٍ فِيهِ صُورَةُ تَمَاثِيلَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ أَهْوَى إِلَى الْقِرَامِ فَهَتَكَهُ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ :إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرَا بِيَدِهِ وَلَا تَمَاثِيلَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَسَرَةَ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۵۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس آئے تو ان کے پاس تصاویر والا پردہ تھا، آپ ﷺ کی رنگت غصے کی وجہ سے تبدیل ہوگئی، پھر آپ ﷺ نے پکڑ کر پردہ کو پھاڑ ڈالا اور فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی پیدائش کی مشابہت کرتے ہیں۔

(ب) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں، لیکن انہوں نے ہاتھ اور تصاویر کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۱۴۵۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- حَدَّثَتْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ سَوَاءً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

(۱۴۵۵۸) خالی۔

(۱۴۵۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ سَفَرٍ فَعَلَّقْتُ عَلَى بَابِي قِرَامَ سِتْرٍ فِيهِ الْخَيْلُ ذَوَاتُ الأَجْنِحَةِ قَالَتْ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: انْزِعِيهِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۵۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ سفر سے واپس آئے، میں نے گھر کے دروازے پر پروں والے گھوڑے کی تصاویر والا پردہ لٹکا رکھا تھا، فرماتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے دیکھا تو فرمایا: اس کو اتار دو۔

(۱۴۵۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ رَجُلاً ضَافَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: لَوْ دَعَوْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَكَلَ مَعَنَا فَدَعَوْهُ فَجَاءَ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى عِضَادَتَيِ الْبَابِ فَرَأَى الْقِرَامَ قَدْ ضُرِبَ مِنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ فَرَجَعَ فَقَالَتْ فَاطِمَةُ لِعَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: الْحَقْهُ انْظُرْ مَا رَجَعَهُ فَتَبِعْتُهُ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا رَدَّكَ؟ فَقَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ لِي أَوْ لِنَبِيٍّ أَنْ يَدْ

بَيْتًا مُزَوَّقًا. [حسن]

(۱۴۵۶۰) ابوعبدالرحمٰن سفینہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مہمان ٹھہرا۔ انہوں نے مہمان کے لیے کھانا پکایا تو حضرت فاطمہ نے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بلا لو، وہ ہمارے ساتھ کھالیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کی دہلیز پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہوگئے، پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر کے ایک کونے میں لگے ہوئے پردے کو دیکھ کر پیچھے چلے گئے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے علی سے کہا: دیکھو آپ صلی اللہ علیہ وسلم واپس کیوں چلے گئے، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں پیچھے چلا تو میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کو کس چیز نے واپس کر دیا؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے یا کسی نبی کے لائق نہیں کہ وہ کسی مزین گھر میں داخل ہو۔

(۱٤٥٦١) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنْ سَفِينَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ يَدْخُلَ بَيْتًا مُزَوَّقًا.

كَذَا قَالَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [حسن]

(۱۴۵۶۱) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی نبی کے لیے مناسب نہیں کہ وہ کسی مزین گھر میں داخل ہو۔

(۱٤٥٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَنَّ إِسْمَاعِيلَ بْنَ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَقِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَمَنَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِالْبَطْحَاءِ أَنْ يَأْتِيَ الْكَعْبَةَ فَيَمْحُوَ كُلَّ صُورَةٍ فِيهَا فَلَمْ يَدْخُلْهَا النَّبِيُّ -ﷺ- حَتَّى مُحِيَتْ كُلُّ صُورَةٍ فِيهَا.

[صحيح۔ تقدم برقم ۹۷۲۳/۵۲]

(۱۴۵۶۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو فتح مکہ کے موقع پر جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم وادی بطحاء میں تھے، حکم فرمایا کہ بیت اللہ میں تمام تصاویر ختم کردیں، نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں اتنی دیر داخل ہی نہیں ہوئے جب تک تصاویر ختم نہ کر دی گئیں۔

(۱٤٥٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلاَ صُورَةُ تَمَاثِيلَ . لَيْسَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ تَمَاثِيلَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَعَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَعْمَرٍ وَيُونُسَ. [صحيح۔ بخاری ۳۲۲۵]

(۱۴۵۶۳) حضرت ابوطلحہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جس گھر میں کتا اور تصاویر ہوں وہاں اللہ کے فرشتے داخل نہیں ہوتے اور ابن وہب کی روایت میں تماثیل کا لفظ نہیں ہے۔

(١٤٥٦٤) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ قَدِمَ الشَّامَ صَنَعَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ النَّصَارَى طَعَامًا فَقَالَ لِعُمَرَ : إِنِّي أُحِبُّ أَنْ تَجِيئَنِي وَتُكْرِمَنِي أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ عُظَمَاءِ الشَّامِ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : إِنَّا لاَ نَدْخُلُ كَنَائِسَكُمْ مِنْ أَجْلِ الصُّوَرِ الَّتِي فِيهَا يَعْنِي التَّمَاثِيلَ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ١٩٤٨٦]

(۱۴۵۶۴) حضرت عمر ؓ کے غلام اسلم فرماتے ہیں کہ جب حضرت عمر ؓ شام آئے تو ایک عیسائی نے آپ کی دعوت کی اور حضرت عمر ؓ سے کہا کہ آپ اور آپ کے ساتھی میرے پاس آ کر میری حوصلہ افزائی فرمائیں گے اور یہ شخص شام کے سرداروں میں سے تھا۔ حضرت عمر ؓ نے فرمایا: ہم چرچ میں داخل نہ ہوں گے، کیوں کہ ان میں تصاویر ہیں۔

(١٤٥٦٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدِ بْنُ شَوْذَبَ الْوَاسِطِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ : أَنَّ رَجُلاً صَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَدَعَاهُ فَقَالَ : أَفِي الْبَيْتِ صُورَةٌ؟ قَالَ : نَعَمْ. فَأَبَى أَنْ يَدْخُلَ حَتَّى كَسَرَ الصُّورَةَ ثُمَّ دَخَلَ. [صحيح]

(۱۴۵۶۵) حضرت خالد بن سعد فرماتے ہیں کہ ابو مسعود کی کسی شخص نے کھانے کی دعوت پکائی تو ابو مسعود نے پوچھا: کیا گھر میں تصاویر ہیں؟ فرمانے لگے: ہاں تو انہوں نے گھر میں داخل ہونے سے انکار کر دیا جب تک تصاویر نہ توڑی گئیں، پھر وہ داخل ہوئے۔

(۳۷) باب التَّشْدِيدِ فِي الْمَنْعِ مِنَ التَّصْوِيرِ

تصاویر کی ممانعت میں سختی کا بیان

(١٤٥٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ الَّذِينَ يَصْنَعُونَ هَذِهِ الصُّوَرَ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ

أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ . [صحیح۔ مسلم ۲۱۰۸]

(۱۴۵۶۶) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تصاویر بنانے والوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا، کہا جائے گا: تم ان کو زندہ کرو جو تم نے بنایا ہے۔

(۱۴۵۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ : كُنَّا مَعَ مَسْرُوقٍ فِي دَارِ يَسَارِ بْنِ نُمَيْرٍ فَرَأَى مَسْرُوقٌ فِي صُفَّتِهِ تَمَاثِيلَ فَقَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ مسلم ۲۱۰۹]

(۱۴۵۶۷) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ قیامت کے دن اللہ کے ہاں سب سے زیادہ سخت عذاب تصاویر بنانے والوں کو دیا جائے گا۔

(۱۴۵۶۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ ح وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ : دَخَلْتُ مَعَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَارَ مَرْوَانَ فَرَأَى فِيهَا تَصَاوِيرَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ خَلْقًا كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً أَوْ لِيَخْلُقُوا شَعِيرَةً .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۲۱۱۱]

(۱۴۵۶۸) ابوزرعہ فرماتے ہیں: میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ مروان کے گھر داخل ہوا جس میں تصاویر تھیں تو ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اس شخص سے بڑھ کر کون ظالم ہوگا جس نے میری مخلوق کی مانند بنانے کی کوشش کی۔ وہ ایک ذرہ، دانا یا جو ہی پیدا کر دیں۔

(۱۴۵۶۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ يُفْتِي النَّاسَ لاَ يُسْنِدُ شَيْئًا مِنْ فُتْيَاهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ :إِنِّي مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ وَإِنِّي أُصَوِّرُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :ادْنُهْ ادْنُهْ

مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَدَنَا فَقَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا -ﷺ- يَقُولُ :مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ .

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۲۱۱۰]

(۱۴۵۶۹) نضر بن انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، وہ لوگوں کو فتوی دیتے، لیکن اپنے فتوی کی نسبت رسول اللہ ﷺ کی طرف نہ کرتے۔ ان کے پاس ایک شخص آیا اور کہا: میں عراقی ہوں اور تصاویر بنانے کا کام کرتا ہوں، تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ دو یا تین مرتبہ فرمایا، پھر کہنے لگے: میں نے محمد ﷺ سے سنا کہ جو اس دنیا میں تصاویر بناتا ہے قیامت کے دن اس کو مکلف ٹھہرا جائے گا کہ وہ اس میں روح پھونکے لیکن وہ روح نہ پھونک سکے گا۔

(۱۴۵۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُويَهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَوْنُ بْنُ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- :أَنَّهُ لَعَنَ الْمُصَوِّرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَاسٍ. [صحيح۔ البخاری ۲۰۸۶]

(۱۴۵۷۰) ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے تصاویر بنانے والے پر لعنت کی ہے۔

(۱۴۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ الدَّسْتَوَائِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حِطَّانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمْ يَكُنْ يَدَعُ فِي بَيْتِهِ ثَوْبًا فِيهِ تَصْلِيبٌ إِلاَّ نَقَضَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ بخاری ۵۹۵۲]

(۱۴۵۷۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھر میں کوئی کپڑا نہیں چھوڑا جس میں تصاویر ہو مگر آپ ﷺ نے اس کو کاٹ ڈالا۔

(۱۴۵۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ وَكُلِّفَ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا وَلَيْسَ بِنَافِخٍ وَمَنْ تَحَلَّمَ كَاذِبًا عُذِّبَ وَكُلِّفَ أَنْ يَعْقِدَ بَيْنَ شَعِيرَتَيْنِ وَلَيْسَ بِعَاقِدٍ وَمَنِ اسْتَمَعَ إِلَى حَدِيثِ قَوْمٍ وَهُمْ لَهُ كَارِهُونَ صُبَّ فِي أُذُنِهِ الآنُكُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ . قَالَ سُفْيَانُ :الآنُكُ الرَّصَاصُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ مسلم ۲۱۱۰]

(۱۴۵۷۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے تصویر بنائی اسے عذاب دیا جائے گا اور روح پھونکنے کا مکلف ٹھہرا جائے گا لیکن وہ روح پھونک نہ سکے گا اور جس نے جھوٹا خواب بیان کیا اس کو مکلف ٹھہرایا

جائے گا کہ وہ دو جَو کے درمیان گرہ لگائے حالانکہ وہ گرہ نہ لگا سکے گا اور جس نے کسی قوم کی بات کو سننا چاہا جس کو وہ سنا؛ ناپسند کرتے ہیں کل قیامت کے دن اس کے کانوں میں شیشہ پگھلا کر ڈالا جائے گا۔

(۳۸) باب الرُّخْصَةِ فِيمَا يُوطَأُ مِنَ الصُّوَرِ أَوْ يُقْطَعُ رُءُ وسُهَا وَفِي صُوَرِ غَيْرِ ذَوَاتِ الْأَرْوَاحِ مِنَ الْأَشْجَارِ وَغَيْرِهَا

جس تصویر کو روندا جائے یا اس کے سر کو کاٹا جائے یا غیر ذی روح اشیاء کی تصاویر ہو تو ان میں رخصت ہے

(۱۴۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَرْتُ بِقِرَامٍ عَلَى سَهْوَةٍ لِي فِيهِ تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ هَتَكَهُ وَقَالَ : إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللَّهِ . قَالَتْ : فَقَطَعْنَاهُ فَجَعَلْنَا مِنْهُ وِسَادَةً أَوْ وِسَادَتَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ مسلم ۲۱۰۷]

(۱۴۵۷۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر سے آئے تو میں نے ایک طاقچہ پر پردہ ڈال رکھا تھا، جس میں تصاویر تھیں، جب آپ ﷺ نے اس پردہ کو دیکھا تو پھاڑ ڈالا اور فرمایا: قیامت کے دن سب سے زیادہ سخت عذاب اس کو ہوگا جو اللہ کی پیدائش کی مشابہت کرتے ہیں۔ فرماتے ہیں: پھر ہم نے کاٹ کر ایک یا دو تکیے بنا لیے۔

(۱۴۵۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَنَزَعَهُ فَقَطَعَتْهُ وِسَادَتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ حِينَئِذٍ يُقَالُ لَهُ رَبِيعَةُ بْنُ عَطَاءٍ مَوْلَى بَنِي زُهْرَةَ أَمَا سَمِعْتَ أَبَا مُحَمَّدٍ يَذْكُرُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَرْتَفِقُ عَلَيْهِمَا. قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ : لاَ. قَالَ : لَكِنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ. يُرِيدُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي زَكَرِيَّا قَالَ ابْنُ الْقَاسِمِ :لَكَأَنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَلَى لَفْظِ حَدِيثِ أَبِى عَبْدِ اللَّهِ.

[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۷۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے تصاویر والا پردہ لٹکا رکھا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کاٹ کر دو تکیے بنا دیے۔ مجلس سے ربیعہ بن عطاء جو بنو زہرہ کے غلام تھے کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: کیا آپ نے ابو محمد سے سنا وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ذکر کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں پر ٹیک لگاتے تھے تو ابن قاسم کہتے ہیں: نہیں بلکہ ان کا ارادہ تھا کہ قاسم بن محمد تھے۔

(۱٤٥٧٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ اللَّيْثِ الْجَوْهَرِىُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِىُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُزَاعِىُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَخِى الْمَاجِشُونِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : دَخَلَ النَّبِىُّ -ﷺ- فَإِذَا بِسِتْرٍ فِيهِ صُوَرٌ قَالَتْ : فَعَرَفْتُ فِى وَجْهِهِ الْغَضَبَ ثُمَّ جَاءَ فَهَتَكَهُ قَالَتْ فَأَخَذْتُهُ فَجَعَلْتُهُ مِرْفَقَتَيْنِ قَالَتْ فَكَانَ يَرْتَفِقُ بِهِمَا فِى الْبَيْتِ -ﷺ-. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِى الصَّحِيحِ عَنْ أَبِى بَكْرِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِى سَلَمَةَ الْخُزَاعِىِّ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۷۵) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر آئے تو وہاں تصاویر والا پردہ تھا، فرماتی ہیں: میں نے آپ کے چہرہ سے غصہ کو پہچان لیا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے آ کر پھاڑ ڈالا۔ فرماتی ہیں: میں نے اس کو دو تکیوں میں تقسیم کر دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں پر گھر میں ٹیک لگاتے تھے۔

(١٤٥٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِىٍّ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِىُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِى أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَتَانِى جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلاَمُ فَقَالَ : إِنِّى أَتَيْتُكَ الْبَارِحَةَ فَلَمْ يَمْنَعْنِى مِنْ أَنْ أَدْخُلَ عَلَيْكَ الْبَيْتَ الَّذِى كُنْتَ فِيهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَدْ كَانَ فِى بَابِ الْبَيْتِ تِمْثَالُ رَجُلٍ وَسِتْرٌ فِيهِ تِمْثَالٌ وَكَانَ فِى الْبَيْتِ جِرْوٌ فَمُرْ بِرَأْسِ التِّمْثَالِ الَّذِى فِى الْبَيْتِ فَلْيُقْطَعْ وَمُرْ بِالسِّتْرِ فَلْيُقْطَعْ فَلْتُجْعَلْ مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ تُبْتَذَلاَنِ وَتُوطَآنِ وَمُرْ بِالْكَلْبِ فَلْيُخْرَجْ. فَفَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَإِذَا كَلْبٌ أَوْ جِرْوٌ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأُخْرِجَ. [صحيح۔ اخرجه عبدالرزاق ١٩٤٨٨]

(۱۴۵۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میرے پاس جبریل آئے اور فرمایا: میں گذشتہ رات اس وجہ سے نہ آیا کہ گھر کے دروازے پر مرد کی تصویر اور پردہ پر تصاویر تھیں اور گھر میں کتیا کا بچہ تھا تو گھر کی تصاویر کے سر کاٹنے کا حکم دیں اور پردہ کو کاٹ کر تکیے بنانے کا حکم فرمائیں، جن کو روندا جائے اور کتیا کے بچے کو گھر سے نکالنے کا حکم دیں تو رسول

اللہ ﷺ نے ایسے ہی کیا۔ وہ کتا یا کتے کا بچہ حسن و حسین کا تھا تو نبی ﷺ نے اس کو نکالنے کا حکم فرمایا۔

(۱۴۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ : أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلاَمُ جَاءَ فَسَلَّمَ عَلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَعَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- صَوْتَهُ فَقَالَ : ادْخُلْ . فَقَالَ : إِنَّ فِي الْبَيْتِ سِتْرًا فِي الْحَائِطِ فِيهِ تَمَاثِيلُ فَاقْطَعُوا رُءُ وسَهَا وَاجْعَلُوهُ بُسُطًا أَوْ وَسَائِدَ فَأَوْطِئُوهُ فَإِنَّا لاَ نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَمَاثِيلُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۷۷) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت جبرئیل امین نے آ کر نبی ﷺ کو سلام کیا، نبی ﷺ نے ان کی آواز پہچان لی، آپ ﷺ نے فرمایا: داخل ہو جاؤ تو وہ کہنے لگے: گھر کی دیوار پر پردہ تھا جس میں تصویریں تھیں۔ ان کے سر کاٹ کر چٹائی یا تکیے بنالو اور ان کو روندو۔ کیونکہ ہم تصاویر والے گھر نہیں آتے۔

(۱۴۵۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ : مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ عَنْ يُونُسَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : فَمُرْ بِرَأْسِ التِّمْثَالِ الَّذِي فِي بَابِ الْبَيْتِ يُقْطَعُ فَيَصِيرُ كَهَيْئَةِ الشَّجَرَةِ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۷۸) یونس بن ابی اسحاق نے اپنی سند سے نقل کیا ہے کہ گھر کے دروازے والی تصاویر کے سر کاٹ کر درختوں کی مانند بنالو۔

(۱۴۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ : أَنَّ رَجُلاً أَتَى ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ : يَا أَبَا عَبَّاسٍ إِنِّي إِنْسَانٌ إِنَّمَا مَعِيشَتِي مِنْ صَنْعَةِ يَدِي إِنِّي أَصْنَعُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ : ادْنُهْ ادْنُهْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ . قَالَ : فَرَبَا لَهَا الرَّجُلُ رَبْوَةً شَدِيدَةً وَقَالَ : وَيْحَكَ إِنْ أَبَيْتَ إِلاَّ أَنْ تَصْنَعَ فَعَلَيْكَ بِالشَّجَرِ وَمَا لَيْسَ فِيهِ الرُّوحُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَوْفٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ سَعِيدٍ.

[صحيح۔ بخاری ۲۲۲۵۔ ۷۰۴۲]

(۱۴۵۷۹) سعید بن ابو حسن فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا: تصاویر بنانا میرا پیشہ ہے، میں اس سے روزی کماتا ہوں تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے قریب ہو جاؤ؛ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے دنیا میں تصویر بنائی قیامت کے دن اس کو مکلّف ٹھہرایا جائے گا کہ وہ اس میں روح پھونکے

حالانکہ وہ روح پھونک نہ سکے گا۔ اس شخص نے زیادہ بحث کی تو فرمانے لگے: تو ہلاک ہو اگر بنانی ہیں تو درختوں کی تصاویر بنا لیا کر جس میں روح نہیں ہوتی۔

(۱۴۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ بَكَّارٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: الصُّورَةُ الرَّأْسُ فَإِذَا قُطِعَ الرَّأْسُ فَلَيْسَ بِصُورَةٍ. [صحیح]

(۱۴۵۸۰) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ تصویر سر ہی تو ہے جب سر کاٹ دیا جائے تو وہ تصویر نہیں ہوتی۔

(۱۴۵۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكَّرِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ الأَحْوَلِ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانُوا يَكْرَهُونَ مَا نُصِبَ مِنَ التَّمَاثِيلِ نَصْبًا وَلاَ يَرَوْنَ بِمَا وَطِئَتْهُ الأَقْدَامُ بَأْسًا. [صحیح]

(۱۴۵۸۱) حضرت عکرمہ لٹکائی گئی تصاویر کو ناپسند کرتے تھے لیکن جو پاؤں میں روندی جائیں ان میں کوئی حرج محسوس نہ کرتے تھے۔

(۱۴۵۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ شُعْبَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ دَخَلَ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ يَعُودُهُ فَرَأَى عَلَيْهِ ثَوْبَ إِسْتَبْرَقٍ فَقَالَ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ مَا هَذَا الثَّوْبُ؟ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: وَمَا هُوَ؟ قَالَ: الإِسْتَبْرَقُ. قَالَ: إِنَّمَا كُرِهَ ذَلِكَ لِمَنْ يَتَكَبَّرُ فِيهِ. قَالَ: مَا هَذِهِ التَّصَاوِيرُ فِي الْكَانُونِ؟ قَالَ: لاَ جَرَمَ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ أُحْرِقُهَا بِالنَّارِ. فَلَمَّا خَرَجَ قَالَ: انْزِعُوا هَذَا الثَّوْبَ عَنِّي وَاقْطَعُوا رُءُ وسَ هَذِهِ التَّصَاوِيرِ الَّتِي فِي الْكَانُونِ فَقَطَعَهَا. [صحیح]

(۱۴۵۸۲) حضرت مسور بن مخرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی بیمار پرسی کے لیے گئے تو ان پر حریر قسم کا لباس دیکھا یعنی ریشم کا تو کہنے لگے: اے ابن عباس! یہ کیا کپڑا ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: وہ کیا ہے؟ فرمایا: ریشم۔ فرمانے لگے: تکبر کرنے والے کے لیے جائز نہیں ہے۔ کہنے لگے: یہ قالین پر کیسی تصاویر ہیں؟ فرمانے لگے: میں اس کو آگ سے جلا دوں گا۔ جب مسور چلے گئے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اس قالین یا کپڑے کو مجھ سے دور لے جاؤ۔ ان تصاویر کے سر کاٹ دو تو انہوں نے کاٹ ڈالے۔

(۳۹) باب الرُّخْصَةِ فِي الرَّقْمِ يَكُونُ فِي الثَّوْبِ

کپڑے پر نقش و نگار کی اجازت کا بیان

(۱۴۵۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ الْمَلاَئِكَةَ لاَ تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ. قَالَ بُسْرٌ: ثُمَّ اشْتَكَى زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلاَنِيِّ رَبِيبِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ-: أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّوَرِ يَوْمَ الأَوَّلِ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ: أَلَمْ تَسْمَعْهُ حِينَ قَالَ: إِلاَّ رَقْمًا فِي الثَّوْبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ ابْنُ وَهْبٍ. [صحيح۔ بخاری ۳۲۲۶]

(۱۴۵۸۳) حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے تصویر والے گھر داخل نہیں ہوتے۔ بشر کہتے ہیں کہ پھر زید بن خالد نے شکایت کی تو ہم نے ان کی بیمار پرسی کی۔ گھر کے دروازے کے پردہ پر تصاویر تھیں تو میں نے عبیداللہ خولانی جو حضرت میمونہ کے پروردہ تھے کہا: کیا آج ہی ہمیں زید نے تصاویر کے بارے میں خبر نہ دی تھی؟ تو عبیداللہ فرمانے لگے: کیا آپ نے اس وقت نہ سنا تھا، جب انہوں نے کہا کہ کپڑوں میں نقش ونگار ہوتا ہے۔

(۱۴۵۸٤) فَذَكَرَ مَا أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرًا حَدَّثَهُ أَنَّ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَدَّثَهُ وَمَعَ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عُبَيْدُ اللَّهِ الْخَوْلاَنِيُّ الَّذِي كَانَ فِي حَجْرِ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- حَدَّثَهُمَا زَيْدُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ أَبَا طَلْحَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ. قَالَ بُسْرٌ: فَمَرِضَ زَيْدٌ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا فِي بَيْتِهِ سِتْرٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَقُلْتُ لِعُبَيْدِ اللَّهِ الْخَوْلاَنِيِّ: أَلَمْ يُحَدِّثْنَا. قَالَ: إِنَّهُ قَدْ قَالَ إِلاَّ رَقْمًا فِي الثَّوْبِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ؟ قُلْتُ: لاَ. قَالَ: بَلَى قَدْ ذَكَرَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۸۴) حضرت ابوطلحہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: فرشتے تصاویر والے گھر میں داخل نہیں ہوتے۔ بشر کہتے ہیں کہ زید بیمار ہو گئے تو ہم نے ان کی تیمارداری کی۔ ان کے گھر تصاویر والا پردہ تھا تو میں نے عبیداللہ سے کہا: کیا آپ مجھے بیان نہیں کرتے؟ فرمانے لگے: یہ تو کپڑے میں نقش ونگار ہے، کیا آپ نے سنا نہیں! کہتے ہیں: کیوں نہیں اس کا ذکر کیا گیا تھا۔

(۱٤۵۸۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمْلِي وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقَ بْنِ أَيُّوبَ الصِّبْغِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ السَّرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ :أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أَبِي طَلْحَةَ الأَنْصَارِيِّ يَعُودُهُ قَالَ فَوَجَدْنَا عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حُنَيْفٍ قَالَ فَدَعَا أَبُو طَلْحَةَ إِنْسَانًا فَنَزَعَ نَمَطًا تَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ سَهْلُ بْنُ حُنَيْفٍ :لِمَ تَنْزِعُهُ؟ قَالَ :لأَنَّ فِيهِ تَصَاوِيرَ وَقَدْ قَالَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا قَدْ عَلِمْتَ فَقَالَ سَهْلٌ :أَلَمْ يَقُلْ :إِلاَّ مَا كَانَ رَقْمًا فِي الثَّوْبِ . قَالَ :بَلَى وَلَكِنَّهُ أَطْيَبُ لِنَفْسِي.

قَوْلُهُ إِلاَّ رَقْمًا فِي ثَوْبٍ. يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ صُورَةَ غَيْرِ ذَوَاتِ الأَرْوَاحِ وَهُوَ فِي حَدِيثِ أَبِي طَلْحَةَ غَيْرُ مُبَيَّنٍ وَفِي الأَخْبَارِ قَبْلَ هَذَا الْبَابِ مُبَيَّنٌ فَالْوَاجِبُ حَمْلُ مَا رُوِّينَا فِي هَذَا الْبَابِ عَلَى مَا رُوِّينَا فِي الْبَابِ قَبْلَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ اخرجه مالك ۱۸۰۲]

(۱۴۵۸۵) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ بن مسعود حضرت ابوطلحہ کی تیمارداری کے لیے آئے تو ان کے پاس سہل بن حنیف بھی تھے۔ ابوطلحہ نے کسی انسان کو بلایا۔ اس نے سہل بن حنیف کے نیچے سے چٹائی کھینچ لی۔ سہل بن حنیف نے کہا: تو نے کیوں کھینچی ہے؟ اس نے کہا کہ اس میں تصاویر ہیں، کیا آپ جانتے نہیں جو رسول اللہ ﷺ نے اس بارے میں فرمایا تو سہل کہنے لگے: کیا آپ ﷺ نے یہ نہ فرمایا تھا کہ کپڑے منقش بھی ہوتے ہیں، فرمانے لگے: یہ مجھے اچھا لگتا ہے۔ إِلاَّ رَقْمًا فِي ثَوْبٍ، سے مراد ایسی تصاویر ہیں جو روح والی اشیاء کی نہ ہوں۔

(۴۰) باب مَا جَاءَ فِي تَسْتِيرِ الْمَنَازِلِ

گھروں کو کس چیز سے ڈھانپا جائے

(۱۴۵۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ أَبِي الْحُبَابِ مَوْلَى بَنِي النَّجَّارِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ الأَنْصَارِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : لاَ تَدْخُلُ الْمَلاَئِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلاَ تَمَاثِيلُ . قَالَ :فَأَتَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ لَهَا :إِنَّ هَذَا يُخْبِرُنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ الْمَلاَئِكَةَ لاَ تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلاَ تَمَاثِيلُ . فَهَلْ سَمِعْتِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- ذَكَرَ ذَلِكَ قَالَتْ : لاَ وَلَكِنْ سَأُحَدِّثُكُمْ مَا رَأَيْتُهُ فَعَلَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- خَرَجَ فِي غَزَاتِهِ فَأَخَذْتُ نَمَطًا فَسَتَرْتُهُ عَلَى الْبَابِ فَلَمَّا قَدِمَ فَرَأَى النَّمَطَ عَرَفْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَجَذَبَهُ حَتَّى هَتَكَهُ أَوْ قَطَعَهُ وَقَالَ :إِنَّ اللَّهَ لَمْ يَأْمُرْنَا أَنْ نَكْسُوَ الْحِجَارَةَ وَالطِّينَ . قَالَتْ :فَقَطَعْنَا مِنْهُ وِسَادَتَيْنِ وَحَشَوْتُهُمَا لِيفًا فَلَمْ يَعِبْ ذَلِكَ عَلَيَّ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُهَيْلٍ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ :

الْحِجَارَةَ وَاللَّبِنَ.

(ق) وَهَذِهِ اللَّفْظَةُ تَدُلُّ عَلَى كَرَاهِيَةِ كِسْوَةِ الْجِدَارِ وَإِنْ كَانَ سَبَبُ اللَّفْظِ فِيمَا رُوِّينَا مِنْ طُرُقِ هَذَا الْحَدِيثِ يَدُلُّ عَلَى أَنَّ الْكَرَاهِيَةَ كَانَتْ لِمَا فِيهِ مِنَ التِّمْثَالِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ تقدم قبل الذی قبله]

(۱۴۵۸۶) حضرت ابوطلحہ انصاری فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جس گھر میں کتا یا تصویر ہو وہاں فرشتے داخل نہیں ہوتے۔ کہتے ہیں: میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا تو ان سے کہا انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس گھر میں کتا اور تصاویر ہوں اس میں فرشتے داخل نہیں ہوتے، میں نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ فرماتی ہیں: لیکن میں تمہیں بیان کرتی ہوں جو میں نے آپ ﷺ کو کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ ایک غزوہ میں گئے تو میں نے ایک پردہ لے کر دروازے پر ڈال دیا۔ جب آپ ﷺ واپس آئے تو پردے کو دیکھا۔ میں نے آپ ﷺ کے چہرے سے کراہت کو محسوس کیا تو آپ ﷺ نے اس پردہ کو پھاڑ یا کاٹ دیا اور فرمایا کہ اللہ رب العزت نے ہمیں پتھروں اور مٹی کو پہنانے سے منع کیا ہے۔ فرماتی ہیں: ہم نے اس پردے کے دو تکیے بنا لیے اور ان کو کھجور کے پتوں سے بھر لیا تو آپ ﷺ نے ہمارے اوپر عیب نہیں لگایا۔ سہل کی حدیث میں ہے کہ پتھر اور اینٹوں کے لفظ آتے ہیں اور یہ دلالت کرتے ہیں دیواروں پر پردے ڈالنے کی کراہت پر، اگرچہ دوسری حدیث میں کراہت تصاویر کے بارے میں ہے۔

(۱۴۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْخَطْمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ : دُعِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ إِلَى طَعَامٍ فَلَمَّا جَاءَ رَأَى الْبَيْتَ مُنَجَّدًا فَقَعَدَ خَارِجًا وَبَكَى قَالَ فَقِيلَ لَهُ : مَا يُبْكِيكَ؟ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا شَيَّعَ جَيْشًا فَبَلَغَ عَقَبَةَ الْوَدَاعِ قَالَ : أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ دِينَكُمْ وَأَمَانَاتِكُمْ وَخَوَاتِيمَ أَعْمَالِكُمْ . قَالَ : فَرَأَى رَجُلاً ذَاتَ يَوْمٍ قَدْ رَقَّعَ بُرْدَةً لَهُ بِقِطْعَةٍ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ وَقَالَ هَكَذَا وَمَدَّ يَدَيْهِ وَمَدَّ عَفَّانُ يَدَيْهِ وَقَالَ : تَطَالَعَتْ عَلَيْكُمُ الدُّنْيَا ثَلاَثَ مَرَّاتٍ أَيْ أَقْبَلَتْ حَتَّى ظَنَنَّا أَنْ يَقَعَ عَلَيْنَا ثُمَّ قَالَ : أَنْتُمُ الْيَوْمَ خَيْرٌ أَمْ إِذَا غَدَتْ عَلَيْكُمْ قَصْعَةٌ وَرَاحَتْ أُخْرَى وَيَغْدُو أَحَدُكُمْ فِي حُلَّةٍ وَيَرُوحُ فِي أُخْرَى وَتَسْتُرُونَ بُيُوتَكُمْ كَمَا تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ . فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ : أَفَلاَ أَبْكِي وَقَدْ بَقِيتُ حَتَّى تَسْتُرُونَ بُيُوتَكُمْ كَمَا تُسْتَرُ الْكَعْبَةُ. [ضعیف]

(۱۴۵۸۷) محمد بن کعب کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن یزید کو کھانے کی دعوت دی گئی۔ جب انہوں نے گھر کی زیب وزینت دیکھی تو باہر بیٹھ کر رونے لگے۔ ان سے کہا گیا: آپ کو کس چیز نے رلا دیا؟ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب لشکر ترتیب دیتے اور انہیں الوداع کہنے کے لیے پہنچتے تو فرماتے: میں تمہارا دین، تمہاری امانتیں اور تمہارے اعمال کا اختتام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ کہتے ہیں کہ آپ نے ایک دن ایک شخص کی چادر کو پیوند لگے ہوئے دیکھا تو سورج کے طلوع ہونے کی طرف متوجہ ہوئے

اور اس طرح اپنے ہاتھ پھیلائے کہ عفان نے اپنے ہاتھ پھیلا کر دکھائے اور فرمانے لگے کہ تمہیں دنیا وافر مل گئی ہے، تین مرتبہ فرمایا یہاں تک کہ ہم نے گمان کیا کہ وہ ہمارے اوپر گر پڑیں گے۔ پھر فرمانے لگے: تم آج بہتر ہو یا جب صبح کے وقت تمہارے سامنے ایک پلیٹ ہو اور شام کے وقت دوسری اور صبح تم ایک جوڑے میں کرو اور شام دوسرے میں اور تم اپنے گھروں کو پردوں سے اس طرح ڈھانپوں جیسے بیت اللہ کو ڈھانپا جاتا ہے اور عبداللہ بن یزید کہتے ہیں کہ کیا میں نہ روؤں کہ میں باقی ہوں یہاں تک کہ تم نے اپنے گھروں کو پردوں سے چھپالیا ہے جیسا کہ بیت اللہ کو چھپایا جاتا تھا۔

(۱۴۵۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعُطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الضَّبِّيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَرْفَعُ الْحَدِيثَ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِنَّ لِكُلِّ شَيْءٍ شَرَفًا وَأَشْرَفُ الْمَجَالِسِ مَا اسْتُقْبِلَ بِهِ الْقِبْلَةُ لاَ تُصَلُّوا خَلْفَ نَائِمٍ وَلاَ مُتَحَدِّثٍ وَاقْتُلُوا الْحَيَّةَ وَالْعَقْرَبَ وَإِنْ كُنْتُمْ فِي صَلاَتِكُمْ وَلاَ تَسْتُرُوا الْجُدُرَ بِالثِّيَابِ . وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

(ت) وَرُوِيَ ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ هِشَامِ بْنِ زِيَادٍ أَبِي الْمِقْدَامِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَرُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُنْقَطِعٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ وَلَمْ يَثْبُتْ فِي ذَلِكَ إِسْنَادٌ. [ضعيف]

(۱۴۵۸۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ مرفوع حدیث روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر چیز کے لیے ایک شرف ہوتا ہے اور تمام مجالس سے شرف والی مجلس وہ ہے جس کے ذریعے قبلہ کی طرف متوجہ ہوا جاتا ہے۔ تم سونے والے اور بدعتی آدمی کے پیچھے نماز نہ پڑھو اور تم سانپ اور بچھو کو نماز کی حالت میں قتل کر دو اور دیواروں پر پردے نہ لٹکاؤ۔

(۱۴۵۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي وَأَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ تُسْتَرَ الْجُدُرُ. هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف]

(۱۴۵۸۹) حضرت علی بن حسین فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دیواروں کو پردے لٹکانے سے ڈھانپا منع کیا ہے۔

(۱۴۵۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا وَأَبُو بَكْرٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا بَحْرٌ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ: عَرَّسْتُ ابْنًا لِي فَدَعَوْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ وَعُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَلَمَّا وَقَفَا عَلَى الْبَابِ رَأَى عُبَيْدُ اللَّهِ الْبَيْتَ قَدْ سُتِرَ بِالدِّيبَاجِ فَرَجَعَ وَدَخَلَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَقُلْتُ :وَاللَّهِ لَقَدْ مَقَتَنِي حِينَ انْصَرَفَ فَقُلْتُ :أَصْلَحَكَ اللَّهُ وَاللَّهِ إِنَّ ذَلِكَ لَشَيْءٌ مَا صَنَعْتُهُ وَمَا هُوَ إِلاَّ شَيْءٌ صَنَعَهُ النِّسَاءُ وَغَلَبُونَا عَلَيْهِ. قَالَ فَحَدَّثَنِي أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا زَوَّجَ ابْنَهُ سَالِمًا فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ عُرْسِهِ دَعَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ نَاسًا فِيهِمْ أَبُو أَيُّوبَ الأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا وَقَفَ عَلَى الْبَابِ رَأَى أَبُو

أَيُّوبَ فِي الْبَيْتِ سُتُورًا مِنْ قَزٍّ فَقَالَ :لَقَدْ فَعَلْتُمُوهَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَدْ سَتَرْتُمُ الْجُدُرَ ثُمَّ انْصَرَفَ.
وَفِي غَيْرِ هَذِهِ الرِّوَايَةِ قَالَ :دَعَا ابْنُ عُمَرَ أَبَا أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ فَرَأَى فِي الْبَيْتِ سِتْرًا عَلَى الْجِدَارِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ :غَلَبَنَا عَلَيْهِ النِّسَاءُ فَقَالَ :مَنْ كُنْتُ أَخْشَى عَلَيْهِ فَلَمْ أَكُنْ أَخْشَى عَلَيْكَ وَاللَّهِ لاَ أَطْعَمُ لَكَ طَعَامًا فَرَجَعَ. [صحیح۔ قصہ سالم مع ابیہ]

(۱۴۵۹۰) ربیعہ بن عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے اپنے بیٹے کی شادی پر قاسم بن محمد اور عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر کو دعوت دی، جب وہ دونوں دروازے پر پہنچے تو عبید اللہ نے گھر کے دروازے پر ریشمی پردے لٹکے ہوئے دیکھے تو واپس چلے گئے۔ لیکن قاسم بن محمد گھر میں داخل ہو گئے۔ میں نے کہا: اللہ کی قسم! آپ نے واپس جا کر مجھے ناراض کیا ہے۔ میں نے کہا: اللہ آپ کی اصلاح کرے، اللہ کی قسم! میں نے یہ کام نہیں کیا، یہ کام تو عورتوں نے زبردستی کیا ہے۔ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے بیٹے سالم کی شادی کی تو انہوں نے لوگوں کو شادی کی دعوت دی جس میں ابو ایوب انصاری بھی تھے جب ابو ایوب نے گھر کو ریشم کے پردوں سے مزین دیکھا تو گھر کے دروازے پر ٹھہر گئے اور فرمانے لگے: اے ابو عبد الرحمن! تم نے یہ کیا ہے کہ تم نے دیواروں پر پردے لٹکا رکھے ہیں! پھر چلے گئے۔ دوسری روایت میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے ابو ایوب رضی اللہ عنہ کو دعوت دی۔ ابو ایوب نے گھر میں دیواروں پر لٹکے ہوئے پردے دیکھے تو ابن عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: عورتیں ہم پر غالب آ گئیں تو ابو ایوب فرماتے ہیں: جس چیز کا میں لوگوں پر خوف کھاتا تھا مجھے آپ سے ڈر نہیں تھا، اللہ کی قسم! میں آپ کا کھانا نہیں کھاؤں گا۔

(۱۴۵۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ :تَزَوَّجَ سَلْمَانُ إِلَى أَبِي قُرَّةَ الْكِنْدِيِّ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيْهَا قَالَ :يَا هَذِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- أَوْصَانِي إِنْ قَضَى اللَّهُ لَكَ أَنْ تَزَوَّجَ فَيَكُونُ أَوَّلُ مَا تَجْتَمِعَانِ عَلَيْهِ طَاعَةً فَقَالَتْ :إِنَّكَ جَلَسْتَ مَجْلِسَ الْمَرْءِ يُطَاعُ أَمْرُهُ فَقَالَ لَهَا :قُومِي نُصَلِّي وَنَدْعُو فَفَعَلاَ فَرَأَى بَيْتًا مُسَتَّرًا فَقَالَ :مَا بَالُ بَيْتِكُمْ مَحْمُومٌ أَوْتَحَوَّلَتِ الْكَعْبَةُ فِي كِنْدَةَ؟ فَقَالُوا :لَيْسَ مَحْمُومًا وَلَمْ تَتَحَوَّلِ الْكَعْبَةُ فِي كِنْدَةَ فَقَالَ:لاَ أَدْخُلُهُ حَتَّى يُهْتَكَ كُلُّ سِتْرٍ إِلاَّ سِتْرًا عَلَى الْبَابِ. هَذَا مُنْقَطِعٌ.وَرُوِّينَا فِي كَرَاهِيَةِ ذَلِكَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ لِمَا فِيهِ مِنَ السَّرَفِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعیف]

(۱۴۵۹۱) ابن جریج کہتے ہیں: سلیمان نے ابو قرۃ کندی سے شادی کی۔ جب ان کے پاس گئے تو کہنے لگے: اے عورت! رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے نصیحت کی تھی اگر اللہ تیرے نصیب میں شادی کرے تو سب سے پہلی چیز جس پر تم دونوں کا اجتماع ہو وہ اطاعت ہے۔ اس عورت نے کہا: آپ ایسے شخص کی مجلس میں بیٹھتے رہے جس کے حکم کی اطاعت کی جاتی ہے تو وہ اس عورت سے کہنے لگے کہ میری قوم ہمارے لیے دعا کرے گی اور ہم ان کی دعوت کریں گے۔ ان دونوں نے ایسا کیا۔ جب اس نے گھر

کو پردوں سے ڈھکا ہوا دیکھا تو کہنے لگے: تمہارے گھر کو سیاہ کس نے کر دیا یا کعبہ کندہ میں آ گیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہ تو وہ سیاہ ہے اور نہ ہی کعبہ کندہ میں منتقل ہوا ہے تو کہنے لگے: جب تک تمام پردے پھاڑ نہ دیے جائیں سوائے دروازے کے پردے میں گھر میں داخل نہ ہوں گا اور دوسری روایت میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے اس کی کراہت منقول ہے اور یہ فضول خرچی کے مشابہ ہے۔

(۴۱) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ إِجَابَةِ مَنْ دَعَاهُ إِلَى طَعَامٍ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ سَبَبٌ

کھانے کی دعوت کو قبول کرنا مستحب ہے اگرچہ کوئی وجہ نہ بھی ہو

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ وَلَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لأَجَبْتُ .

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر بازو مجھے تحفہ میں دیا جائے تو میں قبول کروں گا، اگر پائے کھانے کی دعوت تو جائے تب بھی قبول کروں گا۔

(١٤٥٩٢) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْبَاشَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ أَخْبَرَنَا أَبُو حَمْزَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ دُعِيتُ إِلَى كُرَاعٍ لأَجَبْتُ وَلَوْ أُهْدِيَ إِلَيَّ ذِرَاعٌ لَقَبِلْتُ . وَلَمْ يَذْكُرْ وَكِيعٌ قَوْلَهُ :وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ. [صحيح۔ بخاری ٢٥٦٨۔ ٥١٧٨]

(۱۴۵۹۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ اگر مجھے پائے کھانے کی دعوت دی جائے تو میں قبول کروں گا اگر دستی یا بازو مجھے تحفے میں دیا جائے تو میں قبول کروں گا۔ لیکن وکیع نے والذی نفسی بیدہ کے لفظ ذکر نہیں کیے۔

(١٤٥٩٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السَّرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ لأُمِّ سُلَيْمٍ لَقَدْ سَمِعْتُ صَوْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ضَعِيفًا أَعْرِفُ فِيهِ الْجُوعَ فَهَلْ عِنْدَكِ مِنْ شَيْءٍ ؟ قَالَتْ :نَعَمْ فَأَخْرَجَتْ أَقْرَاصًا مِنْ شَعِيرٍ ثُمَّ أَخْرَجَتْ خِمَارًا لَهَا فَلَفَّتِ الْخُبْزَ بِبَعْضِهِ ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ يَدِي وَرَدَّتْنِي

بِبَعْضِهِ ثُمَّ أَرْسَلَتْنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : فَذَهَبْتُ بِهِ فَوَجَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي الْمَسْجِدِ وَمَعَهُ النَّاسُ فَقُمْتُ أَوْ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : آرْسَلَكَ أَبُو طَلْحَةَ؟ . فَقُلْتُ : نَعَمْ. فَقَالَ : أَلِطَعَامٍ . قُلْتُ : نَعَمْ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِمَنْ مَعَهُ : قُومُوا . قَالَ فَانْطَلَقَ فَانْطَلَقْتُ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ حَتَّى جِئْتُ أَبَا طَلْحَةَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ أَبُو طَلْحَةَ : يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَدْ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالنَّاسِ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مِنَ الطَّعَامِ مَا نُطْعِمُهُمْ. قَالَتْ : اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ. قَالَ : فَانْطَلَقَ أَبُو طَلْحَةَ حَتَّى لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَبُو طَلْحَةَ حَتَّى دَخَلاَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَلُمِّي يَا أُمَّ سُلَيْمٍ مَا عِنْدَكِ فَأَتَتْهُ بِذَلِكَ الْخُبْزِ قَالَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَفُتَّ وَعَصَرَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ عُكَّةً لَهَا فَأَدَمَتْهُ يَعْنِي الإِدَامَ ثُمَّ قَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ ثُمَّ قَالَ : ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ . فَأَذِنَ لَهُمْ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا ثُمَّ خَرَجُوا ثُمَّ قَالَ : ائْذَنْ لِعَشَرَةٍ. فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا حَتَّى أَكَلَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ وَشَبِعُوا وَالْقَوْمُ سَبْعُونَ أَوْ ثَمَانُونَ.

[صحیح۔ بخاری، مسلم ۲۰۴۰]

(۱۴۵۹۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے ام سلیم رضی اللہ عنہا سے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی کمزوری آواز سنی ہے جس سے میں نے پہچانا کہ آپ ﷺ بھوکے ہیں، کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ ام سلیم رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: ہاں تو ام سلیم نے جو کا آٹا نکالا۔ پھر ام سلیم نے اس کا خمار نکالا، پھر اس کی روٹی پکا کر میرے ہاتھ کے نیچے چھپادی اور پھر اس کا کچھ حصہ مجھے ویسے دے کر رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیج دیا۔ کہتے ہیں: جب میں وہ لے کر گیا تو رسول اللہ ﷺ مسجد میں لوگوں کے ساتھ موجود تھے، میں کھڑا رہا یا میں نے سلام کیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے کہا: آپ کو ابوطلحہ نے بھیجا ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں، فرمایا: کیا کھانے کے لیے؟ میں نے کہا: جی ہاں تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے ساتھیوں سے کہا: اٹھو۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ چلے، میں آپ ﷺ کے آگے آگے چل رہا تھا کہ میں نے آ کر ابوطلحہ کو خبر دے دی ابوطلحہ کہنے لگے: اے ام سلیم رضی اللہ عنہا! رسول اللہ ﷺ لوگوں کو لے کر آ گئے اور ہمارے پاس ان کو کھلانے کے لیے کھانا بھی نہیں ہے، حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوطلحہ رضی اللہ عنہ جا کر نبی ﷺ کو ملے تو رسول اللہ ﷺ اور ابوطلحہ دونوں گھر میں داخل ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلیم! جو آپ کے پاس ہے لاؤ وہ روٹیاں لے کر آ گئیں۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا، روٹیاں ٹکڑے ٹکڑے کر دی گئیں اور ام سلیم نے سالن والی تھیلی نچوڑ دی۔ پھر نبی ﷺ نے اس میں جو چاہا کیا، پھر فرمایا: دس آدمیوں کو اجازت دو تو ابوطلحہ رضی اللہ عنہ نے دس آدمیوں کو بلایا۔ انہوں نے سیر ہو کر کھایا اور چلے گئے، پھر آپ ﷺ نے فرمایا: دس آدمی اور بلاؤ، انہوں نے بھی سیر ہو کر کھایا اس طرح تمام لوگوں نے سیر ہو کر کھانا کھایا اور لوگوں کی تعداد ستر یا اسی تھی۔

(۱۴۵۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : ثُمَّ دَسَّتْهُ تَحْتَ

ثَوْبِی وَرَدَّتْنِی بِبَعْضِهِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِی أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَرَوَاهُ سَعْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ وَزَادَ فِيهِ قَالَ :ثُمَّ هَيَّأَهَا فَإِذَا هِیَ مِثْلُهَا حِينَ أَكَلُوا مِنْهَا.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۵۹۴) یحییٰ بن یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں نے امام مالک پر پڑھا تو انہوں نے اس کی مثل حدیث کو پڑھا کہ اس نے میرے کپڑے کے نیچے چھپا دیا اور کچھ مجھے ویسے دے دیا۔

(ب) سعد بن سعید حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں اور اس میں اضافہ ہے کہ جب ام سلیم اس کھانے کے پاس آئیں جب تمام لوگ کھا کر چلے گئے تو کھانا ویسے کا ویسا ہی تھا۔

(۱۴۵۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :زَيْدُ بْنُ أَبِی هَاشِمٍ الْعَلَوِیُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ هُوَ ابْنُ أَبِی الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَخْبَرَنَا الْفَقِيهُ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الطُّوسِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِیُّ أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِیُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِی طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ :إِنَّ خَيَّاطًا دَعَا رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- لِطَعَامٍ صَنَعَهُ لَهُ قَالَ أَنَسٌ :فَذَهَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- إِلَى ذَلِكَ الطَّعَامِ فَقَرَّبَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- خُبْزًا مِنْ شَعِيرٍ وَمَرَقًا فِيهِ دُبَّاءٌ وَقَدِيدٌ. قَالَ أَنَسٌ: فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَتَتَبَّعُ الدُّبَّاءَ مِنْ حَوَالَیِ الصَّحْفَةِ فَلَمْ أَزَلْ أُحِبُّ الدُّبَّاءَ بَعْدَ ذَلِكَ الْيَوْمِ.
وَفِی رِوَايَةِ ابْنِ أَبِی الْحُنَيْنِ بَعْدَ يَوْمِئِذٍ.
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِیِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ مسلم ۲۰۴۱]

(۱۴۵۹۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اس کہ ایک درزی نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کی دعوت دی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کھانا کھانے گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جو کی روٹی اور شوربہ لایا گیا، جس میں کدو اور گوشت کے ٹکڑے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ پلیٹ کے کناروں سے کدو تلاش کر رہے تھے۔ میں بھی اس دن کے بعد کدو کو پسند کرتا ہوں۔

(۱۴۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الدُّورِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِی سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِیَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ لأَصْحَابِهِ :قُومُوا فَقَدْ صَنَعَ جَابِرٌ سُورًا .
قَالَ أَبُو الْفَضْلِ وَهُوَ الدُّورِیُّ وَإِنَّمَا يُرَادُ بِهَذَا الْحَدِيثِ أَنَّ النَّبِیَّ -صلى الله عليه وسلم- تَكَلَّمَ بِالْفَارِسِيَّةِ. سُورٌ عُرْسٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ بِطُولِهِ. وَسِيَاقُهُ يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ فِي دَعْوَةٍ إِلَى طَعَامٍ فِي غَيْرِ عُرْسٍ. [صحيح۔ بخاری ۳۰۷۰]

(۱۴۵۹۶) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم سے فرمایا: کھڑے ہو جاؤ، جابر رضی اللہ عنہ نے دعوت پکائی ہے۔

(ب) حجاج بن شاعر ابو عاصم رضی اللہ عنہ سے ایک لمبی حدیث ذکر کرتے ہیں اور اس حدیث کا سیاق دلالت کرتا ہے کہ یہ کھانے کی دعوت شادی کے علاوہ تھی۔

(۱۴۵۹۷) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ وَهَذَا حَدِيثُهُ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مِينَاءَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الأَنْصَارِيُّ قَالَ : لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْخَنْدَقِ أَصَابَ النَّاسَ خَمَصًا شَدِيدًا قَالَ فَقُلْتُ لأَهْلِي :هَلْ عِنْدَكِ شَيْءٌ حَتَّى نَدْعُوَ النَّبِيَّ -ﷺ-؟ قَالَتْ :مَا عِنْدَنَا إِلاَّ صَاعٌ مِنْ شَعِيرٍ قَالَ فَقُلْتُ لَهَا اطْحَنِيهِ قَالَ وَذَبَحْتُ عَنَاقًا عِنْدَنَا قَالَ فَفَرَغْتُ إِلَى فَرَاغِي فَانْطَلَقْتُ أَدْعُو النَّبِيَّ -ﷺ- فَقُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدَنَا صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ وَعِنْدَنَا عَنَاقٌ أَوْ شَاةٌ فَذَبَحْنَاهَا قَالَ فَصَاحَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي أَصْحَابِهِ :قُومُوا فَقَدْ صَنَعَ جَابِرٌ سُورًا . قَالَ :فَانْطَلَقْتُ أَمَامَ الْقَوْمِ فَأَتَيْتُ امْرَأَتِي فَقَالَتْ : بِكَ وَبِكَ لاَ تَفْضَحْنِي الْيَوْمَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-. قَالَ :فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ :ضَعُوا بُرْمَتَكُمْ. قَالَ: فَوَضَعُوا فِيهَا اللَّحْمَ فَبَسَقَ فِيهَا وَبَارَكَ ثُمَّ قَالَ : انْظُرُوا خَابِزَةً تَخْبِزُ لَكُمْ . قَالَ :فَجَعَلَتِ الْخَابِزَةُ تَخْبِزُ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- :ادْخُلُوا عَشَرَةً عَشَرَةً . قَالَ :فَجَعَلَ يَغْرِفُ لَهُمْ فَيَأْكُلُونَ حَتَّى أَتَى عَلَى آخِرِهِمْ وَإِنَّا لَنَقْدَحُ فِي بُرْمَتِنَا وَإِنَّ عَجِينَنَا لَيُخْبَزُ كَمَا هُوَ وَإِنَّ قِدْرَنَا لَتَغِطُّ كَمَا هِيَ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۴۰]

(۱۴۵۹۷) جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب خندق کے دن لوگوں کو سخت بھوک لگی تو میں نے اپنی بیوی سے کہا: کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے کہ نبی ﷺ کو دعوت دے تو کہنے لگی کہ ہمارے پاس صرف ایک صاع جو کا ہے۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے اس سے کہا: تو اس کو پیس اور میں نے بکری کا بچہ جو ہمارے پاس تھا ذبح کر ڈالا۔ کہتے ہیں: میرے فارغ ہونے تک وہ بھی فارغ ہو گئی۔ میں نے نبی ﷺ کو دعوت دے دی، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہمارے پاس جو کا ایک صاع بکری یا بکری کا بچہ تھا جو ذبح کر ڈالا۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: نبی ﷺ نے اپنے صحابہ رضی اللہ عنہم میں اعلان کروا دیا، چلو جابر رضی اللہ عنہ نے دعوت پکائی ہے۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں لوگوں کے آگے آگے چلتا ہوا اپنی بیوی کے پاس آیا تو وہ کہنے لگی کہ آج ہمیں رسول اللہ ﷺ سے رسوا نہ کرا دینا۔ جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ آئے، آپ نے فرمایا: اپنی ہنڈیا رکھو، کہتے ہیں: انہوں نے اس میں گوشت رکھ دیا تو آپ ﷺ نے اس میں تھوکا اور برکت کی دعا کی، پھر فرمایا کہ روٹی پکانے والیوں سے کہو کہ وہ روٹی

پکائیں۔ انہوں نے روٹی پکانی شروع کر دی۔ جابر رضی اللہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: دس دس آدمی آتے جاؤ، آپ ﷺ ان کو ڈال کر دے رہے تھے۔ وہ کھانے گئے یہاں تک کہ ان کا آخری آدمی آیا اور ہماری ہنڈیا اور آٹا ویسے کا ویسا ہی تھا۔

(۱۴۵۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَحْبُوبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بُسْرٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِأَبِيهِ وَهُوَ عَلَى بَغْلَةٍ لَهُ بَيْضَاءَ فَأَتَاهُ فَأَخَذَ بِلِجَامِهَا فَقَالَ : انْزِلْ عَلَيَّ. قَالَ : فَنَزَلَ عَلَيْنَا فَأُتِيَ بِتَمْرٍ وَسَوِيقٍ فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ ثُمَّ يَضَعُ النَّوَى عَلَى ظَهْرِ السَّبَّابَةِ أَوِ الْوُسْطَى أَوْ عَلَيْهِمَا جَمِيعًا ثُمَّ يَرْمِي بِهِ قَالَ وَصَنَعَ لَهُ طَعَامًا فَجَعَلَ يَأْكُلُ مِنْهُ ثُمَّ أَتَاهُ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ أَوْ سَوِيقٍ فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ أَعْطَاهُ الَّذِي عَنْ يَمِينِهِ فَأَرَادَ أَنْ يَسِيرَ أَوْ يَرْتَحِلَ فَقَالَ : ادْعُ لَنَا فَقَالَ : اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَابْنِ أَبِي عَدِيٍّ وَيَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۴۲]

(۱۴۵۹۸) عبداللہ بن بسر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے والد کے پاس سے گزرے اور آپ ﷺ اپنے سفید خچر پر سوار تھے۔ اس نے آکر آپ ﷺ کی خچر کی لگام کو پکڑ لیا اور کہا: آپ ﷺ ہمارے پاس اتریں۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے ہمارے پاس پڑاؤ کیا تو کھجور اور ستو لائے گئے۔ آپ ﷺ کھجور کھا رہے تھے اور گٹھلی کو شہادت یا درمیان والی انگلی کے اوپر یا دونوں کے اوپر رکھ کر پھینک دیتے۔ راوی کہتے ہیں تو انہوں نے آپ کے لیے کھانا بنایا، آپ ﷺ نے کھایا۔ پھر اس کے بعد دودھ یا ستو کا پیالہ لایا گیا۔ آپ ﷺ نے پیا، پھر اس کو دیا جو آپ کے دائیں جانب تھا۔ آپ ﷺ نے چلنے یا کوچ کا ارادہ کیا تو اس نے کہا: ہمارے لیے دعا کیجیے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو معاف کر اور ان پر رحم فرما۔

(۴۲) باب طَعَامِ الْمُتَبَارِيَيْنِ وَهُمَا الْمُتَعَارِضَانِ بِفِعْلِهِمَا رِيَاءً وَمُبَاهَاةً حَتَّى يُرَى أَيُّهُمَا يَغْلِبُ صَاحِبَهُ

دو مقابلہ بازی کرنے والے اور ریاکاری اور فخر کرنے والے کے کھانے کا بیان کہ کون دوسرے پر غالب آتا ہے

(۱۴۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خِرِّيتٍ قَالَ سَمِعْتُ عِكْرِمَةَ يَقُولُ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ : إِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى عَنْ طَعَامِ الْمُتَبَارِيَيْنِ أَنْ يُؤْكَلَ.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ :أَكْثَرُ مَنْ رَوَاهُ عَنْ جَرِيرٍ لاَ يَذْكُرُ فِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهَارُونُ النَّحْوِيُّ ذَكَرَ فِيهِ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَيْضًا وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ لَمْ يَذْكُرِ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا.

[ضعيف۔ اخرجه السجستاني ٣٧٥٤]

(۱۴۵۹۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو مقابلہ باز یعنی فخر کرنے والوں کا کھانا کھانے سے منع فرمایا ہے۔

(۴۳)باب نَسْخِ الضِّيقِ فِي الأَكْلِ مِنْ مَالِ الْغَيْرِ إِذَا أُذِنَ لَهُ فِيهِ

غیر کے مال سے تھوڑا کھانا منسوخ ہے جب اس کے کھانے کی اجازت ہو

(۱۴۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ ﴿لاَ تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ﴾ فَكَانَ الرَّجُلُ يَحْرَجُ أَنْ يَأْكُلَ عِنْدَ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ بَعْدَ مَا نَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ فَنَسَخَ ذَلِكَ الآيَةُ الَّتِي فِي النُّورِ فَقَالَ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿أَشْتَاتًا﴾ كَذَا قَالَ يَزِيدُ قَوْلَهُ ﴿لَيْسَ عَلَى الأَعْمَى حَرَجٌ وَلاَ عَلَى الأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلاَ عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلاَ عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالاَتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا﴾ قَالَ :كَانَ الرَّجُلُ الْغَنِيُّ يَدْعُو الرَّجُلَ مِنْ أَهْلِهِ إِلَى الطَّعَامِ قَالَ إِنِّي لأَجْنَحُ أَنْ آكُلَ مِنْهُ وَالتَّجَنُّحُ الْحَرَجُ وَيَقُولُ الْمِسْكِينُ أَحَقُّ بِهِ مِنِّي فَأُحِلَّ فِي ذَلِكَ أَنْ يَأْكُلُوا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَأُحِلَّ طَعَامُ أَهْلِ الْكِتَابِ.

وَذَكَرَ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ فِي قَوْلِهِ ﴿لَيْسَ عَلَى الأَعْمَى حَرَجٌ﴾ الآيَةَ :أَنَّ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا إِذَا غَزَوْا خَلَّفُوا زَمْنَاهُمْ فِي بُيُوتِهِمْ فَدَفَعُوا إِلَيْهِمْ مَفَاتِيحَ أَبْوَابِهِمْ وَيَقُولُوا :قَدْ أَحْلَلْنَا لَكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِمَّا فِي بُيُوتِنَا فَكَانُوا يَتَحَرَّجُونَ مِنْ ذَلِكَ يَقُولُونَ لاَ نَدْخُلُهَا وَهُمْ غُيَّبٌ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ رُخْصَةً لَهُمْ.

هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلاً وَعَنْ حَجَّاجِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلاً بِمَعْنَاهُ وَأَتَمَّ مِنْهُ. [حسن لغيره]

(۱۴۶۰۰) عکرمہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ

تَكُونَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِنْكُمْ﴾ [النساء ۲۹] ''تم اپنے مالوں کو آپس میں باطل طریقے سے نہ کھاؤ، مگر یہ کہ تم آپس میں رضامندی سے تجارت کرو۔'' اس آیت کے نزول کے بعد مرد کسی کے پاس کھانا کھانے میں حرج محسوس کرتے تھے تو سورۂ نور والی آیت نے اس کو منسوخ کر دیا ﴿وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ الی قوله أَشْتَاتًا﴾ [النور ٦١] ''اور تمہارے نفس پر بھی کوئی حرج نہیں ہے کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ۔ الی قولہ یا متفرق۔'' اس طرح اس قول سے بھی یہی مراد ہے: ﴿لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ وَلَا عَلَى أَنْفُسِكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا مِنْ بُيُوتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ آبَائِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أُمَّهَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ إِخْوَانِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخَوَاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَعْمَامِكُمْ أَوْ بُيُوتِ عَمَّاتِكُمْ أَوْ بُيُوتِ أَخْوَالِكُمْ أَوْ بُيُوتِ خَالَاتِكُمْ أَوْ مَا مَلَكْتُمْ مَفَاتِحَهُ أَوْ صَدِيقِكُمْ لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَأْكُلُوا جَمِيعًا أَوْ أَشْتَاتًا﴾ ''نابینے انسان پر بھی تنگی نہیں اور نہ ہی لنگڑے پر کوئی تنگی ہے اور بیمار پر بھی کوئی تنگی نہیں ہے اور نہ ہی تمہیں آپس میں یہ کہ تم اپنے گھروں سے کھاؤ یا اپنے باپوں کے گھروں سے یا اپنی ماؤں کے گھروں سے یا اپنے بھائیوں کے گھروں سے یا اپنی بہنوں کے گھروں سے یا اپنی خالاؤں کے گھروں سے یا جن کی چابیوں کے تم مالک ہو یا اپنے دوست کے گھر سے۔ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ اکٹھے کھاؤ یا متفرق۔'' کہتے ہیں کہ غنی آدمی اپنے خاندان والے کسی غریب کو دعوت دیتا اور پھر اس کے ساتھ مل کر کھانے کو گناہ خیال کرتا اور مسکین کہتا کہ وہ مجھ سے زیادہ حق دار ہے اور ان کے لیے وہ کھانا جائز رکھا جس پر اللہ کا نام لیا گیا ہو اور اہل کتاب کا کھانا بھی حلال رکھا۔

(ب) عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ اس قول کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ﴿لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَى حَرَجٌ﴾ [النور ٦١] جب مسلمان جہاد میں جاتے تو اپنے گھروں کی چابیاں دوسروں کو دے جاتے اور کہہ دیتے: جو ہمارے گھروں میں موجود ہے کھالینا لیکن وہ پھر بھی حرج محسوس کرتے تو اللہ نے یہ آیت نازل فرما کر رخصت عنایت فرما دی۔

(١٤٦٠١) وَرَوَاهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَخْزَمَ عَنْ بِشْرِ بْنِ عُمَرَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ صَالِحٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

قَالَ أَبُو دَاوُدَ: وَالصَّحِيحُ حَدِيثُ يَعْقُوبَ وَمَعْمَرٍ أَخْبَرَنَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الْفَسَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى قَالُوا: نَخْشَى أَنْ لَا تَكُونَ أَنْفُسُهُمْ طَيِّبَةً وَإِنْ قَالُوهُ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآيَةُ. [صحیح۔ للسجستانی]

(١٤٦٠١) ابوداؤد اس کو ذکر کرتے ہیں اور دوسری روایت میں ہے کہ ہمیں خوف ہے کہ کہیں یہ دل کی خوشی سے نہ ہو اگرچہ انہوں نے کہہ بھی دیا ہے تو یہ آیت نازل ہوئی۔

(١٤٦٠٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ رِجَالٌ زَمْنَى عُمْىٌ وَعُرْجٌ أُولِى حَاجَةٍ يَسْتَتْبِعُهُمْ

رِجَالٌ إِلَى بُيُوتِهِمْ فَإِنْ لَمْ يَجِدُوا لَهُمْ فِي بُيُوتِهِمْ طَعَامًا ذَهَبُوا بِهِمْ إِلَى بُيُوتِ آبَائِهِمْ وَبُيُوتِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَنْ عُدَّ مَعَهُمْ مِنَ الْبُيُوتِ فَكَرِهَ ذَلِكَ الْمُسْتَتْبِعُونَ وَقَالُوا: يَذْهَبُونَ بِنَا إِلَى بُيُوتِ غَيْرِ بُيُوتِهِمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ﴾ فِي ذَلِكَ وَأَحَلَّ لَهُمُ الطَّعَامَ مِنْ حَيْثُ وَجَدُوهُ.

قَالَ الشَّيْخُ :يَعْنِي إِذَا رَضِيَ بِهِ مَالِكُهُ وَكَانُوا يَتَحَرَّجُونَ مَعَ رِضَا الْمَالِكِ بِهِ فَرُفِعَ الْحَرَجُ إِذَا كَانَ ذَلِكَ بِرِضَاهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۴۶۰۲) مجاہد فرماتے ہیں کہ کچھ نابینے، لنگڑے اور ضرورت مند کسی کے پیچھے ان کے گھر تک جاتے۔ اگر وہ اشخاص اپنے گھروں میں ان کے لیے کھانا نہ پاتے تو ان کو اپنے والدین کے گھروں پر لے جاتے۔ جوانہوں نے اپنے گھروں کے ساتھ تعمیر کیے ہوتے تھے تو پیچھے جانے والے اس کو برا خیال کرتے اور کہتے کہ وہ اپنے گھروں سے دوسرے گھروں کی طرف لے جاتے ہیں تو اس کے بارے میں اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿لَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ﴾ [البقرة ۲۳۶] ''ان کے لیے کھانا حلال ہے جہاں بھی وہ پائیں۔''

شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں مالک کے رضا مندی کے باوجود حرج محسوس کرنا درست نہیں کیونکہ مالک کی رضا سے حرج ختم ہو چکا۔

(۴۴) باب اجْتِمَاعِ الدَّاعِيَيْنِ

دو دعوت دینے والوں کا اکٹھا ہو جانا

(۱۴۶۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا هِلاَلُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا ابْنُ نُفَيْلٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَالِسِيُّ حَدَّثَنَا النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلاَمِ بْنُ حَرْبٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّالاَنِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ السَّلاَمِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ الدَّالاَنِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلاَءِ الأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- قَالَ :إِذَا اجْتَمَعَ الدَّاعِيَانِ فَأَجِبْ أَقْرَبَهُمَا بَابًا فَإِنَّ أَقْرَبَهُمَا بَابًا أَقْرَبُهُمَا جِوَارًا وَإِنْ سَبَقَ أَحَدُهُمَا فَأَجِبِ الَّذِي سَبَقَ. [حسن]

(۱۴۶۰۳) حمید بن عبدالرحمن حمیری نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ہیں فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو دعوت دینے والے اکٹھے ہو جائیں تو قریبی دروازے والے کی دعوت قبول کر؛ کیونکہ گھر کے قریبی دروازے والا زیادہ قریبی ہمسایہ ہے، اگر کوئی پہلے آ جائے تو پہلے کی دعوت کو قبول کر۔

(۴۵)باب غَسْلِ الْيَدِ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ

کھانے سے پہلے اور بعد ہاتھوں کو دھونے کا بیان

(١٤٦٠٤) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسٌ هُوَ ابْنُ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ زَاذَانَ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ: فِي التَّوْرَاةِ إِنَّ بَرَكَةَ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ: بَرَكَةُ الطَّعَامِ الْوُضُوءُ قَبْلَهُ وَبَعْدَهُ.

قَيْسُ بْنُ الرَّبِيعِ غَيْرُ قَوِيٍّ وَلَمْ يَثْبُتْ فِي غَسْلِ الْيَدِ قَبْلَ الطَّعَامِ حَدِيثٌ. [ضعيف]

(۱۴۶۰۴) زاذان حضرت سلمان سے نقل فرماتے ہیں کہ تورات میں موجود تھا کہ کھانے سے پہلے وضو کرنے میں برکت ہے۔ میں نے نبی ﷺ کے سامنے تذکرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کھانے سے پہلے اور بعد میں وضو کرنا برکت ہے۔

قیس بن ربیع مضبوط راوی نہیں ہے، اس لیے کھانے سے پہلے ہاتھوں کا دھونا حدیث سے ثابت نہیں ہے۔

(١٤٦٠٥) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ وَعَبَّاسٌ قَالاَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ بَاتَ وَفِي يَدِهِ غَمَرٌ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلاَ يَلُومَنَّ إِلاَّ نَفْسَهُ.

وَرَوَاهُ عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ. [صحيح]

(۱۴۶۰۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے رات گزاری اور اس کے ہاتھ میں چکناہٹ تھی، اس کو کسی چیز نے ڈس لیا تو وہ صرف اپنے نفس کو ملامت کرے۔

(١٤٦٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ نَامَ وَفِي يَدِهِ غَمَرٌ وَلَمْ يَغْسِلْهُ فَأَصَابَهُ شَيْءٌ فَلاَ يَلُومَنَّ إِلاَّ نَفْسَهُ.

وَحَدِيثُ سُوَيْدِ بْنِ النُّعْمَانِ فِي مَضْمَضَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَمَضْمَضَتِهِمْ بَعْدَ أَكْلِهِمُ السَّوِيقَ دَلِيلٌ فِي هَذَا الْبَابِ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الطَّهَارَةِ فَالْحَدِيثُ فِي غَسْلِ الْيَدِ بَعْدَ الطَّعَامِ حَسَنٌ وَهُوَ قَبْلَ الطَّعَامِ ضَعِيفٌ وَفِي الْحَدِيثِ الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- أَتَى الْخَلاَءَ ثُمَّ رَجَعَ فَأُتِيَ بِطَعَامٍ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلاَ تَتَوَضَّأُ قَالَ: لِمَ؟ أَأُصَلِّي فَأَتَوَضَّأَ. [صحيح۔ تقدم قبله، دون قوله يغسله]

(۱۴۶۰۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو سو گیا اور اس کے ہاتھ میں چکناہٹ ہو، اس کو دھویا نہیں، پھر کسی چیز نے ڈس لیا تو وہ اپنے نفس کو ملامت کرے۔

(ب) سوید بن نعمان کی حدیث ہے کہ نبی ﷺ اور صحابہ ؓ ستو کھانے کے بعد کلی کرتے تھے اور کتاب الطہارۃ میں حدیث کھانے کے بعد ہاتھ دھونے کے بارے میں حسن ہے اور کھانے سے پہلے ہاتھوں کا دھونا، یہ ضعیف حدیث ہے۔

(ج) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ بیت الخلاء آئے اور واپس پلٹے تو کھانا لایا گیا تو کہا گیا: کیا آپ اللہ کے رسول وضو نہ فرمائیں گے؟ آپ نے پوچھا: کیوں؟ میں نماز پڑھوں گا تو وضو کرلوں گا۔

(۴۶)باب التَّسْمِيَةِ عَلَى الطَّعَامِ

کھانے پر بسم اللہ پڑھنے کا بیان

(١٤٦٠٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ يَحْيَى بْنُ خَلَفٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : إِذَا دَخَلَ الرَّجُلُ بَيْتَهُ فَذَكَرَ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ وَعِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ : لاَ مَبِيتَ لَكُمْ وَلاَ عَشَاءَ وَإِذَا دَخَلَ فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ دُخُولِهِ قَالَ الشَّيْطَانُ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ فَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ طَعَامِهِ قَالَ أَدْرَكْتُمُ الْمَبِيتَ وَالْعَشَاءَ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۱۸]

(۱۴۶۰۷) حضرت جابر بن عبداللہ ؓ نے نبی ﷺ سے سنا۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے: جب کوئی شخص اپنے گھر میں دعا پڑھ کر داخل ہوتا ہے اور کھانے کے وقت بسم اللہ پڑھتا ہے تو شیطان کہتا ہے کہ تمہارے لیے نہ تو رات گذارنے کی ہے اور نہ ہی شام کا کھانا۔ جب گھر میں داخل ہوتے وقت اللہ کا ذکر نہیں کرتا تو شیطان کہتا ہے تم نے رات گزارنے کی جگہ پالی اور جب کھانے کے وقت بسم اللہ نہیں پڑھتا تو شیطان کہتا ہے کہ تم کو رات گزارنے کی جگہ اور شام کا کھانا بھی مل گیا۔

(١٤٦٠٨) أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُاللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدٌ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْمَيْمُونِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بُدَيْلٍ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيِّ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهَا أُمُّ كُلْثُومٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَأْكُلُ فِي سِتَّةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ أَعْرَابِيٌّ جَائِعٌ فَأَكَلَهُ بِلُقْمَتَيْنِ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : أَمَا إِنَّهُ لَوْ ذَكَرَ اسْمَ اللَّهِ لَكَفَاكُمْ فَإِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ نَسِيَ أَنْ يُسَمِّيَ فِي أَوَّلِهِ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ. لَفْظُ حَدِيثِ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [حسن لغيره]

(۱۴۶۰۸) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے چھ صحابہ کے ساتھ مل کر کھا رہے تھے تو ایک بھوکا دیہاتی آیا،

اس نے دو لقمے کھائے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے اللہ کا ذکر کیا، یعنی بسم اللہ پڑھی تو یہ تمہیں کفایت کر جائے گا، جب تم کھانا کھاؤ تو اللہ کا نام لیا کرو۔ اگر شروع میں اللہ کا نام لینا بھول جائے تو یہ دعا پڑھے: بِسْمِ اللّٰهِ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ. شروع اور آخیر میں اللہ کا نام ہے۔

(۴۷) باب الْأَكْلِ وَالشُّرْبِ بِالْيَمِينِ

دائیں ہاتھ سے کھانا پینا

(۱٤٦٠٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى : زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ.
(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح۔ مسلم ٢٠٢٠]

(۱۴۶۰۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے تو دائیں ہاتھ سے کھائے اور پیے تو دائیں ہاتھ سے پیے؛ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

(۱٤٦١٠) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَأْكُلْ بِيَمِينِهِ وَإِذَا شَرِبَ فَلْيَشْرَبْ بِيَمِينِهِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَأْكُلُ وَيَشْرَبُ بِشِمَالِهِ.
قَالَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ لِمَعْمَرٍ فَإِنَّ الزُّهْرِيَّ حَدَّثَنِي بِهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ فَإِنَّ الزُّهْرِيَّ كَانَ يَذْكُرُ الْحَدِيثَ عَنِ النَّفَرِ فَلَعَلَّهُ عَنْهُمَا جَمِيعًا.
قَالَ الشَّيْخُ : هَذَا مُحْتَمَلٌ فَقَدْ رَوَاهُ عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۱۰) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھائے اور پیے تو دائیں ہاتھ سے؛ کیونکہ شیطان بائیں ہاتھ سے کھاتا اور پیتا ہے۔

(۱٤٦١١) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ إِيَاسِ بْنِ سَلَمَةَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ ح وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسٌ الأَسْفَاطِيُّ هُوَ ابْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ سَلَمَةَ بْنِ الأَكْوَعِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : أَبْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِشْرَ ابْنَ رَاعِي الْعِيرِ يَأْكُلُ بِشِمَالِهِ قَالَ : كُلْ بِيَمِينِكَ. قَالَ: لاَ أَسْتَطِيعُ. قَالَ : لاَ اسْتَطَعْتَ . قَالَ : فَمَا وَصَلَتْ يَدُهُ إِلَى فِيهِ بَعْدُ.

وَفِي رِوَايَةِ السُّلَمِيِّ: فَمَا وَصَلَتْ يَمِينُهُ وَقَالَ بُسْرٌ بِضَمِّ الْبَاءِ وَبِالسِّينِ غَيْرِ مُعْجَمَةٍ وَالصَّحِيحُ بِشْرٌ بِخَفْضِ الْبَاءِ وَبِالشِّينِ مُعْجَمَةٌ هَكَذَا ذَكَرَهُ ابْنُ مَنْدَةَ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحُفَّاظِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ زَادَ: وَمَا مَنَعَهُ إِلاَّ الْكِبْرُ قَالَ: فَمَا رَفَعَهَا إِلَى فِيهِ. [صحیح۔ مسلم ۲۰۲۱]

(۱۴۶۱۱) ایاس بن سلمہ بن اکوع اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بشر بن راعی عیر کو دیکھا، وہ بائیں ہاتھ سے کھا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دائیں ہاتھ سے کھاؤ، کہتا ہے: میں طاقت نہیں رکھتا، آپ ﷺ نے فرمایا: تو طاقت نہ ہی رکھے تو اس کے بعد اس کا ہاتھ منہ تک نہیں پہنچا۔

(ب) سلمی کی روایت میں ہے کہ اس کا ہاتھ کبھی نہیں پہنچا۔

(ج) صحیح مسلم میں ایک دوسری سند سے ہے کہ حضرت عکرمہ بیان کرتے ہیں کہ تکبر نے اس کو روکا تھا۔

(۴۸) باب الأَكْلِ مِمَّا يَلِيهِ

اپنے سامنے سے کھانے کا بیان

(۱۴۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالاَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ سَمِعَهُ مِنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: كُنْتُ فِي حَجْرِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَتْ يَدِي تَطِيشُ فِي الصَّحْفَةِ فَقَالَ لِي :يَا غُلاَمُ سَمِّ اللَّهَ وَكُلْ بِيَمِينِكَ وَكُلْ مِمَّا يَلِيكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ.

[صحیح۔ مسلم ۲۰۲۲]

(۱۴۶۱۲) عمر بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی گود میں تھا اور میرا ہاتھ پلیٹ کے اندر گھوم رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: اے بچے! اللہ کا نام لے کر اور دائیں ہاتھ سے کھاؤ اور اپنے سامنے سے کھاؤ۔

(۴۹)باب الأَكْلِ مِنْ جَوَانِبِ الْقَصْعَةِ دُونَ وَسَطِهَا

پلیٹ کی اطراف سے کھانا، درمیان سے نہ کھایا جائے

(۱۴۶۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ : أُتِيَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِقَصْعَةٍ مِنْ ثَرِيدٍ فَقَالَ : كُلُوا مِنْ جَوَانِبِهَا وَلاَ تَأْكُلُوا مِنْ وَسَطِهَا فَإِنَّ الْبَرَكَةَ تَنْزِلُ فِي وَسَطِهَا . [صحیح]

(۱۴۶۱۳) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ثرید کی ایک پلیٹ لائی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے اطراف سے کھاؤ درمیان سے نہیں؛ کیونکہ برکت درمیان میں اترتی ہے۔

(۵۰)باب الأَكْلِ بِثَلاَثِ أَصَابِعَ وَلَعْقِهَا

تین انگلیوں سے کھا کر ان کو چاٹ لینا

(۱۴۶۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْكُلُ بِثَلاَثِ أَصَابِعَ وَيَلْعَقُ يَدَهُ قَبْلَ أَنْ يَمْسَحَهَا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۲۰۳۲]

(۱۴۶۱۴) ابن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تین انگلیوں سے کھاتے اور صاف کرنے سے پہلے چاٹ لیتے۔

(۱۴۶۱۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ الأَزْرَقُ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ طَعَامًا فَلاَ يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا. [صحیح۔ مسلم ۲۰۳۱]

(۱۴۶۱۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو ہاتھ صاف کرنے سے پہلے چاٹ لے یا کسی کو چٹوا دے۔

(۱۴۶۱۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا أَكَلَ أَحَدُكُمْ مِنَ الطَّعَامِ فَلاَ يَمْسَحْ يَدَهُ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۱۶) حضرت عبداللہ بن عباس ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھائے تو ہاتھ صاف کرنے سے پہلے خود چاٹے یا چٹوادے۔

(۵۱) باب رَفْعِ اللُّقْمَةِ إِذَا سَقَطَتْ وَإِنْقَاءِ الْقَصْعَةِ وَالتَّمَسُّحِ بِالْمِنْدِيلِ بَعْدَ اللَّعْقِ

گرے ہوئے لقمے کو اٹھانا اور پلیٹ کو صاف کرنا اور چاٹ لینے کے بعد رومال سے صاف کر لینا

(۱۴۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِذَا سَقَطَتْ مِنْ أَحَدِكُمْ لُقْمَةٌ فَلْيُمِطْ مَا أَصَابَهَا مِنَ الأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلاَ يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ وَلاَ يَمْسَحْ أَحَدُكُمْ يَدَهُ بِالْمِنْدِيلِ حَتَّى يَلْعَقَهَا أَوْ يُلْعِقَهَا فَإِنَّهُ لاَ يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ الْبَرَكَةُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۳۳]

(۱۴۶۱۷) حضرت جابر ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کا لقمہ گر جائے تو وہ اٹھا کر صاف کر کے کھالے، شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور اپنا ہاتھ رومال سے صاف کرنے سے پہلے چاٹ لے یا چٹوادے؛ کیونکہ وہ نہیں جانتا کہ اس کے کس کھانے میں برکت ہے۔

(۱۴۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا لَعِقَ أَصَابِعَهُ الثَّلاَثَ وَقَالَ :إِذَا سَقَطَتْ لُقْمَةُ أَحَدِكُمْ فَلْيُمِطْ عَنْهَا الأَذَى وَلْيَأْكُلْهَا وَلاَ يَدَعْهَا لِلشَّيْطَانِ . وَأَمَرَنَا أَنْ نَسْلُتَ الصَّحْفَةَ وَقَالَ :إِنَّ أَحَدَكُمْ لاَ يَدْرِي فِي أَيِّ طَعَامِهِ يُبَارَكُ لَهُ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۳٤]

(۱۴۶۱۸) حضرت انس بن مالک ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کھانا کھاتے تو اپنی تین انگلیوں کو چاٹ لیتے اور فرماتے: جب تمہارا لقمہ گر جائے تو وہ صاف کر کے اس کو کھالے اور شیطان کے لیے نہ چھوڑے اور ہمیں حکم دیتے کہ ہم پلیٹ کو

صاف کریں اور فرماتے کہ تم میں سے کوئی جانتا نہیں ہے کہ کس کھانے میں برکت ہے۔

(۵۲) باب لاَ يُنَاوِلُ مَنْ لَمْ يَجْلِسْ مَعَهُ لِلأَكْلِ شَيْئًا مِمَّا قُدِّمَ إِلَيْهِ لأَنَّهُ إِنَّمَا دُعِيَ لِيَأْكُلَ لاَ لِيُعْطِيَ

جو آپ کے ساتھ کھانے کے لیے نہ بیٹھے اس کو کچھ نہ دیں جو آپ کے آگے پڑا ہے آپ کو کھانے کی دعوت ہے نہ کہ دینے کی

(۱۴۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمَاسَرْجِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ : عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ قَالَ : صَنَعَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَعَامًا فَدَعَا نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِهِ فَجَاءَ سَائِلٌ فَأَخَذَ رَجُلٌ مِنَ الطَّعَامِ فَنَاوَلَهُ فَقَالَ سَلْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : ضَعْ إِنَّمَا دُعِيتَ لِتَأْكُلَ فَاسْتَحْيَى الرَّجُلُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ سَلْمَانُ : لَعَلَّهُ شَقَّ عَلَيْكَ مَا قُلْتُ لَكَ قَالَ : إِي وَاللَّهِ لَقَدْ أَزْرَأْتَ بِي قَالَ : وَمَا كَانَ حَاجَتُكَ أَنْ يَكُونَ الأَجْرُ لِي وَالْوِزْرُ عَلَيْكَ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ. [ضعيف]

(۱۴۶۱۹) ابوالبختری فرماتے ہیں کہ سلمان رضی اللہ عنہ نے کھانا پکایا اور صحابہ کے ایک گروہ کو دعوت دی۔ ایک سائل آیا تو ایک شخص نے کھانا اس کو دینا چاہا تو سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا: کھانا رکھ دیں، آپ کو کھانا کھانے کی دعوت دی گئی ہے۔ آدمی شرمندہ ہوا۔ جب کھانا کھا کر فارغ ہوا تو سلمان کہنے لگے: شاید کہ میری بات آپ پر گراں گزری ہو، اس نے کہا: ہاں اللہ کی قسم! سلمان کہنے لگے: آپ کو کیا ضرورت ہے کہ میرے لیے اجر ہو اور آپ پر بوجھ ہو۔

(۵۳) باب مَنْ قَرَّبَ شَيْئًا مِمَّا قُدِّمَ إِلَيْهِ إِلَى مَنْ قَعَدَ مَعَهُ

جس نے اپنے آگے پڑی ہوئی چیز اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے کے سامنے کی

(۱۴۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْحِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : دَعَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ فَجِيءَ بِمَرَقَةٍ فِيهَا دُبَّاءٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ

-صلى الله عليه وسلم- يَأْكُلُ مِنْ ذَلِكَ الدُّبَّاءِ وَيُعْجِبُهُ قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أُلْقِيهِ إِلَيْهِ وَلاَ أَطْعَمُهُ قَالَ أَنَسٌ : فَمَا زِلْتُ بَعْدُ يُعْجِبُنِي الدُّبَّاءُ .

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ جَعَلْتُ أَجْمَعُهُ بَيْنَ يَدَيْهِ. [صحيح۔ مسلم ٢٠٤١]

(۱۴۶۲۰) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایک شخص نے دعوت دی تو میں بھی اس کے ساتھ چلا، وہ شوربہ لے کر آیا جس میں کدو تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کدو کو کھا رہے تھے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کو پسند کرتے تھے۔ جب کہ میں اس کو دیکھ کر پھینک دیتا تھا کھاتا نہیں تھا۔ انس کہتے ہیں: اس کے بعد مجھے کدو بڑا ہی پسند تھا۔ ثمامہ بن عبدالرحمن حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کے بعد میں کدو کو اپنے سامنے جمع کر لیتا تھا۔

(۵۴) باب مَا عَابَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم طَعَامًا قَطُّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی بھی کھانے میں عیب نہیں لگایا

(۱۴۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنِ الأَعْمَشِ قَالَ أَظُنُّ أَبَا حَازِمٍ ذَكَرَهُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ إِمْلاَءً حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ : عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ : مَا عَابَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- طَعَامًا قَطُّ إِنِ اشْتَهَاهُ أَكَلَهُ وَإِنْ كَرِهَهُ تَرَكَهُ. وَفِي رِوَايَةِ وَكِيعٍ وَإِلاَّ تَرَكَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ.

[صحيح۔ مسلم ٢٠٦٤]

(۱۴۶۲۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی کھانے میں عیب نہیں نکالا۔ اگر چاہا تو کھا لیا اگر نہ پسند کیا تو چھوڑ دیا۔ وکیع کی روایت میں ہے: مگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو چھوڑ دیتے۔

(۵۵) باب لاَ يَتَحَرَّجُ مِنْ طَعَامٍ أَحَلَّهُ اللَّهُ تَعَالَى

وہ کھانا کھانے میں کوئی حرج نہیں جو اللہ نے حلال کیا ہے

(۱۴۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النُّفَيْلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ هُلْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- وَسَأَلَهُ

رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّ مِنَ الطَّعَامِ طَعَامًا أَتَحَرَّجُ مِنْهُ فَقَالَ: لاَ يَتَحَلَّجَنَّ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ ضَارَعْتَ فِيهِ النَّصْرَانِيَّةَ.

وَرُوِيَ فِي ذَلِكَ أَيْضًا عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم-. [ضعیف]

(۱۴۶۲۲) حضرت قبیصہ بن ہلب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ میں بعض کھانوں میں میں حرج محسوس کرتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے دل میں کوئی چیز خلش پیدا نہ کرے، تو نے اس میں عیسائیت کی مشابہت اختیار کی ہے۔

(۱۴۶۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُرَيِّ بْنِ قَطَرِيٍّ رَجُلٌ مِنْ طَيِّءٍ مِنْ بَنِي ثُعَلَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي كَانَ يَصِلُ الرَّحِمَ وَيَفْعَلُ وَيَفْعَلُ وَإِنَّهُ مَاتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم-: إِنَّ أَبَاكَ أَرَادَ أَمْرًا فَأَدْرَكَهُ. يَعْنِي الذِّكْرَ قَالَ قُلْتُ: إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ عَنْ طَعَامٍ لاَ أَدَعُهُ إِلاَّ تَحَرُّجًا قَالَ: فَلاَ تَحَرَّجْ مِنْ شَيْءٍ ضَارَعْتَ فِيهِ نَصْرَانِيَّةً. قَالَ قُلْتُ: أُرْسِلُ كَلْبِي فَيَأْخُذُ الصَّيْدَ فَلاَ يَكُونُ مَعِي مَا أُذَكِّيهِ إِلاَّ الْمَرْوَةَ وَالْعَصَا فَقَالَ: أَمِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [ضعیف]

(۱۴۶۲۳) عدی بن حاتم کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا باپ صلہ رحمی کرتا تھا اور فلاں، فلاں کام لیکن وہ جاہلیت میں فوت ہوگیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تیرے باپ نے جو ارادہ کیا پا لیا، یعنی شہرت۔ کہتے ہیں: میں تو کسی حرج کی وجہ سے کھانے کو چھوڑنے کے متعلق سوال کرنا چاہتا ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: آپ کسی چیز میں حرج محسوس نہ کریں ورنہ آپ نصرانیت کی مشابہت اختیار کرنے والے ہیں کہنے لگے: میں اپنے کتے کو چھوڑتا ہوں وہ شکار پکڑ کر لاتا ہے تو میں اسے پتھر یا لاٹھی سے ذبح کر لیتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: خون بہاؤ جس سے چاہو اور اللہ کا نام لو۔

(۵۶) باب لاَ يُحْتَقَرُ مَا قُدِّمَ إِلَيْهِ

جو آپ کے سامنے رکھا جائے اس کو حقیر خیال نہ کریں

(۱۴۶۲۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ: دَخَلَ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَقَرَّبَ إِلَيْهِمْ خُبْزًا وَخَلاًّ فَقَالَ: كُلُوا فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يَقُولُ: نِعْمَ الإِدَامُ الْخَلُّ إِنَّهُ هَلاَكٌ بِالرَّجُلِ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِ النَّفَرُ مِنْ إِخْوَانِهِ فَيَحْتَقِرَ مَا فِي بَيْتِهِ أَنْ يُقَدِّمَهُ إِلَيْهِمْ وَهَلاَكٌ بِالْقَوْمِ أَنْ يَحْتَقِرُوا مَا قُدِّمَ إِلَيْهِمْ. [ضعیف]

(۱۴۶۲۴) عبداللہ بن عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ صحابہ ؓ کا ایک گروہ حضرت جابر بن عبداللہ ؓ کے پاس آیا تو انہوں نے ان کے سامنے روٹی اور سرکہ رکھا اور کہا کھاؤ؛ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ بہترین سالن سرکہ ہے کہ آدمی کی ہلاکت کے لیے یہ کافی ہے کہ اس کے پاس اس کے بھائی آئیں تو گھر کی چیز ان کو پیش کرنے میں حقیر سمجھے اور لوگوں کی ہلاکت کے لیے یہ کافی ہے کہ وہ پیش کردہ چیز کو حقیر سمجھیں۔

(۵۷) باب كَيْفَ يَأْكُلُ اللَّحْمَ

گوشت کو کیسے کھایا جائے

(۱۴۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا رِبْعِيُّ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ :رَآنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا آخُذُ اللَّحْمَ عَنِ الْعَظْمِ بِيَدِي فَقَالَ لِي :يَا صَفْوَانُ . قُلْتُ :لَبَّيْكَ قَالَ :قَرِّبِ اللَّحْمَ مِنْ فِيكَ إِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ . [حسن لغيره۔ بدون القصة]

(۱۴۶۲۵) عثمان بن ابوسلمان ؓ فرماتے ہیں کہ صفوان بن امیہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا کہ میں نے اپنے ہاتھ سے ہڈی کا گوشت پکڑا ہوا تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے صفوان! میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! حاضر ہوں۔ فرمایا: گوشت کو اپنے منہ کے قریب کرو؛ کیونکہ یہ بڑا لذیذ اور مزے دار ہوتا ہے۔

(۱۴۶۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ تَقْطَعُوا اللَّحْمَ بِالسِّكِّينِ فَإِنَّ ذَلِكَ مِنْ صَنِيعِ الأَعَاجِمِ وَلَكِنِ انْهَسُوهُ فَإِنَّهُ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ . [ضعيف]

(۱۴۶۲۶) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم گوشت کو چھری سے نہ کاٹو کیونکہ یہ عجمیوں کی عادت ہے بلکہ ہڈی سے نوچ کر کھایا کرو کیونکہ یہ زیادہ زود ہضم ہوتا ہے۔

(۱۴۶۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاَءً أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ أَيُّوبَ بْنِ سَلْمُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ حَسَّانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ نَحْوَهُ.

(۱۴۶۲۷) خالی

(۱۴۶۲۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ :حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ

بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَجَّاجِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِی شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ أَخْبَرَنِی جَعْفَرُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَا عَمْرِو بْنَ أُمَيَّةَ أَخْبَرَهُ : أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَحْتَزُّ مِنْ كَتِفِ شَاةٍ فِی يَدِهِ فَدُعِیَ إِلَى الصَّلاَةِ فَأَلْقَاهَا وَالسِّكِّينَ الَّتِی كَانَ يَحْتَزُّ بِهَا ثُمَّ قَامَ فَصَلَّى وَلَمْ يَتَوَضَّأْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِيحِ عَنْ أَبِی الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِیِّ. وَفِی هَذَا دَلاَلَةٌ عَلَى جَوَازِ قَطْعِهِ بِالسِّكِّينِ وَأَنَّ الْخَبَرَ الَّذِی قَبْلَهُ إِنْ صَحَّ فَإِنَّمَا أَرَادَ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ إِذَا نَهَسَهُ كَانَ أَطْيَبَ كَالْخَبَرِ الأَوَّلِ. [صحیح۔ مسلم ۳۵۵]

(۱۴۶۲۸) عمرو بن امیہ نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ نبی ﷺ بکری کے شانے کا گوشت کاٹ کر کھا رہے تھے، جب نماز کے لیے اذان گئی تو گوشت اور چھری کو رکھ دیا۔ پھر آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور وضو نہ فرمایا۔

نوٹ: یہ حدیث چھری کے ساتھ کاٹنے پر دلالت کرتی ہے۔ اگر پہلے والی حدیث صحیح ہو تو نوچ کر کھانا زیادہ بہتر ہے۔

(۵۸) باب مَا جَاءَ فِی الطَّعَامِ الْحَارِّ

گرم کھانا کھانے کا بیان

(۱۴۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِی قُرَّةُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِی بَكْرٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا ثَرَدَتْ غَطَّتْهُ شَيْئًا حَتَّى يَذْهَبَ فَوْرُهُ ثُمَّ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّهُ أَعْظَمُ لِلْبَرَكَةِ. [ضعیف]

(۱۴۶۲۹) اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں: میں جب ثرید بناتی تو ڈھانپ کر رکھ دیتی تا کہ اس کی گرمی نکل جائے، پھر فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ یہ برکت کے لیے بہت بڑی چیز ہے۔

(۱۴۶۳۰) أَخْبَرَنَا الأُسْتَاذُ أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الإِسْفَرَائِينِیُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِیُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِیُّ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِیُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِی صَالِحٍ عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ : أُتِیَ النَّبِیُّ -ﷺ- يَوْمًا بِطَعَامٍ سُخْنٍ فَقَالَ : مَا دَخَلَ بَطْنِی طَعَامٌ سُخْنٌ مُنْذُ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ الْيَوْمِ.

وَهَذَا إِنْ صَحَّ فَيَحْتَمِلُ مَعْنَى الأَوَّلِ وَيَحْتَمِلُ غَيْرَهُ. [ضعیف]

(۱۴۶۳۰) حضرت ابو ہریرہ ؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گرم کھانا لایا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: میرے پیٹ میں گرم کھانا پہلے کبھی داخل نہیں ہوا۔

(۱۴۶۳۱) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : لاَ يُؤْكَلُ طَعَامٌ حَتَّى يَذْهَبَ بُخَارُهُ. [صحيح]

(۱۳۱۳۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کھانے کو ٹھنڈا کر کے کھایا جائے۔

(۱۴۶۳۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ فَائِضٍ اللَّخْمِيِّ قَالَ : كُنْتُ عِنْدَ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِيلِيَاءَ قَاعِدًا فَأُتِيَ بِقَصْعَةٍ تَفُورُ فَوُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ : دَعُوهَا حَتَّى يَذْهَبَ بَعْضُ حَرَارَتِهَا. [ضعيف]

(۱۴۶۳۲) عمیر بن فائض لخمی فرماتے ہیں کہ میں حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ کے پاس ایلیاء میں تھا، ایک گرم پلیٹ لائی گئی اور ان کے سامنے رکھ دی گئی، حضرت ابوذر فرمانے لگے: چھوڑ دتا کہ اس کی کچھ گرمی ختم ہو جائے۔

(۵۹)باب مَا جَاءَ فِي كَرَاهِيَةِ الْقِرَانِ بَيْنَ التَّمْرَتَيْنِ حَتَّى يَسْتَأْمِرَ أَصْحَابَهُ

ساتھی کی اجازت کے بغیر دو کھجوریں ملا کر کھانے کی کراہیت

(۱۴۶۳۳) أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُويَهِ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلاَنِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا جَبَلَةُ بْنُ سُحَيْمٍ قَالَ : أَصَابَنَا عَامُ سَنَةٍ مَعَ ابْنِ الزُّبَيْرِ فَرَزَقَنَا تَمْرًا فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَمُرُّ بِنَا وَنَحْنُ نَأْكُلُ فَيَقُولُ : لاَ تُقَارِنُوا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى عَنِ الإِقْرَانِ ثُمَّ قَالَ : إِلاَّ أَنْ يَسْتَأْذِنَ الرَّجُلُ أَخَاهُ. قَالَ شُعْبَةُ : الإِذْنُ مِنْ قَوْلِ ابْنِ عُمَرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۴۵]

(۱۴۶۳۳) جبلہ بن سحیم فرماتے ہیں کہ ہمیں حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے ساتھ کھجوریں ملیں، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ ہمارے پاس سے گزرے، فرمانے لگے: دو دو ملا کر نہ کھایا کرو؛ کیونکہ اس طرح رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے الا یہ کہ ساتھی اجازت دے دیں۔ شعبہ کہتے ہیں: اذن یہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے۔

(۶۰)باب مَا جَاءَ فِي تَفْتِيشِ التَّمْرِ عِنْدَ الأَكْلِ

کھاتے وقت اچھی طرح صاف کرنے کا بیان

(۱۴۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ

حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ أَبُو قُتَيْبَةَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : أُتِيَ النَّبِيُّ -ﷺ- بِتَمْرٍ عَتِيقٍ فَجَعَلَ يُفَتِّشُهُ يُخْرِجُ السُّوسَ مِنْهُ. [صحيح]

(۱۴۶۳۴) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس پرانی کھجوریں لائی گئی تو آپ ﷺ اس سے تلاش کر کے کیڑے نکال رہے تھے۔

(١٤٦٣٥) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ يُؤْتَى بِالتَّمْرِ فِيهِ دُودٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ.

وَرُوِيَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي النَّهْيِ عَنْ شَقِّ التَّمْرَةِ عَمَّا فِي جَوْفِهَا فَإِنْ صَحَّ فَيُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ إِذَا كَانَ التَّمْرُ جَدِيدًا وَالَّذِي رُوِّينَاهُ وَرَدَ فِي التَّمْرِ إِذَا كَانَ عَتِيقًا. [ضعيف]

(۱۴۶۳۵) اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو کھجوریں دی گئی جن میں کیڑے تھے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ کھجور کو درمیان سے نہ پھاڑا جائے جب نئی ہوں اور جو حدیث میں وارد ہے وہ پرانی کھجور کے لیے ہے۔

(١٤٦٣٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَضَعَ النَّوَى مَعَ التَّمْرِ عَلَى الطَّبَقِ. وَهَذَا مَوْقُوفٌ عَلَى أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۴۶۳۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ کھجور کی گٹھلی کو پلیٹ میں کھجور کے ساتھ رکھنے کو نا پسند کرتے تھے۔

(۶۱) باب مَا جَاءَ فِي الْجَمْعِ بَيْنَ لَوْنَيْنِ فِي الأَكْلِ

کھاتے وقت دو قسم کی چیزوں کو جمع کر لینے کا بیان

(١٤٦٣٧) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْعَبَّاسِ السَّيَّارِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ : رَأَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَأْكُلُ الْقِثَّاءَ بِالرُّطَبِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ الأُوَيْسِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كِلاَهُمَا عَنْ إِبْرَاهِيمَ.

[صحيح]

(۱۴۶۳۷) حضرت عبداللہ بن جعفر کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ککڑی اور تر کھجور ملا کر کھاتے ہوئے دیکھا۔

(۱۴۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ نُصَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَأْكُلُ الطَّبِيخَ بِالرُّطَبِ فَيَقُولُ :نَكْسِرُ حَرَّ هَذَا بِبَرْدِ هَذَا وَبَرْدَ هَذَا بِحَرِّ هَذَا . [صحيح]

(۱۴۶۳۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ پکی ہوئی چیز کو تر کھجور کے ساتھ ملا کر کھاتے اور فرماتے کہ ہم اس کی گرمی کو اس کی ٹھنڈک کے ساتھ توڑتے ہیں اور اس کی ٹھنڈک کو اس کی گرمی کے ساتھ۔

(۶۲) باب مَا جَاءَ فِي الأَكْلِ وَالشُّرْبِ قَائِمًا

کھڑے ہو کر کھانے، پینے کا بیان

(۱۴۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَأَبَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا. قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْنَا :فَالأَكْلُ قَالَ :ذَاكَ أَشَرُّ وَأَخْبَثُ. لَيْسَ فِي حَدِيثِ عَفَّانَ قَوْلُ قَتَادَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ.

[صحيح۔ مسلم ۲۰۲٤]

(۱۴۶۳۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے ڈانٹا۔ قتادہ کہتے ہیں: ہم نے کہا: کھانے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ تو فرمایا: یہ تو بہت ہی زیادہ بری چیز ہے۔

(۱۴۶۴۰) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ ح وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي عِيسَى الأُسْوَارِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- زَجَرَ عَنِ الشُّرْبِ قَائِمًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَدَّابِ بْنِ خَالِدٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۲۵]

(۱۴۶۴۰) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر پینے سے ڈانٹا ہے۔

(۱۴۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا أَبُو غَطَفَانَ الْمُرِّيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :لاَ يَشْرَبَنَّ أَحَدُكُمْ قَائِمًا فَمَنْ شَرِبَ فَلْيَسْتَقِئْ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ مَرْوَانَ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۲۶]

(۱۴۶۴۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی کھڑا ہو کر نہ پیے، جو پیے تو وہ قے کر دے۔

(۱٤٦٤٢) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ : هِلَالُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :لَوْ يَعْلَمُ الَّذِي يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ مَا فِي بَطْنِهِ لَاسْتَقَاءَ .
كَذَا أَتَى بِهِ مَوْصُولاً. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۴۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کھڑا ہو کر پینے والا جان لے کہ اس کے پیٹ میں کیا ہے تو وہ قے کر دے۔

(۱٤٦٤٣) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :لَوْ يَعْلَمُ الَّذِي يَشْرَبُ وَهُوَ قَائِمٌ مَا فِي بَطْنِهِ لَاسْتَقَاءَهُ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر کھڑا ہو کر پینے والا جان لے کہ اس کے پیٹ میں کیا ہے تو وہ قے کر دے۔

(۱٤٦٤٤) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ -صلى الله عليه وسلم- مِثْلَ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ قَالَ فَبَلَغَ ذَلِكَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَدَعَا بِمَاءٍ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ. [صحيح]

(۱۴۶۴۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے زہری کی حدیث کی مانند نقل فرماتے ہیں حضرت علی رضی اللہ عنہ کو خبر ملی تو انہوں نے پانی منگوا کر کھڑے ہو کر پیا۔

(۱٤٦٤٥) قَالَ الشَّيْخُ :وَهَذَا النَّهْيُ الَّذِي وَرَدَ فِيمَا ذَكَرْنَا مِنَ الأَخْبَارِ إِمَّا أَنْ يَكُونَ نَهْيَ تَنْزِيهٍ أَوْ نَهْيَ تَحْرِيمٍ صَارَ مَنْسُوخًا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- بِزَمْزَمَ فَاسْتَسْقَى فَأَتَيْتُهُ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۲۷]

(۱۴۶۴۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے زمزم کے پاس سے گزرتے ہوئے پانی مانگا تو میں زمزم سے بھرا ہوا ڈول آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے کر آیا تو آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔

(۱٤٦٤٦) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا

الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا شَاذَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الأَحْوَلُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبٍ التَّمَّارُ بِهَمَذَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دِيزِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ : الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- شَرِبَ قَائِمًا مِنْ زَمْزَمَ.

وَفِي رِوَايَةِ شَاذَانَ قَالَ : سَقَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۴۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمزم کھڑے ہو کر پیتے دیکھا۔ شاذان کی روایت میں ہے کہ میں نے نبی کو زمزم کا پانی پلایا جو آپ نے کھڑے ہو کر پیا۔

(۱۴۶۴۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ النَّزَّالِ بْنِ سَبْرَةَ قَالَ : أُتِيَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِإِنَاءٍ فِي الرَّحَبَةِ فَشَرِبَ قَائِمًا قَالَ فَكَانَ أُنَاسٌ يَكْرَهُ أَحَدُهُمْ أَنْ يَشْرَبَ قَائِمًا وَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَعَلَ كَمَا رَأَيْتُمُونِي فَعَلْتُ ثُمَّ أَخَذَ مِنَ الْمَاءِ قَالَ فَأُرَاهُ قَالَ مَسَحَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ ثُمَّ قَالَ هَذَا وُضُوءُ مَنْ لَمْ يُحْدِثْ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح۔ بخاري ٥٦١٥۔ ٥٦١٦]

(۱۴۶۴۷) نزال بن سبرہ کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس ایک کشادہ جگہ میں پانی کا برتن لایا گیا تو انہوں نے کھڑے ہو کر پانی پیا، حالانکہ لوگ کھڑے ہو کر پینے کو ناپسند کرتے تھے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے ہوئے دیکھا جیسا کہ تم نے مجھے کرتے ہوئے دیکھا۔ پھر پانی لیا۔ میرا خیال ہے کہ آپ نے چہرے، پاؤں اور ہاتھوں کا مسح کیا۔ پھر فرمایا: یہ اس کا وضو ہے جو بے وضو نہیں ہوا۔

(۱۴۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا : يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ مِهْرَانَ حَدَّثَهُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ : أَمَّا أَنَا فَآكُلُ قَائِمًا وَأَشْرَبُ قَائِمًا. [صحيح]

(۱۴۶۴۸) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں کھڑا ہو کر کھاتا اور پیتا ہوں۔

(۱۴۶۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُدَيْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عُطَارِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ : كُنَّا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَشْرَبُ قِيَامًا وَنَأْكُلُ وَنَحْنُ نَسْعَى. [ضعيف]

(۱۴۶۴۹) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں کھڑے ہو کر کھاتے اور پیتے تھے اور ہم چل بھی رہے ہوتے تھے۔

(۱۴۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ : كَانَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا لاَ يَرَيَانِ بِالشُّرْبِ قَائِمًا بَأْسًا كَانَا يَشْرَبَانِ وَهُمَا قَائِمَانِ. وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي بَكْرَةَ :أَنَّهُ شَرِبَ قَائِمًا. [ضعيف]

(۱۴۶۵۰) زہری فرماتے ہیں کہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کھڑے ہو کر پینے میں کوئی حرج نہ محسوس کرتے تھے اور وہ دونوں کھڑے ہو کر پی لیتے تھے اور ابو بکرہ سے منقول ہے کہ وہ بھی کھڑے ہو کر پی لیتے تھے۔

(۶۳) باب الأَكْلِ مُتَّكِئًا

ٹیک لگا کر کھانے کا بیان

(۱۴۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُوبَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَلاَّمٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الأَقْمَرِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :لاَ آكُلُ مُتَّكِئًا .
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ.
قَالَ الشَّيْخُ قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ :الْمُتَّكِءُ هَا هُنَا هُوَ الْمُعْتَمِدُ عَلَى الْوِطَاءِ الَّذِي تَحْتَهُ وَهُوَ الَّذِي أَوْكَأَ مِقْعَدَتَهُ وَشَدَّهَا بِالْقُعُودِ عَلَى الْوِطَاءِ الَّذِي تَحْتَهُ يَعْنِي أَنِّي إِذَا أَكَلْتُ لَمْ أَقْعُدْ مُتَّكِئًا عَلَى الأَوْطِئَةِ وَالْوَسَائِدِ فِعْلَ مَنْ يُرِيدُ أَنْ يَسْتَكْثِرَ وَلَكِنِّي آكُلُ عُلْقَةً فَيَكُونُ قُعُودِي مُسْتَوْفِزًا لَهُ.
وَرُوِيَ أَنَّهُ كَانَ يَأْكُلُ مُقْعِيًا وَيَقُولُ :أَنَا عَبْدٌ آكُلُ كَمَا يَأْكُلُ الْعَبْدُ . [صحيح۔ بخاری ۵۳۹۸]

(۱۴۶۵۱) ابو جحیفہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں ٹیک لگا کر کھانے والا نہیں ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیٹھ کر کھاتے تھے اور فرماتے: میں بندہ ہوں میں ویسے ہی کھاتا ہوں جیسے بندہ کھاتا ہے۔

(۱۴۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَالْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ :رَأَيْتُ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- مُقْعِيًا يَأْكُلُ تَمْرًا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۲۰۴۴]

(۱۴۶۵۲) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا، آپ کولہوں پر بیٹھے کھجوریں کھا رہے تھے۔

(۱۴۶۵۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو

بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عِرْقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ قَالَ: أُهْدِيَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شَاةٌ وَالطَّعَامُ يَوْمَئِذٍ قَلِيلٌ فَقَالَ لأَهْلِهِ: أَصْلِحُوا هَذِهِ الشَّاةَ وَانْظُرُوا إِلَى هَذَا الْخُبْزِ فَاثْرُدُوا وَاغْرِفُوا عَلَيْهِ. وَكَانَتْ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- قَصْعَةٌ يُقَالُ لَهَا الْغَرَّاءُ يَحْمِلُهَا أَرْبَعَةُ رِجَالٍ فَلَمَّا أَضْحَوْا وَسَجَدُوا الضُّحَى أُتِيَ بِتِلْكَ الْقَصْعَةِ فَالْتَفُّوا عَلَيْهَا فَلَمَّا كَثُرُوا جَثَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ أَعْرَابِيٌّ: مَا هَذِهِ يَعْنِي الْجِلْسَةَ؟ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ جَعَلَنِي عَبْدًا كَرِيمًا وَلَمْ يَجْعَلْنِي جَبَّارًا عَصِيًّا كُلُوا مِنْ جَوَانِبِهَا وَدَعُوا ذِرْوَتَهَا يُبَارَكْ فِيهَا. ثُمَّ قَالَ: خُذُوا كُلُوا فَوَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيُفْتَحَنَّ عَلَيْكُمْ فَارِسُ وَالرُّومُ حَتَّى يَكْثُرَ الطَّعَامُ فَلاَ يُذْكَرَ عَلَيْهِ اسْمُ اللَّهِ. [صحيح]

(۱۴۶۵۳) حضرت عبداللہ بن بسر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ایک بکری تحفہ میں دی گئی اور اس دن کھانا کم تھا، آپ ﷺ نے اپنے گھر والوں سے کہا: یہ بکری پکا کر روٹیوں کا ثرید بنا دو اور ان کے اوپر انڈیل دینا اور نبی ﷺ کی ایک پلیٹ جس کو غراء کہا جاتا تھا اس کو چار آدمی اٹھاتے تھے جب چاشت کا وقت ہوتا اور چاشت کی نماز پڑھ لیتے یہ پلیٹ لائی جاتی تو اس کے اردگرد وہ دائرہ بنا لیتے۔ جب آدمیوں کی تعداد زیادہ ہو جاتی تو نبی ﷺ گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتے۔ دیہاتی نے کہا: یہ کیسا بیٹھنا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مجھے معزز بندہ بنایا ہے اور مجھے نہ فرمان و جابر نہیں بنایا۔ تم اس کے اطراف سے کھاؤ اور درمیان کو چھوڑ دو اس میں برکت دی جائے گی۔ پھر فرمایا: پکڑو کھاؤ اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں محمد ﷺ کی جان ہے فارس اور روم فتح کیے جائیں گے، کھانا عام ہوگا لیکن اس پر اللہ کا نام نہ لیا جائے گا۔

(۶۴) باب كَرَاهِيَةِ التَّنَفُّسِ فِي الإِنَاءِ وَالنَّفْخِ فِيهِ

برتنوں میں سانس لینے اور پھونکنے کی کراہت کا بیان

(۱۴۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ الأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: إِذَا بَالَ أَحَدُكُمْ فَلاَ يَمَسَّنَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ وَلاَ يَسْتَنْجِي بِيَمِينِهِ وَلاَ يَتَنَفَّسْ فِي الإِنَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ الأَوْزَاعِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ يَحْيَى.

[صحيح۔ مسلم ۲٦٧]

(۱۴۶۵۴) عبداللہ بن ابی قتادہ انصاری رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، رسول اللہ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کوئی پیشاب کرے تو اپنے ذکر کو دائیں ہاتھ سے نہ چھوئے اور نہ دائیں ہاتھ سے استنجا کرے اور برتنوں

میں سانس بھی نہ لے۔

(۱٤٦٥٥) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُوَيْهِ بْنِ سَهْلٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ آدَمَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : لاَ تَتَنَفَّسْ فِي الإِنَاءِ وَلاَ تَنْفُخْ فِيهِ . [صحيح]

(۱۴۶۵۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم برتنوں میں سانس نہ لو اور نہ ہی ان میں پھونکو۔

(۲۵) باب الشُّرْبِ بِثَلاَثَةِ أَنْفَاسٍ

تین سانسوں میں پینے کا بیان

(۱٤٦٥٦) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ الْقَاضِي قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّهُ كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الإِنَاءِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلاَثًا وَزَعَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَتَنَفَّسُ فِي الإِنَاءِ ثَلاَثًا. وَفِي رِوَايَةِ الْكُوفِيِّ قَالَ كَانَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ وَكِيعٍ عَنْ عَزْرَةَ بْنِ ثَابِتٍ.

وَالْمُرَادُ بِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ الشُّرْبُ بِثَلاَثَةِ أَنْفَاسٍ. [صحيح]

(۱۴۶۵۶) ثمامہ بن عبداللہ بن انس رضی اللہ عنہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ برتن میں پیتے وقت دو یا تین مرتبہ سانس لیتے تھے اور ان کا گمان ہے کہ نبی اکرم ﷺ برتن سے پیتے ہوئے تین مرتبہ سانس لیتے تھے۔

(۱٤٦٥٧) فَقَدْ رَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- كَانَ إِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ ثَلاَثًا. أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۵۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب پیتے تو تین سانس لیتے۔

(۱٤٦٥٨) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرِ بْنُ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُنَيْنِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي عِصَامٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ- كَانَ إِذَا شَرِبَ تَنَفَّسَ ثَلاثًا وَقَالَ :هُوَ أَهْنَأُ وَأَمْرَأُ وَأَبْرَأُ .
أَخْرَجَهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَهِشَامٍ عَنْ أَبِي عِصَامٍ.
[صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۵۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب پیتے تو تین سانس لیتے اور فرماتے: یہ زیادہ زود ہضم اور صحت کے لیے زیادہ مفید ہے۔

(۱۴۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ- قَالَ : إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلْيَمُصَّ مَصًّا وَلاَ يَعُبَّ عَبًّا فَإِنَّ الْكُبَادَ مِنَ الْعَبِّ . هَذَا مُرْسَلٌ. [ضعيف]

(۱۴۶۵۹) ابن ابی حسین فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی پیے تو آہستہ آہستہ پیے، ایک ہی سانس میں نہ پیے کیونکہ جگر کی بیماری ایک سانس میں پینے کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔

(۶۶)باب الْكَرْعِ فِي الْمَاءِ

پانی میں منہ ڈال کر پینا

(۱۴۶۶۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الأَنْصَارِ حَائِطَهُ وَمَعَهُ صَاحِبٌ لَهُ فَقَالَ :إِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ هَذِهِ اللَّيْلَةَ فِي شَنَّةٍ وَإِلاَّ كَرَعْنَا . قَالَ وَالرَّجُلُ يُحَوِّلُ الْمَاءَ فِي حَائِطِهِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ عِنْدِي مَاءٌ بَاتَ أَظُنُّهُ فِي شَنَّةٍ فَانْطَلِقْ إِلَى الْعَرِيشِ قَالَ فَانْطَلَقَ فَسَكَبَ مَاءً فِي قَدَحٍ ثُمَّ حَلَبَ عَلَيْهِ مِنْ دَاجِنٍ لَهُ قَالَ فَشَرِبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثُمَّ شَرِبَ الَّذِي دَخَلَ مَعَهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْعَقَدِيِّ.[صحيح۔ بخاری ۵۶۱۳۔ ۵۶۲۱]

(۱۴۶۶۰) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ساتھیوں سمیت ایک انصاری کے باغ میں داخل ہوئے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیرے پاس اس مشکیزہ میں رات کا پانی پڑا ہوا ہو تو ٹھیک، وگرنہ ہم منہ لگا کر پی لیتے ہیں اور وہ اپنے باغ کو پانی لگا رہا تھا اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرا گمان ہے کہ رات کا مشکیزے میں پانی پڑا ہوا ہے، آپ چھپر کی طرف چلے گئے، راوی کہتے ہیں: آپ ﷺ چلے تو اس نے پیالے میں پانی ڈالا، پھر بکری کا دودھ دوہا۔ پھر آپ ﷺ نے پیا اور اس نے بھی پیا جو آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔

(۶۷) باب اخْتِنَاثِ الأَسْقِيَةِ وَمَا يُكْرَهُ مِنْ ذَلِكَ

مشک کے منہ سے پانی پینے اور اس کی کراہت کا بیان

(۱٤٦٦١) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ اخْتِنَاثِ الأَسْقِيَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. قَالَ الأَصْمَعِيُّ :الاخْتِنَاثُ أَنْ تُثْنَى أَفْوَاهُهَا ثُمَّ يُشْرَبَ مِنْهَا. [صحیح۔ مسلم ۲۰۲۳]

(۱٤٦٦١) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکیزوں کے منہ سے پانی پینے سے منع فرمایا۔

اصمعی کہتے ہیں کہ اختناث مشک کے منہ کو دوہرا کر کے اس سے پیا جائے یا مشک کے منہ کو اوپر کی جانب موڑ کر اس سے پیا جائے۔

(۱٤٦٦٢) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقِ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ : لَقَدْ شَرِبَ رَجُلٌ مِنْ فَمِ سِقَاءٍ فَانْسَابَ فِي بَطْنِهِ جَانٌّ فَنَهَى رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- عَنِ اخْتِنَاثِ الأَسْقِيَةِ.

إِسْمَاعِيلُ الْمَكِّيُّ فِيهِ ضَعْفٌ. [صحیح]

(۱٤٦٦٢) حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے مشک کے منہ سے پیا تو چھوٹا سا سانپ اس کے پیٹ میں چلا گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکوں کے منہ موڑ کر ان سے پینے سے منع فرما دیا۔

(۱٤٦٦٣) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُخْبِرُكُمْ بِأَشْيَاءَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- : لاَ يَشْرَبْ أَحَدُكُمْ مِنْ فِي السِّقَاءِ. [صحیح۔ بخاری ٥٦٢٧۔ ٥٧٢٨]

(۱٤٦٦٣) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کچھ اشیاء کی تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خبر دیتا ہوں کہ تم میں سے کوئی مشکیزے کے منہ کو منہ لگا کر پانی نہ پیے۔

(۱٤٦٦٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ قَالَ : أَلاَ أُخْبِرُكُمْ بِأَشْيَاءَ قِصَارٍ سَمِعْنَاهَا مِنْ أَبِي

هُرَيْرَةَ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فَمِ السِّقَاءِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۶۴) عکرمہ کہتے ہیں: کیا میں تمہیں چھوٹی چھوٹی چیزوں کی خبر نہ دوں جو میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے سنی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشک کے منہ سے منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا ہے۔

(١٤٦٦٥) وَفِي رِوَايَةِ إِسْمَاعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ بِإِسْنَادِهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّهُ نَهَى أَنْ يَشْرَبَ الرَّجُلُ مِنْ فِي السِّقَاءِ . قَالَ أَيُّوبُ : نُبِّئْتُ أَنَّ رَجُلاً شَرِبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ فَخَرَجَتْ حَيَّةٌ.

أَخْبَرَنَاهُ عَلِيُّ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ السَّمَّاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلٌ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح]

(۱۴۶۶۵) ایوب اپنی سند سے نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے آدمی کو مشکیزے کے منہ سے منہ لگا کر پینے سے منع فرمایا۔ ایوب کہتے ہیں: مجھے خبر ملی کہ اس شخص نے مشکیزے کے منہ کو منہ لگا کر پانی پیا تو سانپ نکل آیا۔

(١٤٦٦٦) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- نَهَى أَنْ يُشْرَبَ مِنْ فِي السِّقَاءِ وَقَالَ : إِنَّهُ يُنْتِنُهُ .

هَكَذَا رُوِيَ مُرْسَلاً. وَأَمَّا الَّذِي رُوِيَ فِي الرُّخْصَةِ فِي ذَلِكَ فَأَخْبَارُ النَّهْيِ أَصَحُّ إِسْنَادًا وَقَدْ حَمَلَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ عَلَى مَا لَوْ كَانَ السِّقَاءُ مُعَلَّقًا فَلاَ تَدْخُلُهُ هَوَامُّ الأَرْضِ وَقَدْ ذَكَرْنَاهُ فِي كِتَابِ الْمَعْرِفَةِ وَكِتَابِ الْجَامِعِ. [ضعيف]

(۱۴۶۶۶) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے پینے سے منع فرمایا اور فرمایا: وہ خراب ہو جاتا ہے۔ نہی اور رخصت کی دونوں طرح کی احادیث منقول ہیں۔

بعض علماء نے کہا ہے: جب مشکیزہ دیوار سے لٹکا ہوا ہو تو حشرات الارض اس میں داخل نہ ہو سکیں گے۔

(۶۸) بَابُ الأَيْمَنُ فَالأَيْمَنُ فِي الشُّرْبِ

پینے میں دائیں جانب کا خیال رکھا جائے

(١٤٦٦٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الشَّرْقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ ح :أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالاَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ :قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ وَأَنَا ابْنُ عَشْرِ سِنِينَ وَمَاتَ وَأَنَا ابْنُ عِشْرِينَ سَنَةً وَكُنَّ أُمَّهَاتِي يَحْثُثْنَنِي عَلَى خِدْمَتِهِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ -ﷺ- دَارَنَا فَحَلَبْنَا لَهُ مِنْ شَاةٍ لَنَا دَاجِنٍ نَشِيبُ لَهُ مِنْ بِئْرٍ فِي الدَّارِ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ شِمَالِهِ وَأَعْرَابِيٌّ عَنْ يَمِينِهِ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَاحِيَةً فَشَرِبَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَعْطِ أَبَا بَكْرٍ. فَنَاوَلَ الأَعْرَابِيَّ وَقَالَ :الأَيْمَنَ فَالأَيْمَنَ.

لَفْظُ حَدِيثِ سَعْدَانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۲۰۲۹]

(۱۴۶۶۷) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ آئے تو میری عمر دس سال کی تھی اور جب فوت ہوئے تو میں ۲۰ سال کا تھا اور میری والدہ مجھے آپ ﷺ کی خدمت پر ابھارتی تھی۔ نبی ﷺ جب ہمارے گھر آتے تو ہم آپ ﷺ کے لیے بکری کا دودھ دوہ کر گھر کے کنویں سے پانی ملا دیتے۔ ابوبکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کی بائیں جانب اور ایک دیہاتی دائیں جانب اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک کونے میں تھے، نبی ﷺ نے پیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ابوبکر کو دے دیں تو آپ ﷺ نے دیہاتی کو پکڑا دیا اور فرمایا: پہلے دائیں جانب پھر اس کے ساتھ والا۔

(۱۴۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الإِسْفَرَائِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبَيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أُتِيَ بِشَرَابٍ فَشَرِبَ مِنْهُ وَعَنْ يَمِينِهِ غُلاَمٌ وَعَنْ يَسَارِهِ أَشْيَاخٌ فَقَالَ لِلْغُلاَمِ :أَتَأْذَنُ لِي أَنْ أُعْطِيَ هَؤُلاَءِ . فَقَالَ الْغُلاَمُ :لاَ وَاللَّهِ لاَ أُوثِرُ بِنَصِيبِي مِنْكَ أَحَدًا. قَالَ :فَتَلَّهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي يَدِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَقُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِمَا وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ.

[صحیح۔ مسلم ۲۰۳۰]

(۱۴۶۶۸) سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کوئی پینے کی چیز لائی گئی تو آپ ﷺ نے اس سے پیا اور آپ ﷺ کی دائیں جانب بچہ اور بائیں جانب بزرگ تھے، آپ ﷺ نے بچے سے کہا: کیا آپ اجازت دیں گے کہ یہ میں ان کو دے دوں تو بچے نے کہا: اللہ کی قسم! میں اپنے حصے پر کسی کو ترجیح نہ دوں گا۔ راوی کہتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اس کو سونپ دیا۔

(۶۹)باب سَاقِی الْقَوْمِ آخِرُهُمْ

لوگوں کو پلانے والا سب سے آخر میں پیے گا

(۱۴۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدِ بْنُ يُوسُفَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْمُخْتَارِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَأَصَابَ النَّاسَ عَطَشٌ فَنَزَلَ مَنْزِلاً فَجَعَلَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ -ﷺ- يَقُولُونَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ يَا رَسُولَ اللَّهِ اشْرَبْ فَقَالَ : سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ . [صحيح]

(۱۴۶۶۹) عبداللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک سفر میں تھے، لوگوں کو پیاس لگی تو آپ ﷺ نے ایک جگہ پڑاؤ کیا تو نبی ﷺ کے صحابہ ؓ کہہ رہے تھے: اے اللہ کے رسول ﷺ! پئیں آپ نے فرمایا: قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پیتا ہے۔

(۱۴۶۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْمُخْتَارِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصَابَهُمْ عَطَشٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْقِيهِمْ فَقِيلَ : أَلاَ تَشْرَبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : سَاقِي الْقَوْمِ آخِرُهُمْ .

وَقَدْ رُوِّينَا هَذَا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي كِتَابِ الصَّلاَةِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۷۰) عبداللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے کہ صحابہ ؓ کو پیاس لگ گئی تو رسول اللہ ﷺ ان کو پلا رہے تھے تو کہا گیا: کیا آپ ﷺ نہیں پئیں گے؟ آپ نے فرمایا: قوم کو پلانے والا سب سے آخر میں پیتا ہے۔

(۷۰)باب مَا يَقُولُ إِذَا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ

کھانے سے فارغ ہونے کے بعد کیا کہے

(۱۴۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ الْمُلاَئِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا رَفَعَ مَائِدَتَهُ قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلاَ مُوَدَّعٍ وَلاَ مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ زَادَ غَيْرُهُ فِيهِ حَمْدًا كَثِيرًا. [صحيح۔ بخاری ۵۴۵۸۔ ۵۴۵۹]

(۱۴۶۷۱) ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے دستر خوان اٹھا لیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے: کثرت ا
برکت سے بھرپور ساری تعریفیں صرف اللہ کے لیے ہیں جو نہ ختم ہوں اور نہ ان کو چھوڑا جا سکتا ہے اور نہ اس سے بے نیاز
دکھائی جا سکتی ہے اے ہمارے پروردگار!

(ب) ابونعیم سے صحیح بخاری میں حمدا کثیرا روایت ہے۔

(۱٤٦٧٢) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ الْمُجَو
حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ - صلى الله عليه وسلم
كَانَ إِذَا رُفِعَ الْعَشَاءُ مِنْ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلاَ مُوَدَّعٍ وَ
مُسْتَغْنًى عَنْهُ رَبَّنَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : إِذَا فَرَغَ مِنْ طَعَامِهِ . قَالَ وَقَالَ مَرَّةً : إِذَا رَ
مَائِدَتَهُ قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَفَانَا وَأَرْوَانَا غَيْرَ مَكْفِيٍّ وَلاَ مَكْفُورٍ . قَالَ وَقَالَ مَرَّةً : لَكَ الْحَمْدُ رَبَّنَا غَ
مَكْفِيٍّ وَلاَ مُوَدَّعٍ وَلاَ مُسْتَغْنًى رَبَّنَا. وَفِيهِ أَخْبَارٌ أُخَرُ قَدْ ذَكَرْنَاهَا فِي كِتَابِ الدَّعَوَاتِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۶۷۲) حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے سے دستر خوان اٹھا لیا جاتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم دعا فرماتے
کثرت اور برکت سے بھرپور ساری تعریفیں صرف اللہ کے لیے ہیں جو نہ ختم ہوں اور نہ ان کو چھوڑا جا سکتا ہے اور نہ اس سے
بے نیازی دکھائی جا سکتی ہے اے ہمارے پروردگار!

(ب) صحیح بخاری میں ابوعاصم سے روایت ہے کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھانے سے فارغ ہوتے اور دوسری مرتبہ کہتے ہیں کہ جب
دستر خوان اٹھایا جاتا تو دعا فرماتے: تمام تعریفیں اس ذات کے لیے ہیں جس نے ہمیں سیر اور سیراب کیا، نہ ختم ہونے والی نعمت
اور نہ ہی اس کی بے قدری کی جائے گی اور دوسری مرتبہ فرماتے: اے ہمارے رب! تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں جو ختم نہ ہو
اور نہ ان کو چھوڑا جا سکتا ہے اور نہ اس سے بے نیازی دکھائی جا سکتی اے ہمارے پروردگار!

(۷۱) باب الدُّعَاءِ لِرَبِّ الطَّعَامِ

کھانے کے مالک کے لیے دعا کرنے کا بیان

قَدْ رُوِّينَا فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرٍ عَنِ النَّبِيِّ - صلى الله عليه وسلم - حِينَ نَزَلَ عَلَى أَبِيهِ وَقَالَ : ادْعُ لَنَا فَقَالَ : اللَّهُ
بَارِكْ لَهُمْ فِيمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْ لَهُمْ وَارْحَمْهُمْ .

حضرت عبداللہ بن بسر سے روایت ہے کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان کے والد کے پاس آئے تو انہوں نے کہا: ہمارے لیے د
کیجیے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو معاف کردے اور ان پر رحم فرما۔

(۱۴۶۷۳) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَوْ غَيْرِهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اسْتَأْذَنَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ :السَّلاَمُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ .

قَالَ سَعْدٌ :وَعَلَيْكَ السَّلاَمُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَلَمْ يُسْمِعِ النَّبِيَّ -ﷺ- حَتَّى سَلَّمَ ثَلاَثًا وَرَدَّ عَلَيْهِ سَعْدٌ ثَلاَثًا وَلَمْ يُسْمِعْهُ فَرَجَعَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَاتَّبَعَهُ سَعْدٌ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي أَنْتَ مَا سَلَّمْتَ تَسْلِيمَةً إِلاَّ وَهِيَ بِأُذُنِي وَلَقَدْ رَدَدْتُ عَلَيْكَ وَلَمْ أُسْمِعْكَ أَحْبَبْتُ أَنْ أَسْتَكْثِرَ مِنْ سَلاَمِكَ وَمِنَ الْبَرَكَةِ ثُمَّ دَخَلُوا الْبَيْتَ فَقَرَّبَ لَهُ زَبِيبًا فَأَكَلَ نَبِيُّ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ :أَكَلَ طَعَامَكُمُ الأَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلاَئِكَةُ وَأَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُونَ . [صحيح]

(۱۴۶۷۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ یا کوئی دوسرے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے پاس آنے کی اجازت طلب کی تو فرمایا: السلام علیکم ورحمۃ برکاتہ! تو سعد نے کہا: وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ و برکاتہ لیکن نبی ﷺ کو سنایا نہیں۔ آپ ﷺ نے تین مرتبہ سلام کہا اور سعد نے تین مرتبہ ہی جواب دیا، لیکن نبی ﷺ نے سنا نہیں۔ نبی واپس چلے گئے تو سعد بھی پیچھے چلے اور کہا: میرے والد آپ پر قربان! آپ ﷺ نے جب بھی سلام کیا، میرے ان کانوں نے سنا اور میں نے آپ ﷺ کو جواب بھی دیا۔ لیکن آپ ﷺ کو سنوایا نہیں؛ کیونکہ میں پسند کرتا تھا کہ آپ ﷺ سے سلامتی اور برکت کی دعا کی کثرت چاہتا تھا۔ پھر وہ گھر میں داخل ہوئے اور سعد رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کے سامنے منقہ رکھا۔ نبی ﷺ جب کھا کر فارغ ہوئے تو فرمایا: نیک لوگوں نے تمہارا کھانا کھایا اور فرشتوں نے تمہارے لیے دعا کی اور روزے داروں نے تمہارے پاس افطار کیا۔

(۱۴۶۷۴) وَرَوَاهُ جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الضُّبَعِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَزُورُ الأَنْصَارَ فَذَكَرَ قِصَّةً فِي دُخُولِهِ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ بِمَعْنَى هَذَا وَلَمْ يَشُكَّ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الشَّوَارِبِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ فَذَكَرَهُ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۷۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انصاری کی زیارت کو جاتے تھے...... اس نے سعد بن عبادہ کے گھر میں داخل ہونے کا قصہ بھی بیان کیا ہے۔

(۷۲) باب مَا جَاءَ فِي النِّثَارِ فِي الْفَرَحِ

خوشی میں اشیاء بکھیرنے کا حکم

(۱۴۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ :عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ

الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِى إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَدِىُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ الأَنْصَارِىَّ وَهُوَ جَدُّهُ أَبُو أُمِّهِ قَالَ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنِ النُّهْبَى وَالْمُثْلَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِىُّ فِى الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِى إِيَاسٍ. [صحيح۔ بخارى ٢٤٧٤]

(۱۴۶۷۵) عبداللہ بن یزید بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بکھیرنے اور مثلہ سے منع کیا۔

(١٤٦٧٦) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِىُّ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ حَمَّادٍ أَبُو الْحَارِثِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِى حَصِينٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ : أَنَّ غُلاَمًا مِنَ الْكُتَّابِ حَذِقَ فَأَمَرَ أَبُو مَسْعُودٍ فَاشْتَرَى لِصِبْيَانِهِ بِدِرْهَمٍ جَوْزًا وَكَرِهَ النَّهْبَ. [ضعيف]

(۱۴۶۷۶) خالد بن سعد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک غلام لکھائی کا ماہر تھا تو ابو مسعود رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ وہ اس کے بچوں کے لیے ایک درہم کے اخروٹ خریدے اور بکھیرنے کو مکروہ جانا۔

(١٤٦٧٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ أَخْبَرَنَا السَّاجِىُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِى حَصِينٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ : أَنَّ أَبَا مَسْعُودٍ كَرِهَ نِهَابَ الْغِلْمَانِ. [ضعيف]

(۱۴۶۷۷) خالد بن سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو مسعود رضی اللہ عنہ بچوں کے پیسے لوٹنا ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٦٧٨) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِىُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِىٍّ الْمَدَائِنِىُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : كَرِهَ نِهَابَ الْعُرْسِ.

(ت) وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ أَبِى عَدِىٍّ عَنْ شُعْبَةَ. [ضعيف]

(۱۴۶۷۸) عبدالصمد اس جیسی حدیث بیان کرتے ہیں کہ شادی کے موقع پر پیسے لوٹنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٦٧٩) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِىٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ : عُمَرُ بْنُ سَعِيدٍ الطَّائِىُّ بِمَنْبِجَ حَدَّثَنَا فَرَجُ بْنُ رَوَاحَةَ الطَّائِىُّ الْمَنْبِجِىُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَطَاءٍ : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يُنْثَرَ السُّكَّرُ وَقَالَ عَامِرٌ : لاَ بَأْسَ بِهِ. وَقَالَ مُحَمَّدٌ : أَدْرَكْتُ رِجَالاً صَالِحِينَ إِذَا أُتُوا بِالسُّكَّرِ وَضَعُوهُ وَكَرِهُوا أَنْ يُنْثَرَ. [ضعيف جدًا]

(۱۴۶۷۹) جابر عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ چینی بکھیرنے کو ناپسند فرماتے تھے اور عامر کہتے ہیں: کوئی حرج نہیں ہے اور کہتے ہیں کہ میں نے نیک لوگوں کو دیکھا ہے جب وہ شکر لاتے تو رکھ دیتے اور بکھیرنے کو ناپسند کرتے تھے۔

(١٤٦٨٠) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِى شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِىُّ حَدَّثَنَا عَلِىُّ

الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ : كُنْتُ أَمْشِي بَيْنَ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ فَذَكَرُوا نِثَارَ الْعُرْسِ فَكَرِهَ إِبْرَاهِيمُ وَلَمْ يَكْرَهِ الشَّعْبِيُّ. [صحیح]

(۱۴۶۸۰) حکم کہتے ہیں کہ میں شعبی اور ابراہیم کے درمیان چل رہا تھا تو انہوں نے شادی کے موقع پر پیسے لوٹنے کا تذکرہ کیا۔ تو ابراہیم نے ناپسند کیا جبکہ شعبی نے مکروہ نہیں سمجھا۔

(۱۴۶۸۱) قَالَ وَأَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ : أَنَّهُ كَرِهَهُ.
وَقَدْ رُوِيَ فِي الرُّخْصَةِ فِيهِ أَحَادِيثُ كُلُّهَا ضَعِيفَةٌ. [صحیح]

(۱۴۶۸۱) حضرت عکرمہ شادی کے موقع پر پیسے لوٹنے کو ناپسند کرتے تھے اور رخصت کے بارے میں جتنی احادیث ہیں سب کمزور ہیں۔

(۱۴۶۸۲) فَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ وَرَّاقُ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ مَنْصُورٍ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَ بَعْضَ نِسَائِهِ فَنُثِرَ عَلَيْهِ التَّمْرُ.
الْحَسَنُ بْنُ عَمْرٍو هُوَ ابْنُ سَيْفٍ الْعَبْدِيُّ بَصْرِيٌّ عِنْدَهُ غَرَائِبُ. [موضوع]

(۱۴۶۸۲) حضرت عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بعض عورتوں سے شادی کی تو کھجوریں بکھیری گئیں۔

(۱۴۶۸۳) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُوسَى بْنِ كَعْبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِذَا زَوَّجَ أَوْ تَزَوَّجَ نَثَرَ تَمْرًا.
عَاصِمُ بْنُ سُلَيْمَانَ بَصْرِيٌّ رَمَاهُ عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ بِالْكَذِبِ وَنَسَبَهُ إِلَى وَضْعِ الْحَدِيثِ. [موضوع]

(۱۴۶۸۳) سیدہ عائشہ ؓ فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے کسی عورت سے شادی کی تو آپ ﷺ نے کھجوریں بکھیریں۔

(۱۴۶۸۴) وَمِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ : إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عُرْوَةَ الْبُنْدَارُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلِ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ : صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنِي عِصْمَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا لُمَازَةُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : شَهِدَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِمْلاَكَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ : عَلَى الأُلْفَةِ وَالطَّيْرِ الْمَأْمُونِ وَالسَّعَةِ فِي الرِّزْقِ بَارَكَ اللَّهُ لَكُمْ دَفِّفُوا عَلَى رَأْسِهِ . قَالَ : فَجِيءَ بِدُفٍّ وَجِيءَ بِأَطْبَاقٍ عَلَيْهَا فَاكِهَةٌ وَسُكَّرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : انْتَهِبُوا . فَقَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوَلَمْ تَنْهَنَا عَنِ النُّهْبَةِ؟ قَالَ : إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ نُهْبَةِ الْعَسَاكِرِ أَمَّا الْعُرُسَاتِ فَلاَ . قَالَ

فَجَاذَبَهُمُ النَّبِيُّ -ﷺ- وَجَاذَبُوهُ. فِي إِسْنَادِهِ مَجَاهِيلُ وَانْقِطَاعٌ.

وَقَدْ رُوِيَ بِإِسْنَادٍ آخَرَ مَجْهُولٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ. وَلاَ يَثْبُتُ فِي هَذَا الْبَابِ شَيْءٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف جدا]

(۱۴۶۸۴) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کسی صحابی کی شادی کے موقع پر تشریف لائے تو فرمایا کہ الفت و محبت، نیک شگون اور رزق میں وسعت کو لازم پکڑو۔ اللہ تمہیں برکت دے۔ اس پر دف بجاؤ۔ راوی کہتے ہیں: دف لایا گیا اور پلیٹوں کے اندر میوہ جات اور شکر لائی گئی تو نبی ﷺ نے فرمایا: لوٹ لو تو صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: آپ نے تو لوٹنے سے منع فرمایا ہے؟ فرمایا: فوجیوں کی لوٹ مار سے منع کیا نہ کہ شادیوں کے موقع پر تو نبی ﷺ نے خود بھی کھینچ لیا اور صحابہ رضی اللہ عنہم نے بھی لوٹ لیا۔

(۱٤٦٨٥) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : إِنَّ أَعْظَمَ الأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمُ النَّحْرِ ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ وَهُوَ الَّذِي يَلِيهِ . قَالَ فَقُدِّمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بَدَنَاتٌ خَمْسٌ أَوْ سِتٌّ فَطَفِقْنَ يَزْدَلِفْنَ إِلَيْهِ بِأَيَّتِهِنَّ يَبْدَأُ فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا تَكَلَّمَ بِكَلِمَةٍ خَفِيَّةٍ لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِلَّذِي يَلِينِي : مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-؟ قَالَ : مَنْ شَاءَ اقْتَطَعَ .

إِسْنَادُهُ حَسَنٌ إِلاَّ أَنَّهُ يُفَارِقُ النِّثَارَ فِي الْمَعْنَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۴۶۸۵) عبداللہ بن قرط فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں سب سے بڑا دن قربانی کا دن ہے۔ اس کے بعد وہ ایام جو اس سے ملے ہوئے ہیں۔ راوی کہتے ہیں: جب نبی ﷺ کے سامنے قربانیاں لائی گئیں تو آپ ﷺ ان کے قریب ہوئے کہ کسی سے ابتدا کریں جب قربانیاں پہلو کے بل گر پڑیں تو آپ ﷺ نے ہلکی سی بات کہی میں اس کو سمجھ نہ سکا، میں نے اپنے پاس والے سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ اس نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے ذبح کرے۔

(۷۳) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ إِظْهَارِ النِّكَاحِ وَإِبَاحَةِ الضَّرْبِ بِالدُّفِّ عَلَيْهِ وَمَا لاَ يُسْتَنْكَرُ مِنَ الْقَوْلِ

دف کے ذریعے نکاح کا اعلان کرنا اور گناہ والی بات نہ کہنا

(١٤٦٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الأَسْوَدِ الْقُرَشِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : أَعْلِنُوا النِّكَاحَ . تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الأَسْوَدِ عَنْ عَامِرٍ. [حسن]

(۱۴۶۸۶) حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نکاح کے اعلان کیا کرو۔

(۱۴۶۸۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : نَقَلْنَا امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ إِلَى زَوْجِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : هَلْ كَانَ مَعَكُمْ لَهْوٌ فَإِنَّ الأَنْصَارَ يُحِبُّونَ اللَّهْوَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَابِقٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : زُفَّتِ امْرَأَةٌ.

[صحيح۔ بخاری ۵۱۶۳]

(۱۴۶۸۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نے ایک انصاری عورت کو اس کے خاوند کے پاس منتقل کیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی کھیل ہے؛ کیونکہ انصاری کھیل کو پسند کرتے ہیں۔

(ب) محمد بن سابق بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت کی رخصتی کی گئی۔

(۱۴۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدِ بْنِ ذَكْوَانَ عَنِ الرُّبَيِّعِ بِنْتِ مُعَوِّذِ بْنِ عَفْرَاءَ قَالَتْ: جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَدَخَلَ عَلَيَّ صَبِيحَةَ بُنِيَ بِي فَجَلَسَ عَلَى فِرَاشِي كَمَجْلِسِكَ مِنِّي فَجَعَلَتْ جُوَيْرِيَاتٌ يَضْرِبْنَ بِدُفٍّ لَهُنَّ وَيَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ مِنْ آبَائِي يَوْمَ بَدْرٍ إِلَى أَنْ قَالَتْ إِحْدَاهُنَّ : وَفِينَا نَبِيٌّ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ. فَقَالَ: دَعِي هَذَا وَقُولِي الَّذِي كُنْتِ تَقُولِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح۔ بخاری ۵۱۴۷]

(۱۴۶۸۸) ربیع بنت معوذ بن عفراء کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے، جس صبح میری رخصتی کی گئی تو آپ ﷺ میرے بستر پر اس طرح بیٹھ گئے جیسے آپ بیٹھے ہیں اور بچیاں دف بجانے لگیں، وہ میرے ابا جو بدر میں مقتول ہوئے تھے ان کا مرثیہ پڑھ رہی تھی۔ ان میں سے ایک بچی نے کہا کہ ہمارے نبی ﷺ کل کی بات جانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑو وہی بات کہو جو پہلے کہہ رہی تھیں۔

(۱۴۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّ عَمْرَةَ بِنْتَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ : كَانَ النِّسَاءُ إِذَا تَزَوَّجَتِ الْمَرْأَةُ أَوِ الرَّجُلُ خَرَجَ جَوَارٍ مِنْ جَوَارِي الأَنْصَارِ يُغَنِّينَ وَيَلْعَبْنَ قَالَتْ فَمَرُّوا فِي مَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُنَّ يُغَنِّينَ وَهُنَّ يَقُلْنَ

أَهْدَى لَهَا زَوْجُهَا أَكْبُشٌ تُبَحْبِحْنَ فِي الْمِرْبَدِ

وَزَوْجُهَا فِي النَّادِي يَعْلَمُ مَا فِي غَدِ

وَإِنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَامَ إِلَيْهِنَّ فَقَالَ : سُبْحَانَ اللَّهِ لاَ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ أَحَدٌ إِلاَّ اللَّهُ لاَ تَقُولُوا هَكَذَا وَقُولُوا
أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ .
هَذَا مُرْسَلٌ جَيِّدٌ. [ضعیف]

(۱۴۶۸۹) عمرہ بنت عبدالرحمن رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب کسی مرد یا عورت کی شادی ہوتی تو انصاری بچیاں گاتیں اور کھیلتیں. عمرہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ نبی ﷺ کا اس مجلس سے گزر ہوا تو وہ بچیاں گاتے ہوئے کہہ رہی تھیں:

اس کے خاوند نے تحفہ میں مینڈھے دیے جنہیں باڑے میں ٹھہرایا گیا ہے اور اس کا خاوند لوگوں میں ایسا انسان ہے جو کل کی بات بھی جانتا ہے۔

نبی ﷺ ان کی طرف گئے اور فرمایا: اللہ پاک ہے، اللہ کے علاوہ کل کی بات کوئی نہیں جانتا تم اس طرح کہو۔
ہم تمہارے پاس آئے ہم تمہارے پاس آئے ہمیں خوش آمدید ہو اور تمہیں مبارک ہو۔

(۱۴۶۹۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمْشَاذٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمِ بْنُ أَبِي الْفَضْلِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّامِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبُو أُوَيْسٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سَمِعَ نَاسًا يُغَنُّونَ فِي عُرْسٍ وَهُمْ يَقُولُونَ

وَأَهْدَى لَهَا أَكْبُشٌ تُبَحْبِحْنَ فِي الْمِرْبَدِ

وَحِبُّكِ فِي النَّادِي وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدِ

أَوْ قَالَ يَحْيَى : وَزَوْجُكِ فِي النَّادِ وَيَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَعْلَمُ مَا فِي غَدٍ إِلاَّ اللَّهُ سُبْحَانَهُ .

وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ : أَوْ قَالَ يَحْيَى وَزَوْجُكِ فِي النَّادِي. [ضعیف]

(۱۴۶۹۰) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے شادی کے موقع پر لوگوں کو گاتے ہوئے سنا کہ اس عورت کو خاوند نے مینڈھے تحفہ میں دیے ہیں جنہیں باڑے میں ٹھہرایا گیا ہے اور تیری محبت لوگوں میں سے ایسے انسان کے ساتھ ہے جو کل کی بات کو جانتا ہے۔

یحییٰ کہتے ہیں: تیرا خاوند ایسا انسان ہے جو کل کی بات جانتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کل کی بات اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

(۱۴۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ : عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ رَجَاءٍ الْبَزَّارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ : الْفُضَيْلُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَجْلَحِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّهَا أَنْكَحَتْ ذَا قَرَابَةٍ لَهَا مِنَ الأَنْصَارِ فَجَاءَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- فَقَالَ : أَهْدَيْتُمُ الْفَتَاةَ؟ . قَالَتْ : نَعَمْ. قَالَ : فَأَرْسَلْتُمْ مَنْ يُغَنِّي؟ . قَالَتْ : لاَ. قَالَ النَّبِيُّ -صلى الله عليه وسلم- :
إِنَّ الأَنْصَارَ قَوْمٌ فِيهِمْ غَزَلٌ فَلَوْ أَرْسَلْتُمْ مَنْ يَقُولُ
أَتَيْنَاكُمْ أَتَيْنَاكُمْ فَحَيَّانَا وَحَيَّاكُمْ . [ضعيف]

(۱۴۶۹۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ اس نے اپنی قریبی رشتہ دار عورت کا نکاح کروایا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم آئے تو پوچھا: کیا تم نے بچی کو کچھ تحفہ دیا ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہاں۔ پوچھا: اس کے ساتھ تم نے کسی گانے والی کو بھیجا ہے۔ فرمایا: نہیں نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: انصاری لوگ گانے کو پسند کرتے ہیں۔ اگر تم بھیج دیتے جو یہ کہتا: ہم تمہارے پاس آئے ہمیں بھی خوش آمدید اور تمہیں بھی۔

(۱۴۶۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ الْبَجَلِيَّ يَقُولُ : شَهِدْتُ ثَابِتَ بْنَ وَدِيعَةَ وَقَرَظَةَ بْنَ كَعْبٍ الأَنْصَارِيَّ فِي عُرْسٍ وَإِذَا غِنَاءٌ فَقُلْتُ لَهُمَا فِي ذَلِكَ فَقَالاَ : إِنَّهُ قَدْ رُخِّصَ فِي الْغِنَاءِ فِي الْعُرْسِ وَالْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ فِي غَيْرِ نِيَاحَةٍ. [صحيح۔ اخرجه الطيالسى ۱۲۲۱]

(۱۴۶۹۲) عامر بن سعد بجلی فرماتے ہیں کہ میں ثابت بن ودیعہ اور قرظہ بن کعب انصاری کے ساتھ ایک شادی میں موجود تھا جس میں گانا گایا جا رہا تھا تو میں نے ان دونوں سے کہا تو وہ فرمانے لگے: شادی کے موقع پر گانے میں رخصت دی گئی ہے اور میت پر بغیر نوحہ کے رونے کی اجازت ہے۔

(۱۴۶۹۳) وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ الْبَجَلِيِّ قَالَ : دَخَلْتُ عَلَى قَرَظَةَ بْنِ كَعْبٍ وَأَبِي مَسْعُودٍ وَذَكَرَ ثَالِثًا قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ : ذَهَبَ عَلِيٌّ وَجَوَارِي يَضْرِبْنَ بِالدُّفِّ وَيُغَنِّينَ فَقُلْتُ : تُقِرُّونَ عَلَى هَذَا وَأَنْتُمْ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ -صلى الله عليه وسلم- قَالُوا : إِنَّهُ قَدْ رُخِّصَ لَنَا فِي الْعُرُسَاتِ وَالنِّيَاحَةِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ.
وَرَوَاهُ شَرِيكٌ بِمَعْنَاهُ وَذَكَرَ قَرَظَةَ وَأَبَا مَسْعُودٍ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَفِي الْبُكَاءِ عِنْدَ الْمُصِيبَةِ قَالَ شَرِيكٌ : أُرَاهُ قَالَ فِي غَيْرِ نَوْحٍ. [صحيح]

(۱۴۶۹۳) عامر بن سعد بجلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں قرظہ بن کعب اور ابو مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے تیسرے کا بھی ذکر کیا

ہے۔ عبدالملک کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ گئے اور بچیاں دف بجا کر گا رہی تھیں انہوں نے کہا کہ تم یہاں ٹھہرے ہوئے ہو اور تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ ہو؟ انہوں نے کہا: شادی کے موقع پر ہمیں رخصت دی گئی اور مصیبت کے وقت نوحہ کرنے کی۔

(ب) شریک فرماتے ہیں کہ قرظہ اور ابو مسعود نے بیان کیا کہ مصیبت کے وقت رونے کی اجازت ہے شریک کہتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ بغیر نوحہ کے رونے کی۔

(۱۴۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَلْجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاطِبٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : فَصْلُ بَيْنَ الْحَلاَلِ وَالْحَرَامِ الصَّوْتُ وَضَرْبُ الدُّفِّ فِي النِّكَاحِ . [حسن]

(۱۴۶۹۴) محمد بن حاطب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حلال وحرام کے درمیان فاصلہ کرنے والی چیز آواز ہے اور نکاح کے موقع پر دف بجانا۔

(۱۴۶۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَنْ فَذَكَرَهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ : وَالدُّفُّ فِي النِّكَاحِ .

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : قَدْ زَعَمَ بَعْضُ النَّاسِ أَنَّ الدُّفَّ لُغَةٌ وَالْخَبَرُ بِالْفَتْحِ ، أَمَّا قَوْلُهُ الصَّوْتُ فَبَعْضُ النَّاسِ يَذْهَبُ بِهِ إِلَى السَّمَاعِ وَهَذَا خَطَأٌ وَإِنَّمَا مَعْنَاهُ عِنْدَنَا إِعْلاَنُ النِّكَاحِ وَاضْطِرَابُ الصَّوْتِ بِهِ وَالذِّكْرُ فِي النَّاسِ وَكَذَلِكَ قَالَ عُمَرُ . [حسن۔ تقدم قبله]

(۱۴۶۹۵) ہشیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ دف بجانا نکاح کے موقع پر۔ ابو عبید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ بعض لوگوں کا گمان ہے کہ دف لغوی اعتبار سے اور الخبر فتح کے ساتھ لیکن صوت، یعنی لوگوں کے نزدیک سماع مراد ہے۔ یہ غلطی ہے، ہمارے نزدیک اس کا معنی نکاح کا اعلان، آواز پیدا کرنا اور لوگوں میں شہرت کرنا ہے۔

(۱۴۶۹۶) يَعْنِي مَا أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ حَمْزَةَ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ : أَنَّ رَجُلاً تَزَوَّجَ امْرَأَةً سِرًّا فَكَانَ يَخْتَلِفُ إِلَيْهَا فَرَآهُ جَارٌ لَهَا فَقَذَفَهُ بِهَا فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : بَيِّنَتُكَ عَلَى تَزْوِيجِهَا. فَقَالَ : يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ كَانَ أَمْرٌ دُونٌ فَأَشْهَدْتُ عَلَيْهِ أَهْلَهَا فَدَرَأَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْحَدَّ عَنْ قَاذِفِهِ وَقَالَ : حَصِّنُوا فُرُوجَ هَذِهِ النِّسَاءِ وَأَعْلِنُوا هَذَا النِّكَاحَ وَنَهَى عَنِ الْمُتْعَةِ.

[ضعيف]

(۱۴۶۹۶) حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے پوشیدہ طور پر ایک عورت سے شادی کر لی، وہ اپنی عورت سے اختلاف کر رہا تھا تو اس کے ہمسائے نے عورت کو دیکھ لیا تو اس نے ہمت لگا دی اور اس کو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس لے گئے تو

حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کی شادی پر تیرا کون گواہ ہے؟ تو اس نے کہا: اے امیر المومنین! یہ کم معاملہ تھا یا چھوٹا سا کام تھا۔ میں نے اس کے گھر والوں کو گواہ بنا لیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے تہمت لگانے والے پر حد نہ لگائی اور فرمایا: تم ان عورتوں کی شرمگاہوں کو حلال کرو اور نکاح کا اعلان کیا کرو اور متعہ سے منع فرمایا۔

(۱۴۶۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ : أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا سَمِعَ صَوْتًا أَوْ دُفًّا قَالَ :مَا هَذَا فَإِنْ قَالُوا عُرْسٌ أَوْ خِتَانٌ صَمَتَ. [ضعيف]

(۱۴۶۹۷) ابن سیرین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ جب کوئی آواز یا دف بجتا سنتے تو پوچھتے: یہ کیا ہے؟ اگر وہ کہتے کہ شادی یا ختنہ کی محفل ہے تو وہ خاموش ہو جاتے۔

(۱۴۶۹۸) وَأَمَّا الْحَدِيثُ الَّذِى أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ إِيَاسٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِى عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَظْهِرُوا النِّكَاحَ وَاضْرِبُوا عَلَيْهِ بِالْغِرْبَالِ.

كَذَا قَالَ وَإِنَّمَا هُوَ خَالِدُ بْنُ إِلْيَاسَ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۴۶۹۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نکاح کو ظاہر کرو اور اس پر دف بجایا کرو۔

(۱۴۶۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِى عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :أَعْلِنُوا هَذَا النِّكَاحَ وَاجْعَلُوهُ فِى الْمَسَاجِدِ وَاضْرِبُوا عَلَيْهِ بِالدُّفُوفِ وَلْيُولِمْ أَحَدُكُمْ وَلَوْ بِشَاةٍ فَإِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمُ امْرَأَةً وَقَدْ خَضَبَ بِالسَّوَادِ فَلْيُعْلِمْهَا لاَ يَغُرَّنَّهَا.

عِيسَى بْنُ مَيْمُونٍ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۱۴۶۹۹) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نکاح کا اعلان کیا کرو اور نکاح مسجدوں میں کیا کرو اور اس پر دف بجایا کرو اور ولیمہ کیا کرو، چاہے ایک بکری ہی کیوں نہ ہو۔ جب تم میں سے کوئی کسی عورت کو نکاح کا پیغام دے اور وہ سیاہ رنگ والا ہو تو اس عورت کو بتا دے دھوکہ نہ دے۔

(۱۴۷۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِى إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِى شِمْرُ بْنُ نُمَيْرٍ الأُمَوِىُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَلِىِّ بْنِ أَبِى طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ هُوَ وَأَصْحَابُهُ

بَنِی زُرَیْقٍ فَسَمِعُوا غِنَاءً وَلَعِبًا فَقَالَ : مَا هَذَا؟ . قَالُوا :نِکَاحُ فُلاَنٍ یَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ : کَمُلَ دِینُهُ هَذَا النِّکَاحُ لاَ السِّفَاحُ وَلاَ نِکَاحُ السِّرِّ حَتَّی یُسْمَعَ دُفٌّ أَوْ یُرَی دُخَانٌ .

قَالَ حُسَیْنٌ وَحَدَّثَنِی عَمْرُو بْنُ یَحْیَی الْمَازِنِیُّ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- کَانَ یَکْرَهُ نِکَاحَ السِّرِّ حَتَّی یُضْرَبَ بِالدُّفِّ. حُسَیْنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ضَعِیفٌ. [موضوع]

(۱۴۷۰۰) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ بنوزریق کے پاس سے گزرے تو انہوں نے گانے اور کھیل کی آواز کو سنا تو آپ نے پوچھا: یہ کیا ہے تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ فلاں کا نکاح ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: نکاح دین کو مکمل کرنے والا ہے نہ کہ زنا اور نکاح پوشیدہ نہیں ہوتا یہاں تک کہ دف کی آواز سنی جائے یا دھواں دیکھا جائے۔

(ب) عمرو بن یحییٰ مازنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پوشیدہ نکاح کرنا ناپسند کرتے تھے حتیٰ کہ اس پر دف بجایا جائے۔

(۷۴) باب التَّزْوِیجِ وَالْبِنَاءِ بِالْمَرْأَةِ فِی شَوَّالٍ

شوال میں شادی اور رخصتی کرنا

(۱۴۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَکْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِی قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ یَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِیلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِی حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ کَثِیرٍ أَخْبَرَنَا سُفْیَانُ عَنْ إِسْمَاعِیلَ بْنِ أُمَیَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَیْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :تَزَوَّجَنِی رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِی شَوَّالٍ وَأُدْخِلْتُ عَلَیْهِ فِی شَوَّالٍ فَأَیُّ النِّسَاءِ کَانَتْ أَحْظَی عِنْدَهُ مِنِّی وَکَانَتْ تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخِلَ نِسَاءَهَا فِی شَوَّالٍ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ مِنْ حَدِیثِ وَکِیعٍ عَنْ سُفْیَانَ. [صحیح۔ مسلم ۱۴۲۳]

(۱۴۷۰۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے شوال میں شادی کی اور شوال ہی میں میری رخصتی ہوئی، رسول اللہ ﷺ کے نزدیک مجھ سے بڑھ کر نصیب والی کون تھی اور آپ ﷺ تو پسند کرتے تھے کہ عورتوں سے شوال میں دخول کریں۔

(۷۵) باب ذَهَابِ النِّسَاءِ وَالصِّبْیَانِ فِی الْعُرْسِ

عورتوں اور بچوں کا شادی میں جانا

(۱۴۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الأَدِیبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَکْرٍ الإِسْمَاعِیلِیُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِیمُ بْنُ

الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- رَأَى نِسَاءً وَصِبْيَانًا جَاءُوا مِنْ عُرْسٍ فَقَامَ النَّبِيُّ -ﷺ- إِلَيْهِمْ مُثِيلاً يَعْنِي مَاثِلاً وَقَالَ : اللَّهُمَّ إِنَّكُمْ مِنْ أَحَبِّ النَّاسِ إِلَيَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْمُبَارَكِ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ.

(۱۴۷۰۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب عورتوں اور بچوں کو شادی سے واپس آتا دیکھتے تو آپ ﷺ ان کے سامنے آ کر فرماتے کہ تم مجھے لوگوں سے زیادہ محبوب ہو۔

كِتَابُ الْقَسَمِ وَالنَّشُوزِ

شب باشی کے لیے باری مقرر کرنا اور نافرمانی کا بیان

باب

(۱۴۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالاَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ فَالأَمِيرُ رَاعٍ عَلَى النَّاسِ وَهُوَ مَسْئُولٌ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَى مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ أَلاَ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَارِمٍ أَبِي النُّعْمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح۔ بخاری ۸۹۳]

(۱۴۷۰۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سب ذمہ دار ہو، تم سب سے پوچھا جائے گا۔ امیر لوگوں کا ذمہ دار ہے، اس سے عوام کے بارے میں پوچھا جائے گا۔ گھر کا فرد اعلیٰ اپنے گھر والوں کی طرف سے جوابدہ ہے، اس سے اس کے گھر والوں کے متعلق پوچھا جائے گا اور عورت اپنے خاوند کے گھر کی نگران ہے، اس سے اس کے بارے میں سوال ہوگا، آدمی کا غلام اپنے آقا کے مال کا محافظ ہے اس سے اس کے متعلق سوال ہوگا۔ تم میں ہر ایک شخص نگران ہے اور تم میں سے ہر ایک سے پوچھا جائے گا۔

(۱) باب مَا جَاءَ فِي عِظَمِ حَقِّ الزَّوْجِ عَلَى الْمَرْأَةِ

خاوند کا عورت کے ذمے کتنا بڑا حق ہے

(۱۴۷۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ : أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لأَحَدٍ لأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا لِمَا عَظَّمَ اللَّهُ مِنْ حَقِّهِ عَلَيْهَا . [صحيح لغيره]

(۱۴۷۰۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے، اس وجہ سے کہ اللہ نے اس کا بہت زیادہ حق عورت پر رکھا ہے۔

(۱۴۷۰۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الزِّيَادِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ النَّخَعِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ قَيْسٍ قَالَ : قَدِمْتُ الْحِيرَةَ فَرَأَيْتُ أَهْلَهَا يَسْجُدُونَ لِمَرْزُبَانٍ لَهُمْ فَقُلْتُ نَحْنُ كُنَّا أَحَقَّ أَنْ نَسْجُدَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا قَدِمْتُ عَلَيْهِ أَخْبَرْتُهُ بِالَّذِي رَأَيْتُ قُلْتُ : نَحْنُ كُنَّا أَحَقَّ أَنْ نَسْجُدَ لَكَ فَقَالَ : لاَ تَفْعَلُوا أَرَأَيْتَ لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِي أَكُنْتَ سَاجِدًا؟ . قُلْتُ : لاَ. قَالَ : فَلاَ تَفْعَلُوا فَإِنِّي لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا يُسْجَدُ لأَحَدٍ لأَمَرْتُ النِّسَاءَ أَنْ يَسْجُدْنَ لأَزْوَاجِهِنَّ لِمَا جَعَلَ اللَّهُ مِنْ حَقِّهِمْ عَلَيْهِنَّ .

رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ شَرِيكٍ فَقَالَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ. [حسن لغيره]

(۱۴۷۰۵) شعبی قیس سے نقل فرماتے ہیں کہ میں حیرہ شہر میں آیا تو وہاں کے لوگ اپنے سردار کو سجدہ کر رہے تھے۔ میں نے کہا کہ ہم زیادہ حق دار ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو سجدہ کریں، میں نے واپس آ کر جو دیکھا تھا نبی ﷺ کو بتایا اور کہا کہ ہم زیادہ حق رکھتے ہیں کہ آپ کو سجدہ کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کرنا کیا تم میری قبر کے پاس سے گزرو تو سجدہ کرو گے، میں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ایسا نہ کرو۔ اگر میں کسی کو سجدے کا حکم دیتا تو عورتوں کو حکم دیتا کہ وہ اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں، کیونکہ ان کے حقوق اللہ رب العزت نے ان پر رکھے ہیں۔

(۱۴۷۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي عَمَّتِي قَالَتْ : أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- فِي بَعْضِ الْحَاجَةِ فَقَالَ : أَيْ هَذِهِ أَذَاتُ بَعْلٍ أَنْتِ؟ . قُلْتُ : نَعَمْ. قَالَ :

كَيْفَ أَنْتِ لَهُ؟ . قَالَتْ :مَا آلُوهُ إِلاَّ مَا عَجَزْتُ عَنْهُ. قَالَ :فَأَيْنَ أَنْتِ مِنْهُ فَإِنَّمَا هُوَ جَنَّتُكِ وَنَارُكِ .

[صحيح۔ اخرجه الحميدی ۳۵۸]

(۱۴۷۰۶) حصین بن محصن کہتے ہیں کہ میری پھوپھی نے بیان کیا کہ میں نبی ﷺ کے پاس کسی کام کے لیے گئی تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیرا خاوند ہے؟ میں نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: تیری کیا حالت ہے اس کے لیے؟ اس نے کہا: میں کمی نہیں کرتی جب تک میں عاجز نہ آ جاؤں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس سے کہاں ہے؟ وہ تیری جنت اور جہنم ہے۔

(۱۴۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ نَهَارٍ الْعَبْدِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- بِابْنَةٍ لَهُ فَقَالَ :يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ ابْنَتِي قَدْ أَبَتْ أَنْ تَزَوَّجَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ -ﷺ- :أَطِيعِي أَبَاكِ . فَقَالَتْ : وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لاَ أَتَزَوَّجُ حَتَّى تُخْبِرَنِي مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ قَالَ :حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ أَنْ لَوْ كَانَتْ لَهُ قُرْحَةٌ فَلَحِسَتْهَا مَا أَدَّتْ حَقَّهُ . [حسن]

(۱۴۷۰۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص اپنی بیٹی کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری اس بیٹی نے شادی سے انکار کر دیا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے باپ کی اطاعت کرو۔ وہ کہنے لگی: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے جب تک آپ مجھے خاوند کا حق بیوی پر کیا ہے نہ بتائیں گے تو میں شادی نہ کروں گی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: خاوند کا حق بیوی پر اتنا ہے کہ اگر خاوند کو زخم ہو اور بیوی اس کے زخم کو چاٹ کر صاف کرے تب بھی خاوند کا حق ادا نہیں ہوتا۔

(۲) باب مَا جَاءَ فِي بَيَانِ حَقِّهِ عَلَيْهَا

خاوند کا بیوی پر کتنا حق ہے

(۱۴۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالاَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَأَبَتْ فَبَاتَ غَضْبَانًا لَعَنَتْهَا الْمَلاَئِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ الأَعْمَشِ. [صحيح۔ بخاری ۵۱۹۳۔ ۵۱۹۴]

(۱۴۷۰۸) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب مرد اپنی بیوی کو بستر پر بلائے تو وہ انکار کر دے

اور خاوند نے ناراضگی کی حالت میں رات گذاری تو فرشتے صبح تک اس عورت پر لعنت کرتے ہیں۔

(۱۴۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ : إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ مُهَاجِرَةً لِفِرَاشِ زَوْجِهَا لَعَنَتْهَا الْمَلاَئِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ أَوْ تُرَاجِعَ.

شَكَّ أَبُو دَاوُدَ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ ثُمَّ فِي رِوَايَةِ بَعْضِهِمْ : حَتَّى تُصْبِحَ. وَفِي رِوَايَةِ بَعْضِهِمْ : حَتَّى تَرْجِعَ . [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۰۹) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب عورت اپنے خاوند کا بستر چھوڑ کر رات گزارتی ہے تو اس کے صبح یا لوٹنے تک فرشتے لعنت کرتے ہیں۔

(ب) بعض کی روایات میں کہ وہ صبح کرے اور بعض کی روایات میں کہ وہ واپس پلٹے۔

(۱۴۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُلاَزِمُ بْنُ عَمْرٍو الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَدْرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ طَلْقٍ عَنْ أَبِيهِ طَلْقِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : إِذَا الرَّجُلُ دَعَا زَوْجَتَهُ لِحَاجَتِهِ فَلْتُجِبْهُ وَإِنْ كَانَتْ عَلَى التَّنُّورِ . [ضعيف]

(۱۴۷۱۰) حضرت طلق بن علی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جب مرد اپنی بیوی کو اپنی حاجت کے لیے بلائے تو اگر وہ تنور پر بھی ہو تو اس کی بات مانے۔

(۱۴۷۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى : أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ الشَّامَ فَرَآهُمْ يَسْجُدُونَ لِبَطَارِقَتِهِمْ وَأَسَاقِفَتِهِمْ فَرَوَّى فِي نَفْسِهِ أَنْ يَفْعَلَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ -ﷺ- فَلَمَّا قَدِمَ سَجَدَ بِالنَّبِيِّ -ﷺ- فَأَنْكَرَ ذَلِكَ قَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدِمْتُ الشَّامَ فَرَأَيْتُهُمْ يَسْجُدُونَ لِبَطَارِقَتِهِمْ وَأَسَاقِفَتِهِمْ فَرَوَّيْتُ فِي نَفْسِي أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ بِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لَوْ كُنْتُ آمِرًا أَحَدًا أَنْ يَسْجُدَ لأَحَدٍ لأَمَرْتُ الْمَرْأَةَ أَنْ تَسْجُدَ لِزَوْجِهَا فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لاَ تُؤَدِّي الْمَرْأَةُ حَقَّ رَبِّهَا عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تُؤَدِّيَ حَقَّ زَوْجِهَا كُلَّهُ حَتَّى إِنْ لَوْ سَأَلَهَا نَفْسَهَا وَهِيَ عَلَى قَتَبٍ أَعْطَتْهُ أَوْ قَالَ لَمْ تَمْنَعْهُ . [صحيح۔ بدون القصة]

(۱۴۷۱۱) عبد اللہ بن ابی اوفی فرماتے ہیں کہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ شام آئے تو انہوں نے دیکھا کہ وہ لوگ اپنے پادریوں کو سجدہ کرتے ہیں تو اس نے اپنے دل میں سوچا کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ ایسے کریں گے، وہ واپس آ کر نبی ﷺ کو سجدہ کرنے

لگے تو آپ ﷺ نے انکار کر دیا، وہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! میں شام آیا تو وہاں کے لوگ اپنے پادریوں کو سجدہ کر رہے تھے تو میں نے دل میں سوچا کہ میں آپ کے ساتھ ایسا کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میں کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت سے کہتا کہ وہ اپنے خاوند کو سجدہ کرے۔ اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے عورت اتنی دیر اللہ کا بھی حق ادا نہیں کر سکتی جب تک وہ اپنے خاوند کا حق ادا نہ کرے۔ اگر وہ اپنی ضرورت کا سوال کرے اور وہ پالان پر بھی ہو تب بھی اس کے پاس آئے یا فرمایا: اس کو نہ روکے۔

(۱۴۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزْجَاهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَصُومُ الْمَرْأَةُ وَبَعْلُهَا شَاهِدٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِ وَلاَ تَأْذَنُ فِي بَيْتِهِ وَهُوَ شَاهِدٌ إِلاَّ بِإِذْنِهِ وَمَا أَنْفَقَتْ مِنْ كَسْبِهِ عَنْ غَيْرِ أَمْرِهِ فَإِنَّ نِصْفَ أَجْرِهِ لَهُ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ كَمَا مَضَى. [صحيح۔ بخاری ۵۱۹۲]

(۱۴۷۱۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت خاوند کی موجودگی میں نفلی روزہ اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے اور اس کی موجودگی میں اس کی اجازت کے بغیر کسی کو گھر میں نہ آنے دے اور اس کی اجازت کے بغیر اس کے مال میں سے خرچ نہ کرے۔ بیشک خرچ کرنے کا نصف اجر اس کو ملے گا۔

(۱۴۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- : أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْهُ فَقَالَتْ : مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ: لاَ تَمْنَعُهُ نَفْسَهَا وَإِنْ كَانَتْ عَلَى ظَهْرِ قَتَبٍ وَلاَ تُعْطِي مِنْ بَيْتِهِ شَيْئًا إِلاَّ بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ ذَلِكَ كَانَ لَهُ الأَجْرُ وَعَلَيْهَا الْوِزْرُ وَلاَ تَصُومُ يَوْمًا تَطَوُّعًا إِلاَّ بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ أَثِمَتْ وَلَمْ تُؤْجَرْ وَلاَ تَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ فَإِنْ فَعَلَتْ لَعَنَتْهَا الْمَلاَئِكَةُ مَلاَئِكَةُ الْغَضَبِ وَمَلاَئِكَةُ الرَّحْمَةِ حَتَّى تَتُوبَ أَوْ تُرَاجِعَ . قِيلَ : وَإِنْ كَانَ ظَالِمًا قَالَ : وَإِنْ كَانَ ظَالِمًا . [ضعيف]

(۱۴۷۱۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے پوچھا: خاوند کا بیوی پر کیا حق ہے؟ فرمایا: وہ اپنے نفس کو اس سے نہ روکے اگرچہ وہ سواری پر ہی کیوں نہ ہو اور گھر سے کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر نہ دے۔ اگر تم نے کیا تو خاوند کو اجر اور تم کو گناہ ملے گا اور ایک دن کا نفلی روزہ بھی اس کی اجازت کے بغیر نہ رکھے۔ اگر ایسا کرو گی تو گنہگار ہو گی اجر بھی نہ ملے گا اور خاوند کی اجازت کے بغیر گھر سے بھی نہ نکلے۔ اگر ایسا کرو گی تو عذاب کے فرشتے اس کے واپس آنے تک لعنت کرتے رہیں گے۔ کہا گیا: اگر خاوند ظالم ہی ہو؟ فرمایا: اگرچہ وہ ظالم ہی کیوں نہ ہو۔

(۱۴۷۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ رَزِينٍ السُّلَمِيُّ

حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَبِي الأَزْهَرِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ قَالَ: أَنْ لاَ تَمْنَعَ نَفْسَهَا مِنْهُ وَلَوْ عَلَى قَتَبٍ فَإِذَا فَعَلَتْ كَانَ عَلَيْهَا إِثْمٌ. قَالَتْ: مَا حَقُّ الزَّوْجِ عَلَى زَوْجَتِهِ قَالَ: أَنْ لاَ تُعْطِيَ شَيْئًا مِنْ بَيْتِهِ إِلاَّ بِإِذْنِهِ.
تَفَرَّدَ بِهِ لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ فَإِنْ كَانَ حَفِظَهُمَا فَوَجْهُ الْحَدِيثِ الثَّابِتِ قَبْلَهُمَا فِي إِبَاحَةِ الإِنْفَاقِ مِنْ بَيْتِهِ أَنْ تُنْفِقَ مِمَّا أَعْطَاهَا الزَّوْجُ فِي قُوتِهَا وَبِذَلِكَ أَفْتَى أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۱۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک عورت آئی اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! خاوند کا بیوی پر کیا حق ہے؟ فرمایا کہ بیوی اپنے نفس کو اس سے نہ روکے اگرچہ سواری پر ہی کیوں نہ ہو، اگر ایسا کرے گی تو گنہگار ہوگی۔ عرض کرنے لگی: خاوند کا بیوی پر کیا حق ہے؟ فرمایا: گھر سے کوئی چیز اس کی اجازت کے بغیر نہ دے۔

نوٹ: بیوی اپنے خرچہ سے دے سکتی ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا بھی یہی فتویٰ ہے۔

(۱۴۷۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الأُمَوِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَكِيمِيُّ بِبَغْدَادَ قَالاَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ رُزَيْقٍ الطَّائِفِيُّ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ الْخُرَاسَانِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ يُخَامِرَ السَّكْسَكِيِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لاَ يَحِلُّ لاِمْرَأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ أَنْ تَأْذَنَ فِي بَيْتِ زَوْجِهَا وَهُوَ كَارِهٌ وَلاَ تَخْرُجَ وَهُوَ كَارِهٌ وَلاَ تُطِيعَ فِيهِ أَحَدًا وَلاَ تُخَشِّنَ بِصَدْرِهِ وَلاَ تَعْتَزِلَ فِرَاشَهُ وَلاَ تَضُرَّهُ فَإِنْ كَانَ هُوَ أَظْلَمَ مِنْهَا فَلْتَأْتِهِ حَتَّى تُرْضِيَهُ فَإِنْ هُوَ قَبِلَ مِنْهَا فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَقَبِلَ اللَّهُ عُذْرَهَا وَأَفْلَجَ حُجَّتَهَا وَلاَ إِثْمَ عَلَيْهَا وَإِنْ هُوَ أَبَى أَنْ يَرْضَى عَنْهَا فَقَدْ أَبْلَغَتْ عِنْدَ اللَّهِ عُذْرَهَا. [حسن]

(۱۴۷۱۵) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایسی عورت جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہے، اس کے لیے جائز نہیں کہ کسی کو اپنے خاوند کے گھر آنے کی اجازت دے جس کو وہ نہ پسند کرتا ہو اور نہ ہی وہ گھر سے اس کی ناراضگی کی صورت میں نکلے اور نہ ہی کسی دوسرے کی پیروی کرے اور نہ ہی اس کے دل میں سختی پیدا کرے اور نہ ہی اس کے بستر سے الگ ہو کر اس کو چھوڑ دے۔ اگرچہ وہ انسان ظالم ہی کیوں نہ ہو، تب بھی اسے راضی کرے۔ اگر وہ اس کی معذرت قبول کرتا ہے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے اور اللہ رب العزت بھی اس کا عذر قبول کریں گے اور اس کی دلیل کو موثر بنائیں گے اور اس کے ذمے کوئی گناہ نہ ہوگا۔ اگر وہ راضی ہونے سے انکار کردے تو اس نے اپنا عذر اللہ کے ہاں پہنچا دیا۔

(۳) باب مَا يُسْتَحَبُّ لَهَا رِعَايَتُهُ لِحَقِّ زَوْجِهَا وَإِنْ لَمْ يَلْزَمْهَا شَرْعًا

خاوند کے جو حقوق بیوی پر لازم نہیں ان کی رعایت کرنا بھی مستحب ہے

(۱۴۷۱۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

بَالَوَيْهِ الْمُزَكِّى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الإِبِلَ نِسَاءُ قُرَيْشٍ أَحْنَاهُ عَلَى وَلَدٍ فِي صِغَرِهِ وَأَرْعَاهُ عَلَى زَوْجٍ فِي ذَاتِ يَدِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح]

(۱۴۷۱۶) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بہترین عورتیں وہ ہیں جو اونٹوں کی سواری کرتی ہیں وہ قریشی عورتیں ہیں؛ کیونکہ وہ بچپن میں اپنی اولاد پر بہت زیادہ شفقت کرتی ہیں اور خاوند کے مال کی حفاظت کرتی ہیں۔

(۱۴۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَتْ: تَزَوَّجَنِي الزُّبَيْرُ وَمَا لَهُ فِي الأَرْضِ مِنْ مَالٍ وَلاَ مَمْلُوكٍ وَلاَ شَيْءٍ غَيْرَ فَرَسِهِ قَالَتْ فَكُنْتُ أَعْلِفُ فَرَسَهُ وَأَكْفِيهِ مُؤْنَتَهُ وَأَسُوسُهُ وَأَدُقُّ النَّوَى لِنَاضِحِهِ وَأَسْتَقِي الْمَاءَ وَأَخْرِزُ غَرْبَهُ وَأَعْجِنُ وَلَمْ أَكُنْ أُحْسِنُ أَخْبِزُ فَكَانَ تَخْبِزُ لِي جَارَاتٌ مِنَ الأَنْصَارِ وَكُنَّ نِسْوَةَ صِدْقٍ قَالَتْ وَكُنْتُ أَنْقُلُ النَّوَى مِنْ أَرْضِ الزُّبَيْرِ الَّتِي أَقْطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى رَأْسِي وَهِيَ عَلَى ثُلُثَيْ فَرْسَخٍ قَالَتْ فَجِئْتُ وَالنَّوَى عَلَى رَأْسِي فَلَقِيتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَمَعَهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَدَعَانِي ثُمَّ قَالَ: إِخْ إِخْ. لِيَحْمِلَنِي خَلْفَهُ قَالَتْ فَاسْتَحْيَيْتُ وَعَرَفْتُ غَيْرَتَهُ فَقَالَ: وَاللَّهِ لَحَمْلُكِ عَلَى رَأْسِكِ أَشَدُّ مِنْ رُكُوبِكِ مَعَهُ. قَالَتْ حَتَّى أَرْسَلَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِخَادِمٍ تَكْفِينِي سِيَاسَةَ الْفَرَسِ فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَنِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مَحْمُودٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۱۷) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ زبیر نے مجھ سے شادی کی تو اس کے پاس زمین مال اور غلام نہ تھے سوائے گھوڑے کے۔ کہتی ہیں: میں گھوڑے کے لیے گھاس لاتی اور ان کے کام کرتی، گھوڑے کا خیال رکھتی اور اس کے لیے گھٹلیاں پیستی پانی پلاتی اور مہمانوں کا خیال رکھتی، آٹا گھوندتی لیکن میں روٹی اچھی نہ پکا سکتی تھی۔ انصاری بچیاں مجھے روٹی پکا کر دیتی اور وہ سچی عورتیں تھیں۔ کہتی ہیں: میں زبیر کی زمین سے اپنے سر پر دو تہائی فرسخ کے فاصلہ سے کھجور کی گٹھلیاں لے کر آتی۔ فرماتی ہیں: میں گٹھلیاں لے کر آ رہی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ملی۔ آپ ﷺ کے پاس صحابہ رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت تھی تو آپ ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا: میرے پیچھے سوار ہو جاؤ۔ کہتی ہیں: میں نے شرم محسوس کی اور آپ ﷺ کی غیرت کو پہچانا۔ آپ نے فرمایا: گٹھلیوں کو سر پر اٹھانا یہ سوار ہونے سے زیادہ مشکل ہے۔ فرماتی ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے میرے پاس ایک

خادم بھیج دیا جو میرے پاس گھوڑے کی دیکھ بھال سے کفایت کرتا تھا گویا کہ اس نے مجھے آزاد کر دیا۔

(۱۴۷۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَالَ سُلَيْمَانُ أَظُنُّهُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :شَكَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَا تَلْقَى مِنْ أَثَرِ الرَّحَى فِي يَدِهَا قَالَ فَذَهَبَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَسْأَلُهُ خَادِمًا فَلَمْ تَرَهُ قَالَ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَلَمَّا جَاءَ ذَكَرَتْ لَهُ قَالَ فَجَاءَنَا وَقَدْ أَخَذْنَا مَضَاجِعَنَا فَذَهَبْتُ أَقُومُ فَقَالَ: مَكَانَكَ. ثُمَّ جَلَسَ بَيْنَنَا حَتَّى وَجَدْتُ بَرْدَ قَدَمِهِ عَلَى صَدْرِي. فَقَالَ :أَلاَ أَدُلُّكُمَا عَلَى مَا هُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ إِذَا أَخَذْتُمَا مَضَاجِعَكُمَا فَسَبِّحَا ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ وَاحْمَدَا ثَلاَثًا وَثَلاَثِينَ وَكَبِّرَا أَرْبَعًا وَثَلاَثِينَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكُمَا مِنْ خَادِمٍ. وَقَالَ خَالِدٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ التَّسْبِيحُ أَرْبَعًا وَثَلاَثِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَلَمْ يَذْكُرِ الشَّكَّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ شُعْبَةَ

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۷۱۸) سلمان رضی اللہ عنہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے چکی پیسنے کی وجہ سے جو نشانات اس کے ہاتھ میں پڑ گئے تھے اس کی شکایت کی۔ کہتے ہیں کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس خادم مانگنے گئی تو آپ نے اس کی طرف دھیان نہ دیا۔ راوی کہتا ہے کہ حضرت فاطمہ نے اس کا تذکرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کیا، جب آپ آئے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو بتایا۔ راوی کہتے ہیں کہ آپ ہمارے پاس آئے، ہم سونے کی تیاری کر رہے تھے تو میں اٹھا۔ آپ نے فرمایا: اپنی جگہ پر رہو، پھر آپ ہمارے درمیان بیٹھ گئے تو میں نے آپ کے پاؤں کی ٹھنڈک اپنے سینے میں محسوس کی۔ آپ نے فرمایا: کیا میں تم دونوں کو وہ چیز نہ بتاؤں جو تمہارے لیے خادم سے بھی بہتر ہو۔ جب تم دونوں سونے لگو تو ۳۳ بار سبحان اللہ ۳۳ بار الحمد للہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر پڑھ لیا کرو۔ یہ تمہارے لیے خادم سے بھی بہتر ہے۔ خالد ابن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ سبحان اللہ ۳۴ مرتبہ۔

(۴) باب كَرَاهِيَةِ كُفْرَانِهَا مَعْرُوفَ زَوْجِهَا

خاوند کی اچھائی کی ناشکری کرنا مکروہ ہے

(۱۴۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- فِي قِصَّةِ الْخُسُوفِ :وَأُرِيتُ النَّارَ فَلَمْ أَرَ كَالْيَوْمِ مَنْظَرًا أَفْظَعَ وَرَأَيْتُ أَكْثَرَ أَهْلِهَا النِّسَاءَ. قَالُوا :بِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ :بِكُفْرِهِنَّ. قِيلَ :أَيَكْفُرْنَ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ؟ قَالَ :يَكْفُرْنَ الْعَشِيرَ

وَيَكْفُرْنَ الإِحْسَانَ لَوْ أَحْسَنْتَ إِلَى إِحْدَاهُنَّ ثُمَّ رَأَتْ مِنْكَ شَيْئًا قَالَتْ مَا رَأَيْتُ مِنْكَ خَيْرًا قَطُّ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۱۹) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے خسوف کے قصہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ مجھے جہنم دکھائی گئی تو میں اس سے بڑھ کر گھبراہٹ والا منظر کوئی نہ دیکھا تھا اور میں نے جہنم میں زیادہ عورتیں دیکھیں۔ صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! کیوں آپ نے فرمایا: ان کی ناشکری کی وجہ سے۔ کہا گیا: کیا وہ اللہ کی ناشکری کرتی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ خاوندوں اور احسان کی ناشکری کرتی ہیں۔ اگر آپ ان پر احسان کرتے رہے، پھر بھی آپ کی جانب سے تکلیف پہنچ جائے، وہ کہہ دیتی ہیں کہ میں نے تجھ سے کبھی بھلائی پائی ہی نہیں ہے۔

(۱۴۷۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَمْدَانَ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا شَاذُّ بْنُ فَيَّاضٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :لاَ يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَى امْرَأَةٍ لاَ تَشْكُرُ لِزَوْجِهَا وَهِيَ لاَ تَسْتَغْنِي عَنْهُ.

هَكَذَا أَتَى بِهِ مَرْفُوعًا وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ غَيْرُ مَرْفُوعٍ.[صحيح]

(۱۴۷۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ رب العزت ایسی عورت کی طرف نظر رحمت سے نہ دیکھیں گے جو اپنے خاوند کی ناشکری کرتی ہے اور یہ اس سے مستغنی بھی نہیں ہے۔

(۵)باب لاَ تُطِيعُ الْمَرْأَةُ زَوْجَهَا فِي مَعْصِيَةٍ

عورت نافرمانی میں خاوند کی اطاعت نہ کرے

(۱۴۷۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ :عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاَءً قَالاَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَاكِهِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسَرَّةَ حَدَّثَنَا خَلاَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ الْمَكِّيُّ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ امْرَأَةً مِنَ الأَنْصَارِ زَوَّجَتِ ابْنَةً لَهَا فَاشْتَكَتْ فَسَقَطَ شَعَرُهَا فَجَاءَ تْ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَتْ : إِنَّ زَوْجَهَا أَمَرَنِي أَنْ أَصِلَ فِي شَعَرِهَا فَقَالَ :لاَ إِنَّهُ قَدْ لُعِنَ الْمُوصِلاَتُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَلاَّدِ بْنِ يَحْيَى. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۲۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک انصاری عورت نے اپنی بیٹی کی شادی کی تو بیمار ہونے کی وجہ سے اس کی بال گر گئے تو وہ اپنی بیٹی کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئی اور اس کا تذکرہ آپ ﷺ سے کیا۔ اس نے کہا کہ اس کے خاوند مجھے حکم دیا ہے کہ میں اس کے بال لگوا دوں آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں کیونکہ بال لگوانے والیوں پر لعنت کی گئی ہے۔

(۶) باب حَقِّ الْمَرْأَةِ عَلَى الرَّجُلِ

عورت کا مرد کے ذمے کیا حق ہے

(۱۴۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَإِذَا شَهِدَ أَمْرًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِخَيْرٍ أَوْ لِيَسْكُتْ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ فَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ مِنَ الضِّلَعِ أَعْلاَهُ فَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَصْرٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْجُعْفِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ حُسَيْنٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۲۲) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہو جب اس کے پاس کوئی معاملہ آئے تو بہتر بات کہے یا خاموش رہے۔ عورتوں کے بارے میں بھلائی کی نصیحت کو قبول کرو؛ کیونکہ عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلیوں میں سے سب سے ٹیڑھی پسلی اوپر والی ہے۔ اگر آپ اس کو سیدھا کرنا چاہیں گے تو توڑ ڈالیں گے اور اگر اس کو چھوڑ دیں گے تو ہمیشہ ٹیڑھی رہے گی۔

(۱۴۷۲۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ لَنْ تَسْتَقِيمَ لَكَ عَلَى طَرِيقَةٍ فَإِنِ اسْتَمْتَعْتَ بِهَا اسْتَمْتَعْتَ وَبِهَا عِوَجٌ وَإِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهَا كَسَرْتَهَا وَكَسْرُهَا طَلاَقُهَا .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت پسلی سے پیدا کی گئی ہے آپ ہرگز اس کو سیدھا نہیں کر سکتے۔ اگر آپ اس سے فائدہ اٹھانا چاہیں تو اس کے ٹیڑھے پن کے ہوتے ہوئے فائدہ اٹھاؤ۔ اگر آپ کو سیدھا کرنا چاہیں گے تو توڑ ڈالیں گے اور اس کا توڑنا طلاق ہے۔

(۱۴۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فِي قِصَّةِ حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- وَخُطْبَتِهِ

بِعَرَفَةَ قَالَ : فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ وَإِنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لاَ يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ مسلم ۱۲۱۸]

(۱۴۷۲۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج کے قصہ اور آپ کے عرفہ میں خطبہ دینے کے بارے میں ارشاد فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈر جاؤ، کیونکہ تم نے ان کو اللہ کی امانت سمجھ کر لیا ہے اور نکاح کے ذریعے تم نے ان کی شرمگاہوں کو حلال کیا ہے اور بے شک تمہارا ان کے ذمے یہ حق ہے کہ جن کو تم ناپسند کرتے ہو اور تمہارے بستر پر کبھی نہ آئیں۔ اگر وہ عورتیں ایسا کریں تو ان کو نہ ظاہر ہونے والی مار مارو اور عورتوں کا حق تمہارے ذمے یہ ہے ان کو کھلانا اور اچھائی کے ساتھ پہننا۔

(۱٤٧٢٥) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَزِينٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ لَفْظًا عَنْ دَاوُدَ الْوَرَّاقِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ الْقُشَيْرِيِّ قَالَ : أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا دُفِعْتُ إِلَيْهِ قَالَ : أَمَا إِنِّي سَأَلْتُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُعِينَنِي عَلَيْكُمْ بِالسَّنَةِ تُحْفِيكُمْ وَبِالرُّعْبِ أَنْ يَجْعَلَهُ فِي قُلُوبِكُمْ . قَالَ فَقَالَ بِيَدَيْهِ جَمِيعًا : أَمَا إِنِّي قَدْ حَلَفْتُ هَكَذَا وَهَكَذَا أَنْ لاَ أُؤْمِنَ بِكَ وَلاَ أَتْبَعَكَ فَمَا زَالَتِ السَّنَةُ تُحْفِينِي وَالرُّعْبُ يُجْعَلُ فِي قَلْبِي حَتَّى قُمْتُ بَيْنَ يَدَيْكَ أَفَاللَّهِ الَّذِي أَرْسَلَكَ أَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَكَ بِمَا تَقُولُ؟ قَالَ : نَعَمْ .

قَالَ : وَهُوَ أَمَرَكَ بِمَا تَأْمُرُنَا؟ قَالَ : نَعَمْ . قَالَ : فَمَا تَقُولُ فِي نِسَائِنَا؟ قَالَ : هُنَّ حَرْثٌ لَكُمْ فَأْتُوا حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَأَطْعِمُوهُنَّ مِمَّا تَأْكُلُونَ وَاكْسُوهُنَّ مِمَّا تَلْبَسُونَ وَلاَ تَضْرِبُوهُنَّ وَلاَ تُقَبِّحُوهُنَّ . قَالَ : فَيَنْظُرُ أَحَدُنَا إِلَى عَوْرَةِ أَخِيهِ إِذَا اجْتَمَعْنَا؟ قَالَ : لاَ . قَالَ : فَإِذَا تَفَرَّقْنَا؟ قَالَ : فَضَمَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِحْدَى فَخِذَيْهِ عَلَى الأُخْرَى ثُمَّ قَالَ : اللَّهُ أَحَقُّ أَنْ تَسْتَحْيُوا . قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ : يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِمُ الْفِدَامُ فَأَوَّلُ مَا يَنْطِقُ مِنَ الإِنْسَانِ كَفُّهُ وَفَخِذُهُ . [ضعيف]

(۱۴۷۲۵) سعید بن حکیم اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، جب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے پیش کیا گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں اللہ رب العزت سے سوال کیا ہے کہ وہ تمہارے خلاف میری مدد کرے، ایسی قحط سالی کے ذریعے جو تمہیں ہلاک کر دے اور ایسے رعب کے ذریعے جو تمہارے دلوں میں بیٹھ جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے ہوا اور کہنے لگا: میں نے اس طرح قسم کھائی ہے کہ میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان نہ لاؤں گا اور نہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کروں گا کہ جب تک قحط سالی مجھے برباد کر دے اور میرے دل میں رعب بیٹھ جائے اور میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم

کے سامنے کھڑا کیا جاؤں۔ کیا اللہ کی قسم! اللہ نے آپ ﷺ کو مبعوث کیا ہے اور جو آپ ﷺ کہہ رہے ہیں کیا یہ اللہ کا حکم ہے؟ فرمایا: ہاں۔ اس نے کہا: جو آپ ہمیں حکم دے رہے ہیں یہ اللہ نے آپ کو دیا ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں، اس نے کہا: آپ ہماری عورتوں کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ تمہاری کھتیاں ہیں، تم اپنی کھیتی میں آؤ جیسے چاہو اور ان کو کھلاؤ جہاں سے تم کھاتے ہو اور ان کو پہناؤ جو تم پہنتے ہو اور تم ان کو نہ مارو اور نہ برا بھلا کہو۔ اس نے کہا: جب ہم جمع ہوں تو کیا ایک دوسرے کی شرمگاہ کو دیکھ سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، اس نے کہا: جب ہم جدا جدا ہوں؟ تب کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ایک ران پر دوسری ران کو رکھا اور فرمایا: اللہ زیادہ حق دار ہے کہ تم اس سے حیا کرو۔ کہتے ہیں کہ میں نے آپ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن لوگوں کو جمع کیا جائے گا ان کے منہ بند کر دیے جائیں گے تو انسان کے سب سے پہلے ہتھیلی اور ران کلام کرے گی۔

(۱۴۷۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- : مَا حَقُّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ؟ قَالَ : أَنْ يُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمَ وَيَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَى وَلاَ يَهْجُرَ إِلاَّ فِي الْبَيْتِ وَلاَ يَضْرِبِ الْوَجْهَ وَلاَ يُقَبِّحْ . [حسن]

(۱۴۷۲۶) حکیم بن معاویہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: عورت کا مرد پر کیا حق ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ وہ اس کو کھلائے جب کھائے اور اس کو پہنائے جب پہنے اور گھر کے اندر چھوڑ دے۔ چہرے پر نہ مارے اور نہ ہی برا بھلا کہے۔

(۱۴۷۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ تَمِيمٍ الْقَنْطَرِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمْرَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ وَأَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّى قَالُوا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ أَبِي أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ آخَرَ .

لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى : الْفَرْكُ الْبُغْضُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح۔ مسلم ۱۴٦۹]

(۱۴۷۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن مرد مومنہ عورت سے بغض نہ رکھے۔ اگر وہ اس کی ایک عادت کو ناپسند کرتا ہے تو دوسری کو پسند کرتا ہے۔

(۱۴۷۲۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِنِّي لأُحِبُّ أَنْ أَتَزَيَّنَ لِلْمَرْأَةِ كَمَا أُحِبُّ أَنْ تَزَيَّنَ لِي لأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ﴾ وَمَا أُحِبُّ أَنْ أَسْتَطِفَّ جَمِيعَ حَقِّي عَلَيْهَا لأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ ﴿وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ﴾ [صحيح]

(۱۴۷۲۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں پسند کرتا ہوں کہ عورت کے لیے زینت اختیار کروں جیسا کہ مجھے پسند ہے کہ عورت میرے لیے زینت کرے۔ کیونکہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں: ﴿وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوفِ﴾ [البقرة ۲۲۸] اور ان عورتوں کے حقوق بھی ہیں جیسے مردوں کے حقوق ان کے ذمے ہیں، اچھائی کے ساتھ ہیں پسند کرتا ہوں کہ سارے میرے حقوق عورت کے ذمہ ہوں، کیونکہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں: ﴿وَلِلرِّجَالِ عَلَيْهِنَّ دَرَجَةٌ﴾ ''مردوں کو عورتوں پر فوقیت حاصل ہے۔''

(۷) باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَصَّالَحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ

اللہ کا فرمان ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ﴾ [النساء ۱۲۸] ''اگر عورت اپنے خاوند سے لڑائی یا اعراض سے ڈرے تو ان دونوں پر کوئی گناہ نہیں کہ وہ آپس میں صلح کر لیں، صلح بہتر ہے''

(۱۴۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قَوْلِهِ ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ قَالَتْ: أُنْزِلَتْ فِي الْمَرْأَةِ تَكُونُ عِنْدَ الرَّجُلِ لاَ يَسْتَكْثِرُ مِنْهَا فَيُرِيدُ أَنْ يُطَلِّقَهَا وَيَتَزَوَّجَ غَيْرَهَا فَتَقُولُ: لاَ تُطَلِّقْنِي وَأَمْسِكْنِي وَأَنْتَ فِي حِلٍّ مِنَ النَّفَقَةِ وَالْقِسْمَةِ لِي. فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿لاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا﴾ الآيَةَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلاَمٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.
[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۲۹) ہشام بن عروہ رحمہ اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اللہ کے اس فرمان: ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ

مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا اَوْ اِعْرَاضًا﴾ [النساء ۱۲۸] کے متعلق فرماتی ہیں: یہ آیت ایسی عورت کے بارے میں نازل ہوئی جو اپنے خاوند سے زیادہ مال نہ مانگتی تھی لیکن پھر بھی خاوند اسے طلاق دے کر کسی دوسری عورت سے شادی کرنا چاہتا تھا تو وہ کہتی: مجھے طلاق نہ دو اپنے پاس روکے رکھو اور آپ کو خرچے اور باری کی تقسیم میں اختیار ہے تو اللہ رب العزت نے فرمایا: ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا اَنْ يُّصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَ الصُّلْحُ خَيْرٌ﴾ [النساء ۱۲۸]

(۱۴۷۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ :أَنَّ ابْنَةَ مُحَمَّدِ بْنِ مَسْلَمَةَ كَانَتْ عِنْدَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَكَرِهَ مِنْهَا أَمْرًا إِمَّا كِبَرًا أَوْ غَيْرَهُ فَأَرَادَ طَلاَقَهَا فَقَالَتْ :لاَ تُطَلِّقْنِي وَاقْسِمْ لِي مَا بَدَا لَكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا﴾ الآيَةَ. [صحیح]

(۱۴۷۳۰) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محمد بن مسلمہ کی بیٹی رافع بن خدیج کے نکاح میں تھی تو انہیں اس کی کوئی عادت اچھی نہ لگی تکبر یا کوئی اور تھی۔ اس نے طلاق دینے کا ارادہ کر لیا۔ وہ کہنی لگیں: مجھے طلاق نہ دو اور میرے لیے اپنی مرضی سے باری تقسیم کر لینا تو اللہ رب العزت نے یہ آیت نازل کی؟ ﴿وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا﴾ [النساء ۱۲۸]

(۱۴۷۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ :أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ :أَنَّ السُّنَّةَ فِي هَاتَيْنِ الآيَتَيْنِ اللَّتَيْنِ ذَكَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمَا نُشُوزَ الْمَرْءِ وَإِعْرَاضَهُ عَنِ امْرَأَتِهِ فِي قَوْلِهِ ﴿ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا اَوْ اِعْرَاضًا﴾ إِلَى تَمَامِ آيَتَيْنِ أَنَّ الْمَرْءَ إِذَا نَشَزَ عَنِ امْرَأَتِهِ وَآثَرَ عَلَيْهَا فَإِنَّ مِنَ الْحَقِّ عَلَيْهِ أَنْ يَعْرِضَ عَلَيْهَا أَنْ يُطَلِّقَهَا أَوْ تَسْتَقِرَّ عِنْدَهُ عَلَى مَا كَانَتْ مِنْ أَثَرَةٍ فِي الْقَسْمِ مِنْ نَفْسِهِ وَمَالِهِ فَإِنِ اسْتَقَرَّتْ عِنْدَهُ عَلَى ذَلِكَ وَكَرِهَتْ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلاَ حَرَجَ عَلَيْهِ فِيمَا آثَرَ عَلَيْهَا مِنْ ذَلِكَ فَإِنْ لَمْ يَعْرِضْ عَلَيْهَا الطَّلاَقَ وَصَالَحَهَا عَلَى أَنْ يُعْطِيَهَا مِنْ مَالِهِ مَا تَرْضَى وَتَقَرَّ عِنْدَهُ عَلَى الأَثَرَةِ فِي الْقَسْمِ مِنْ مَالِهِ وَنَفْسِهِ صَلَحَ لَهُ ذَلِكَ وَجَازَ صُلْحُهُمَا عَلَيْهِ كَذَلِكَ ذَكَرَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَسُلَيْمَانُ الصُّلْحَ الَّذِي قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (لاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَصَّالَحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ) وَقَدْ ذُكِرَ لِي أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ الأَنْصَارِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- كَانَتْ عِنْدَهُ امْرَأَةٌ حَتَّى إِذَا كَبِرَتْ تَزَوَّجَ عَلَيْهَا فَتَاةً شَابَّةً فَآثَرَ عَلَيْهَا الشَّابَّةَ فَنَاشَدَتْهُ الطَّلاَقَ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً ثُمَّ أَمْهَلَهَا حَتَّى إِذَا كَادَتْ تَحِلُّ رَاجَعَهَا ثُمَّ عَادَ فَآثَرَ الشَّابَّةَ عَلَيْهَا فَنَاشَدَتْهُ الطَّلاَقَ فَطَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً أُخْرَى ثُمَّ أَمْهَلَهَا حَتَّى إِذَا كَادَتْ تَحِلُّ رَاجَعَهَا ثُمَّ عَادَ فَآثَرَ الشَّابَّةَ عَلَيْهَا فَنَاشَدَتْهُ الطَّلاَقَ فَقَالَ لَهَا :مَا شِئْتِ إِنَّمَا بَقِيَتْ لَكِ تَطْلِيقَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِنْ شِئْتِ اسْتَقْرَرْتِ عَلَى مَا تَرَى مِنَ الأَثَرَةِ وَإِنْ شِئْتِ فَارَقْتُكِ. فَقَالَتْ :لاَ بَلْ أَسْتَقِرُّ عَلَى الأَثَرَةِ فَأَمْسَكَهَا عَلَى

ذَلِكَ فَكَانَ ذَلِكَ صُلْحَهُمَا وَلَمْ يَرَ رَافِعٌ عَلَيْهِ إِثْمًا حِينَ رَضِيَتْ بِأَنْ تَسْتَقِرَّ عِنْدَهُ عَلَى الأُثْرَةِ فِيمَا آثَرَ بِهِ عَلَيْهَا. [صحیح]

(۱۴۷۳۱) سعید بن مسیب اور سلیمان بن یسار رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ان دو آیات میں سنت طریقہ جو اللہ رب العزت نے مرد کی لڑائی اور اعراض عورت سے ذکر کیا ہے: ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ [النساء ۱۲۸] جب مرد اپنی بیوی سے لڑائی یا اس پر کسی کو ترجیح دیتا ہے۔ یہ مرد کا حق ہے کہ اس سے اعراض کرے یا طلاق دے دے یا وہ اس کے پاس ٹھہری رہے اگرچہ وہ اپنے مال اور نفس میں کسی دوسری کو اس پر ترجیح دے۔ اگر عورت اس کے پاس رہنا چاہیے اور طلاق لینا پسند نہ کرے تو مرد کا کسی دوسری کو اس پر ترجیح دینے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر مرد طلاق نہ دے بلکہ عورت کو اتنا مال دینے پر رضامند ہو، جتنا وہ لینا چاہے تو وہ عورت مال اور باری کی تقسیم کی ترجیح میں اس کے پاس رہنا چاہتی ہے، دونوں کے درمیان صلح جائز ہے، ایسے ہی سعید بن مسیب اور سلیمان بن یسار نے صلح کا تذکرہ کیا ہے: ﴿فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا وَالصُّلْحُ خَيْرٌ﴾ [النساء ۱۲۸] حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے نکاح میں ایک عورت تھی، جب وہ بوڑھی ہوگئی تو انہوں نے ایک نوجوان لڑکی سے شادی کر لی۔ بوڑھی عورت نے طلاق کا مطالبہ کر دیا تو رافع بن خدیج نے طلاق دے دی، پھر اس کو روکے رکھا جب حلال ہونے کے قریب ہوئی تو اس سے رجوع کر لیا، پھر نوجوان لڑکی کو رافع نے ان پر ترجیح دی تو اس نے دوبارہ طلاق کا مطالبہ کر دیا تو رافع نے دوسری طلاق بھی دے دی۔ پھر روکے رکھا اور حلال ہونے کے قریب پھر رجوع کر لیا۔ پھر رافع نے نوجوان لڑکی کو ترجیح دی تو بوڑھی نے پھر طلاق کا مطالبہ کر دیا، رافع فرمانے لگے: اب آخری موقع ہے اگر چاہو تو میں طلاق دے دیتا ہوں، اگر اس ترجیح پر باقی رہنا چاہو تو درست۔ وگرنہ جدا کر دیتا ہوں تو اس بوڑھی نے اس پر ترجیح پر باقی رہنے کو پسند کر لیا۔ تو انہوں نے روکے رکھا، یہ ان دونوں کے درمیان صلح تھی۔ تو رافع نے اس ترجیح پر گناہ نہیں سمجھا جب وہ رہنے پر رضامندی ہوگئی۔

(۱۴۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- تُوُفِّيَ عَنْ تِسْعِ نِسْوَةٍ وَكَانَ يَقْسِمُ لِثَمَانٍ. [صحیح]

(۱۴۷۳۲) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ فوت ہوئے تو آپ ﷺ کی نو بیویاں تھیں اور باری آٹھ کے لیے تقسیم کرتے تھے۔

(۱۴۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَلِيمٍ الْمَرْوَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ وَكَانَ يَقْسِمُ لِكُلِّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا غَيْرَ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتَ زَمْعَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا وَلَيْلَتَهَا لِعَائِشَةَ

زَوْجِ النَّبِیِّ -ﷺ- تَبْتَغِی بِذَلِكَ رِضَا رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.
رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ فِی الصَّحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتِلٍ وَحِبَّانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحیح۔ بخاری]

(۱۴۷۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کا ارادہ فرماتے تو اپنی عورتوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے۔ جس کے نام قرعہ نکلتا اس کو ساتھ لے جاتے اور آپ ﷺ حضرت سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا کے علاوہ تمام عورتوں کے لیے باری تقسیم کرتے؛ کیونکہ سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا نے اپنی باری نبی ﷺ کی رضامندی کے لیے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کردی تھی۔

(۱۴۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِی أَبُو الْوَلِیدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْیَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِی شَیْبَةَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِیهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمَّا أَنْ كَبِرَتْ سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا وَهَبَتْ یَوْمَهَا لِعَائِشَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- یَقْسِمُ لَهَا بِیَوْمِ سَوْدَةَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِی الصَّحِیحِ عَنْ أَبِی بَكْرِ بْنِ أَبِی شَیْبَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِیُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.
[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۷۳۴) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سودہ بنت زمعہ رضی اللہ عنہا بوڑھی ہوگئیں تو انہوں نے اپنی باری عائشہ رضی اللہ عنہا کو ہبہ کر دی تھی تو نبی ﷺ سودہ کا دن بھی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے مقرر کرتے تھے۔

(۱۴۷۳۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا یُونُسُ بْنُ حَبِیبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَیْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَظُنُّهُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: خَشِیَتْ سَوْدَةُ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا أَنْ یُطَلِّقَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: یَا رَسُولَ اللَّهِ لاَ تُطَلِّقْنِی وَأَمْسِكْنِی وَاجْعَلْ یَوْمِی لِعَائِشَةَ فَفَعَلَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الآیَةُ ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ قَالَ: فَمَا اصْطَلَحَا عَلَیْهِ مِنْ شَیْءٍ فَهُوَ جَائِزٌ. [حسن لغیرہ]

(۱۴۷۳۵) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ڈر گئیں کہ کہیں رسول اللہ ﷺ انہیں طلاق نہ دے دیں تو کہنے لگیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے طلاق نہ دیں اور مجھے اپنے پاس رکھیں اور میرا دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے مقرر کرلیں تو آپ ﷺ نے ایسا کرلیا: ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ [النساء ۱۲۸] فرماتے ہیں کہ میاں بیوی کسی بات پر صلح کرلیں وہ جائز ہے۔

(۱۴۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِیزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِیُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِیدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِی الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِیهِ قَالَ: أُنْزِلَ فِی سَوْدَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا وَأَشْبَاهِهَا ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا﴾ وَذَلِكَ أَنَّ سَوْدَةَ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتِ امْرَأَةً قَدْ أَسَنَّتْ فَفَرِقَتْ أَنْ یُفَارِقَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَضَنَّتْ

بِمَكَانِهَا مِنْهُ وَعَرَفَتْ مِنْ حُبِّ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَائِشَةَ وَمَنْزِلَتِهَا مِنْهُ فَوَهَبَتْ يَوْمَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَبِلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ مَوْصُولاً كَمَا سَبَقَ ذِكْرُهُ فِي أَوَّلِ كِتَابِ النِّكَاحِ. [حسن لغیرہ]

(۱۴۷۳۶) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ آیت حضرت سودہ رضی اللہ عنہا اور اس جیسی عورتوں کے بارے میں نازل ہوئی: ﴿وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا﴾ [النساء ۱۲۸] کہ حضرت سودہ رضی اللہ عنہا ایسی عورت تھی جو بوڑھی ہو گئیں اور پریشان ہوئیں کہ کہیں رسول اللہ ﷺ مجھے جدا نہ کر دیں اور وہ رسول اللہ ﷺ کی محبت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں اور ان کے مرتبہ اور مقام کو جانتی تھیں تو انہوں نے اپنی باری حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے لیے ہبہ کر دی تو رسول اللہ ﷺ نے اس کو قبول کر لیا۔

(۸) باب الْمَرْأَةِ تَرْجِعُ فِيمَا وَهَبَتْ مِنْ يَوْمِهَا

عورت اپنے ہبہ کیے ہوئے دن میں رجوع کر سکتی ہے

(۱۴۷۳۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ فِي قَوْلِهِ ﴿وَإِنِ امْرَأَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوزًا أَوْ إِعْرَاضًا فَلاَ جُنَاحَ عَلَيْهِمَا أَنْ يَصَّالَحَا بَيْنَهُمَا صُلْحًا﴾ قَالَ: هُوَ الرَّجُلُ تَكُونُ عِنْدَهُ امْرَأَتَانِ فَتَكُونُ إِحْدَاهُمَا قَدْ عَجَزَتْ أَوْ تَكُونُ دَمِيمَةً فَيُرِيدُ فِرَاقَهَا فَتُصَالِحُهُ عَلَى أَنْ يَكُونَ عِنْدَهَا لَيْلَةً وَعِنْدَ الأُخْرَى لَيْلَتَيْنِ وَلاَ يُفَارِقُهَا فَمَا طَابَتْ بِهِ نَفْسُهَا فَلاَ بَأْسَ بِهِ فَإِنْ رَجَعَتْ سَوَّى بَيْنَهُمَا. [صحیح]

(۱۴۷۳۷) حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اللہ کے اس فرمان: ﴿وَ اِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا﴾ [النساء ۱۲۸] کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ایک شخص جس کے نکاح میں دو عورتیں تھیں، ایک بوڑھی یا سیاہ رنگ کی تھی تو اس نے طلاق دینے کا ارادہ کر لیا تو عورت نے صلح کر لی کہ اس کے پاس ایک رات اور دوسری کے پاس دو راتیں رہ لیا کرے۔ جب اس کا نفس اچھا ہو جائے تو پھر کوئی حرج نہیں ہے کہ وہ رجوع کرلے کہ دونوں میں برابر کی باری تقسیم کرلے۔

(۹) باب الرَّجُلِ لاَ يُفَارِقُ الَّتِي رَغِبَ عَنْهَا وَلاَ يَعْدِلُ لَهَا

مرد ایسی عورت کو جدا نہ کرے جس سے بے رغبتی کرتا ہے اور انصاف نہیں کرتا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: جَبَرْتُهُ عَلَى الْقَسْمِ لَهَا.

(۱۴۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَأَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ سِنَانٍ الْعَوَقِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :مَنْ كَانَتْ لَهُ امْرَأَتَانِ فَمَالَ إِلَى إِحْدَاهُمَا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَأَحَدُ شِقَّيْهِ سَاقِطٌ .

وَفِي رِوَايَةِ عَفَّانَ :مَائِلٌ . [صحیح]

(۱۴۷۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی دو بیویاں ہوں وہ ایک سے میلان رکھتا ہے تو وہ قیامت کے دن آئے گا کہ اس کی ایک جانب فالج زدہ ہوگی۔

(۱۰)باب مَا جَاءَ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ﴾ [النساء ۱۲۹]

اللہ کا فرمان: ''اور ہرگز تم اپنی عورتوں کے درمیان عدل نہ کر سکو گے اگر چہ تم حرص بھی کرو اور تم مکمل طور پر جھک نہ جاؤ تم اس (دوسری) کو لٹکی ہوئی چھوڑ دو؟''

(۱۴۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ بَعْضَ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُ قَوْلاً مَعْنَاهُ مَا أَصِفُ :لَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بِمَا فِي الْقُلُوبِ فَلاَ تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ لاَ تُتْبِعُوا أَهْوَاءَكُمْ أَفْعَالَكُمْ فَيَصِيرَ الْمَيْلُ بِالْفِعْلِ الَّذِي لَيْسَ لَكُمْ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ وَمَا أَشْبَهَ مَا قَالُوا عِنْدِي بِمَا قَالُوا لأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَجَاوَزَ عَمَّا فِي الْقُلُوبِ وَكَتَبَ عَلَى النَّاسِ الأَفْعَالَ وَالأَقَاوِيلَ فَإِذَا مَالَ بِالْقَوْلِ وَالْفِعْلِ فَذَلِكَ كُلُّ الْمَيْلِ. [صحیح۔ قاله الشافعی فی الام ۵/ ۱۱۱]

(۱۴۷۳۹) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے بعض اہل علم سے سنا، جو وہ کہتے تھے: میں اس کو بیان کرتا ہوں تم ہرگز عدل نہ کر سکو گے جو تمہارے دلوں میں ہے تو تم مکمل طور پر مائل نہ ہو جاؤ کہ تم اپنی خواہشات اور افعال کے پیچھے نہ لگ جاؤ اور یہ بالفعل ملال ہوگا جو تمہارے لیے درست نہیں کہ تم اس کو لٹکی ہوئی کے مانند چھوڑ دو؛ کیونکہ اللہ رب العزت دل کی بات پر پکڑ نہیں کرتے لیکن افعال اور اقوال پر پکڑتے ہیں اور جو انسان بات اور فعل کے ذریعے مائل ہو گیا تو یہ مکمل میلان ہے۔

(۱۴۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ﴾ قَالَ فِي الْحُبِّ وَالْجِمَاعِ. [ضعیف]

(۱۴۷۴۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اللہ کے اس قول ﴿وَ لَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ﴾ کے متعلق فرماتے ہیں کہ اس سے مراد محبت اور جماع ہے۔

(۱۴۷۴۱) وَبِهَذَا الإِسْنَادِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَنْ تَسْتَطِيعَ أَنْ تَعْدِلَ فِيمَا بَيْنَهُنَّ وَلَوْ حَرَصْتَ وَهُوَ قَوْلُهُ ﴿وَأُحْضِرَتِ الأَنْفُسُ الشُّحَّ﴾ وَالشُّحُّ هَوَاهُ فِي الشَّيْءِ يَحْرِصُ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ﴿وَلاَ تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ﴾ يَقُولُ :تَذَرُهَا لاَ أَيِّمًا وَلاَ ذَاتَ بَعْلٍ. [ضعیف]

(۱۴۷۴۱) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ کوشش کے باوجود عدل نہ کر سکیں گے: ﴿وَ أُحْضِرَتِ الْأَنْفُسُ الشُّحَّ﴾ [النساء ۱۲۸] حاضر کی گیں جانیں بخیلی پر۔ کسی ایسی چیز کی خواہش جس کا آدمی حریص ہو شح کہلاتی ہے، پھر فرمایا: ﴿فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوهَا كَالْمُعَلَّقَةِ﴾ [النساء ۱۲۹] ''کہ تم بیوہ اور خاوند والی کو چھوڑ دیتے ہو۔

(۱۴۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ عَبِيدَةَ عَنْ قَوْلِهِ ﴿وَلَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ﴾ قَالَ :فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ وَقَالَ فِي الْحُبِّ وَالْمُجَامَعَةِ. [صحیح]

(۱۴۷۴۲) ابن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے عبیدہ سے اس قول کے بارہ میں سوال کیا ﴿وَ لَنْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْدِلُوا بَيْنَ النِّسَاءِ وَ لَوْ حَرَصْتُمْ﴾ [النساء ۱۲۹] فرماتے ہیں: انہوں نے اپنے ہاتھ سے سینے کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: محبت اور جماع کے بارے میں۔

(۱۴۷۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي هَذِهِ الآيَةِ قَالَ يَعْنِي فِي الْحُبِّ ﴿فَلاَ تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ﴾ لاَ تَعَمَّدُوا الإِسَاءَةَ. [صحیح۔ بدون قوله، یعنی فی الحب]

(۱۴۷۴۳) مجاہد اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں، یعنی محبت ﴿فَلَا تَمِيلُوا كُلَّ الْمَيْلِ﴾ [النساء ۱۲۹] تم برائی کا ارادہ نہ کرو۔

(۱۴۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَحَمَّادٌ وَأَبَانُ وَأَبُو عَوَانَةَ كُلُّهُم يُحَدِّثُنِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى تَجَاوَزَ لأُمَّتِي عَمَّا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا مَا لَمْ يَتَكَلَّمُوا بِهِ أَوْ يَعْمَلُوا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي عَوَانَةَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ قَتَادَةَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَبَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَقْسِمُ فَيَعْدِلُ ثُمَّ يَقُولُ : اللَّهُمَّ هَذَا قَسْمِي فِيمَا أَمْلِكُ وَأَنْتَ أَعْلَمُ بِمَا لاَ أَمْلِكُ . يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ قَلْبَهُ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۷]

(۱۴۷۴۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے میری امت کے خیالات کو معاف کر دیا ہے جب تک وہ کلام یا عمل نہ کریں۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمیں خبر ملی کہ رسول اللہ ﷺ باری تقسیم کرتے وقت عدل فرماتے، پھر فرماتے: اے اللہ! یہ میری تقسیم ہے جس کا میں مالک ہوں اور تو خوب جانتا ہے جو میرے بس میں نہیں ہے۔

(۱۴۷۴۵) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقْسِمُ فَيَعْدِلُ فَيَقُولُ : اللَّهُمَّ هَذَا قَسْمِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلاَ تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلاَ أَمْلِكُ .

قَالَ الْقَاضِي يَعْنِي الْقَلْبَ وَهَذَا فِي الْعَدْلِ بَيْنَ نِسَائِهِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَبَلَغَنَا أَنَّهُ كَانَ يُطَافُ بِهِ مَحْمُولاً فِي مَرَضِهِ عَلَى نِسَائِهِ حَتَّى حَلَّلْنَهُ. [منکر]

(۱۴۷۴۵) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ باری کی تقسیم میں انصاف فرماتے اور کہتے: اے اللہ! یہ میری تقسیم ہے جس کا میں مالک ہوں تو مجھے اس کے بارے میں ملامت نہ کرنا جس کا تو مالک ہے، میں مالک نہیں ہوں۔ قاضی فرماتے ہیں: دل مراد ہے اور یہ عدل عورتوں کے درمیان ہے، امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اسی حساب سے اپنی عورتوں کے پاس آیا کرتے تھے یہاں تک کہ انہوں نے بیماری کی حالت میں اجازت دے دی۔

(۱۴۷۴۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يَسْأَلُ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ أَيْنَ أَنَا غَدًا أَيْنَ أَنَا غَدًا يُرِيدُ يَوْمَ عَائِشَةَ فَأَذِنَ لَهُ أَزْوَاجُهُ يَكُونُ حَيْثُ شَاءَ فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَتَّى مَاتَ عِنْدَهَا -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ.

(۱۴۷۴۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی مرض الموت میں پوچھ رہے تھے کہ میں کل کہاں ہوں گا؟ میں کل کہاں ہوں گا؟ آپ ﷺ عائشہ رضی اللہ عنہا کے دن کا انتظار کر رہے تھے، تو آپ کی ازواج مطہرات نے آپ کو اجازت دے دی کہ جہاں چاہیں رہیں تو آپ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف لے آئے اور وفات تک وہیں رہے۔

(۱۴۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْعَطَّارُ حَدَّثَنِي أَبُو عِمْرَانَ الْجَوْنِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ بَابَنُوسَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَ إِلَى النِّسَاءِ فِي مَرَضِهِ فَاجْتَمَعْنَ فَقَالَ : إِنِّي لاَ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدُورَ بَيْنَكُنَّ فَإِنْ رَأَيْتُنَّ أَنْ تَأْذَنَّ لِي أَنْ أَكُونَ عِنْدَ عَائِشَةَ فَعَلْتُنَّ . فَأَذِنَّ لَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ : وَبَلَغَنِي أَنَّهُ سُئِلَ فَقِيلَ : أَيُّ النَّاسِ أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ فَقَالَ : عَائِشَةُ . [ضعيف]

(۱۴۷۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی مرض الموت میں عورتوں کو پیغام بھیجا، وہ ساری جمع ہوئیں تو آپ نے فرمایا کہ اب میں تمام کے پاس آنے کی طاقت نہیں رکھتا۔ اگر تم مجھے عائشہ کے پاس رہنے کی اجازت دے دو تو انہوں نے اجازت دے دی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جب آپ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ لوگوں میں سے آپ ﷺ کو زیادہ محبوب کون ہے؟ فرمایا: عائشہ۔

(۱۴۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَعَثَهُ عَلَى جَيْشِ ذَاتِ السَّلاَسِلِ قَالَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَحَبُّ النَّاسِ إِلَيْكَ. قَالَ : عَائِشَةُ . قُلْتُ : مِنَ الرِّجَالِ؟ قَالَ : أَبُوهَا . قُلْتُ : ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ : عُمَرُ . فَعَدَّ رِجَالاً وَقَالَ غَيْرُهُ : ثُمَّ عُمَرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ .

وَقَدْ مَضَى فِي أَوَّلِ كِتَابِ النِّكَاحِ حَدِيثُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَيْثُ قَالَ لاِبْنَتِهِ حَفْصَةَ : لاَ يَغُرَّنَّكِ أَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ هِيَ أَوْسَمُ وَأَحَبُّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْكِ. يُرِيدُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

[صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۴۸) عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو ذات السلاسل لشکر کے ساتھ بھیجا، کہتے ہیں: میں واپس آیا تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! لوگوں میں سے آپ ﷺ کو زیادہ محبوب کون ہے؟ آپ نے فرمایا: عائشہ۔ میں نے پوچھا: مردوں میں سے؟ فرمایا: اس کا باپ میں نے کہا: پھر کون؟ فرمایا: عمر رضی اللہ عنہ۔ آپ نے پھر کئی شخص شمار کیے اور دوسروں نے کہا: پھر عمر، یعنی ثم عمر کے الفاظ بیان کیے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت میں عمر کے الفاظ ہیں۔

(ب) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ جب انہوں نے اپنی بیٹی حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا کہ تجھے یہ بات دھوکے میں نہ ڈالے کہ تیری ہمسائی بڑی خوبصورت ہے اور وہ رسول اللہ ﷺ کو تجھ سے زیادہ محبوب ہے، وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا ارادہ کر رہے تھے۔

(۱۴۷۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمَحْبُوبِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الدَّارَبَرْدِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَلِيمِيُّ بِمَرْوٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْمُوَجِّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ -ﷺ- فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا فَأَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ وَأَنَا سَاكِتَةٌ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : أَلَسْتِ تُحِبِّينَ مَا أُحِبُّ . قَالَتْ : بَلَى. قَالَ : فَأَحِبِّي هَذِهِ . قَالَتْ : فَقَامَتْ فَاطِمَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حِينَ سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَرَجَعَتْ إِلَيْهِنَّ فَأَخْبَرَتْهُنَّ بِالَّذِي قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقُلْنَ لَهَا : مَا نَرَاكِ أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقُولِي لَهُ : إِنَّ أَزْوَاجَكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ. قَالَتْ : وَاللَّهِ لاَ أُكَلِّمُهُ فِيهَا أَبَدًا. قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : فَأَرْسَلْنَ أَزْوَاجُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْهُنَّ وَلَكِنِّي مَا رَأَيْتُ امْرَأَةً خَيْرًا فِي الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَتْقَى لِلَّهِ وَأَصْدَقَ حَدِيثًا وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَعْظَمَ صَدَقَةً وَأَشَدَّ ابْتِذَالاً لِنَفْسِهَا مِنَ الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقُ بِهِ وَتَتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا عَدَا حِدَّةً فِيهَا تُوشِكُ الْفَيْئَةَ فِيهِ قَالَتْ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا بِمَنْزِلَةِ الَّتِي دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا وَهُوَ بِهَا قَالَتْ فَأَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ ثُمَّ وَقَعَتْ بِي فَاسْتَطَالَتْ عَلَيَّ وَأَنَا أَرْقُبُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَرْقُبُ طَرْفَهُ هَلْ يَأْذَنُ لِي فِيهَا قَالَتْ فَلَمْ تَبْرَحْ زَيْنَبُ بِنْتُ جَحْشٍ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ قَالَتْ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْ أَنْ أَعْتَبْتُهَا عَلَيْهِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَتَبَسَّمَ : إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ .

قَالَ الشَّيْخُ رَحِمَهُ اللَّهُ : لَمْ يُقِمْ شَيْخُنَا هَذِهِ اللَّفْظَةَ وَلَعَلَّ الصَّوَابَ : أَنْ أَثْخَنْتُهَا غَلَبَةً.

وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى : أَنْحَيْتُ عَلَيْهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهْزَاذَ عَنْ عَبْدَانَ. [صحیح۔ مسلم ۲۴۴۲]

(۱۴۷۴۹) محمد بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ازواج مطہرات نے نبی ﷺ کی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو رسول اللہ ﷺ کی طرف بھیجا جس وقت آپ حضرت عائشہ کے ساتھ ان کی چادر میں لیٹے ہوئے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو اجازت دے دی۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہے: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ

کی بیویوں نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے کہ آپ ابوقحافہ کی بیٹی کے بارے میں ہم سے عدل کریں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: میں خاموش تھی فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تو اس سے محبت نہیں کرتی جس سے میں محبت کرتا ہوں۔ فاطمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: کیوں نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس سے محبت کر۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ نبی ﷺ سے یہ سن کر کھڑی ہوگئیں اور واپس جا کر ان کو وہ بات بتائی جو نبی ﷺ نے اس سے کہی تھی، وہ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے کہنے لگیں: آپ نے تو ہماری جانب سے کچھ بھی نہ کیا، دوبارہ جا کر نبی ﷺ سے کہو کہ آپ کی بیویاں ابوقحافہ کی بیٹی کے بارے میں عدل کا سوال کرتی ہیں۔ حضرت فاطمہ کہنے لگیں کہ اب میں اس بارے میں کلام بھی نہ کروں گی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ازواجِ مطہرات نے نبی ﷺ کی بیوی زینب بنت جحش کو بھیجا، یہ ان میں سے سب سے زیادہ میرے برابر تھی لیکن زینب سے بڑھ کر دین کے بارے میں اچھی عورت میں نے نہیں دیکھی۔ سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والی، سچی بات کرنے والی، صلہ رحمی کرنے والی، بہت زیادہ صدقہ کرنے والی اور نیکی کام میں اپنے آپ کو مصروف رکھنے والی، جن کے ذریعے اللہ رب العزت کا قرب حاصل کیا جائے، لیکن زبان کی تیز تھیں، غصہ جلد ختم ہو جاتا تھا۔ فرماتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آنے کی اجازت طلب کی تو رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے گھر ان کی چادر میں ساتھ لیٹے ہوئے تھے۔ اس نے زبان درازی کی تو میں نے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کیا اور آپ کی طرف دیکھا کہ کیا آپ اجازت دیتے ہیں، فرماتی ہیں کہ زینب بنت جحش نے بات جاری رکھی تو میں نے پہچان لیا کہ رسول اللہ ﷺ میرے انتقام کو ناپسند نہ کریں گے۔ کہتی ہیں: جب میں شروع ہوئی تو میں نے خوب ڈانٹ پلائی۔ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہنس رہے تھے اور فرمایا: ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیٹی ہے۔ دوسری روایت میں ہے کہ میں اس سے الگ ہوگئی۔

(۱۱) باب الْحُرِّ يَنْكِحُ حُرَّةً عَلَى أَمَةٍ فَيَقْسِمُ لِلْحُرَّةِ يَوْمَيْنِ وَلِلأَمَةِ يَوْمًا

آزاد مرد لونڈی کی موجودگی میں آزاد عورت سے نکاح کرے تو آزاد عورت کے لیے دو دن اور لونڈی کے لیے ایک دن کی باری مقرر کرے

(۱۴۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدِ بْنُ الأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الأَسَدِيِّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِذَا نُكِحَتِ الْحُرَّةُ عَلَى الأَمَةِ فَلِهَذِهِ الثُّلُثَانِ وَلِهَذِهِ الثُّلُثُ. [ضعيف]

(۱۴۷۵۰) عباد بن عبداللہ بن اسدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب لونڈی کی موجودگی میں آزاد عورت سے نکاح کیا جائے تو اس کے لیے دو دن مقررہ کیے جائیں جبکہ لونڈی کو ایک دن دیا جائے گا۔

(۱۴۷۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ مِثْلَهُ.

(۱۴۷۵۱) خالی

(۱۴۷۵۲) وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ :مِنَ السُّنَّةِ أَنَّ الْحُرَّةَ إِذَا أَقَامَتْ عَلَى ضِرَارٍ فَلَهَا يَوْمَانِ وَلِلأَمَةِ يَوْمٌ.

أَخْبَرَنَاهُ أَبُو حَازِمٍ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرُوَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ فَذَكَرَهُ. [ضعیف]

(۱۴۷۵۲) سلمان بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ جب آزاد عورت سے شادی کی جائے تو باری میں اس کے لیے دو دن مقررہ کیے جائیں گے اور لونڈی کے لیے ایک دن۔

(۱۲) باب الرَّجُلِ يَدْخُلُ عَلَى نِسَائِهِ نَهَارًا لِلْحَاجَةِ لاَ لِيَأْوِيَ

مرد دن کے اوقات میں ضرورت کی بنا پر عورتوں کے پاس جا سکتا ہے

(۱۴۷۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ بُطْحَانَ قَالُوا حَدَّثَنَا عَفَّانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ حَبِيبٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالاَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :شَهِدْتُ وَلِيمَةَ زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَشْبَعَ النَّاسَ خُبْزًا وَلَحْمًا وَكَانَ يَبْعَثُنِي فَأَدْعُو النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ وَتَبِعْتُهُ وَتَخَلَّفَ رَجُلاَنِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ لَمْ يَخْرُجَا فَجَعَلَ يَمُرُّ بِنِسَائِهِ فَيُسَلِّمُ عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ :سَلاَمٌ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ كَيْفَ أَنْتُنَّ؟ . فَيَقُلْنَ :بِخَيْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتَ أَهْلَكَ؟ فَيَقُولُ: بِخَيْرٍ. فَلَمَّا فَرَغَ رَجَعَ فَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ إِذَا هُوَ بِالرَّجُلَيْنِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ فَلَمَّا رَأَيَاهُ قَدْ رَجَعَ قَامَا فَخَرَجَا فَوَاللَّهِ مَا أَدْرِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَوْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ بِأَنَّهُمَا قَدْ خَرَجَا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَيْهِ فِي أُسْكُفَّةِ الْبَابِ أَرْخَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأُنْزِلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الآيَةُ ﴿لاَ تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ﴾ الآيَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح۔ مسلم ۱٤۲۸]

(۱۴۷۵۳) ثابت حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں سیدہ زینب کے ولیمہ میں حاضر ہوا۔ آپ نے لوگوں کو گوشت اور روٹی سے خوب سیر کیا۔ آپ مجھے بھیجتے، میں لوگوں کو بلا کر لاتا۔ جب آدمی فارغ ہوئے تو میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے چلا

اور دو آدمی وہ بھی باتوں سے مانوس ہو رہے تھے۔ وہ نہ گئے تو آپ اپنی عورتوں کے پاس سے گزرے، ان میں سے جس کے پاس سے گزرتے تو اس کو سلام کہتے کہ اے گھر والو! تم پر سلامتی ہو، تم کیسی ہو، وہ کہتیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم خیریت سے ہیں، آپ ﷺ نے اپنے اہل کو کیسا پایا، جب آپ فارغ ہو کر لوٹے تو میں بھی آپ کے ساتھ پلٹتا۔ جب آپ دروازے پر پہنچے تو اچانک وہ دو آدمی جو باتوں سے مانوس ہو رہے تھے، جب انہوں نے نبی ﷺ کو آتے دیکھا تو وہ چلے گئے۔ اللہ کی قسم! میں نہیں جانتا کہ میں نے آپ کو خبر دی یا آپ پر وحی نازل ہوئی کہ وہ دونوں چلے گئے۔ جب میں اور آپ لوٹے تو آپ ﷺ نے پاؤں دروازے کی دہلیز پر رکھے اور میرے اور اپنے درمیان پردہ لٹکا دیا تو یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَا تَدْخُلُوْ بُیُوْتَ النَّبِیِّ﴾

(۱۴۷۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لَهُ: يَا ابْنَ أُخْتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لاَ يُفَضِّلُ بَعْضَنَا عَلَى بَعْضٍ فِي مُكْثِهِ عِنْدَنَا وَكَانَ قَلَّ يَوْمٌ إِلاَّ وَهُوَ يَطُوفُ عَلَيْنَا فَيَدْنُو مِنْ كُلِّ امْرَأَةٍ مِنْ غَيْرِ مَسِيسٍ حَتَّى يَبْلُغَ الَّتِي هِيَ يَوْمُهَا فَيَبِيتُ عِنْدَهَا وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ. [ضعيف]

(۱۴۷۵۴) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ان سے کہا: اے بھانجے! رسول اللہ ﷺ ہم میں سے کسی کو کسی پر باری مقرر کرنے میں فضیلت نہ دیتے تھے اور آپ ﷺ ہر دن ہر بیوی کے پاس بغیر جماع کے جاتے یہاں تک کہ جس کی باری ہوتی رات اس کے پاس گزارتے۔

(۱۴۷۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ: مَا كَانَ أَوْ قَلَّ يَوْمٌ إِلاَّ وَرَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَطُوفُ عَلَيْنَا جَمِيعًا فَيُقَبِّلُ وَيَلْمِسُ مَا دُونَ الْوِقَاعِ فَإِذَا جَاءَ إِلَى الَّتِي هُوَ يَوْمُهَا يَبِيتُ عِنْدَهَا. [ضعيف]

(۱۴۷۵۵) ہشام بن عروہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہر دن تمام ازواج مطہرات کے پاس جاتے تو بوس و کنار کرتے، لیکن جماع نہیں۔ پھر جس کی باری ہوتی رات اس کے پاس گزارتے۔

(۱۳) باب الْحَالِ الَّتِي يَخْتَلِفُ فِيهَا حَالُ النِّسَاءِ

وہ حالت جس کی وجہ سے عورتوں کے احوال مختلف ہوتے ہیں

(۱۴۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهَا : لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ إِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ عِنْدَكِ وَسَبَّعْتُ عِنْدَهُنَّ وَإِنْ شِئْتِ ثَلَّثْتُ ثُمَّ دُرْتُ . قَالَتْ :ثَلِّثْ.

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ :ثَلَّثْتُ عِنْدَكِ وَدُرْتُ . قَالَتْ :ثَلِّثْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح۔ مسلم ١٤٦٠]

(۱۴۷۵۶) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب ام سلمہ سے شادی کی اور اس کے ہاں صبح کی تو فرمایا: تو اپنے گھر والوں کے نزدیک حقیر نہیں، اگر تو چاہے تو میں تیرے پاس سات دن گزاروں گا اور دوسری عورتوں کے پاس بھی۔ اگر تو چاہے تو دن کے بعد میں گھوم جاؤں گا۔ فرماتی ہیں: تین دن کریں اور امام شافعی ؒ کی روایت میں ہے کہ میں تیرے پاس تین دن گزاروں گا۔ پھر گھوم جاؤں گا۔ فرمانے لگی: تین دن۔

(١٤٧٥٧) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ:مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلاَلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ فَدَخَلَ عَلَيْهَا فَأَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَخَذَتْ بِثَوْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنْ شِئْتِ زِدْتُكِ وَحَاسَبْتُكِ بِهِ لِلْبِكْرِ سَبْعٌ وَلِلثَّيِّبِ ثَلاَثٌ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ هَكَذَا رَوَاهُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ مُرْسَلاً وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ مَوْصُولاً. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۵۷) حضرت ابوبکر بن عبدالرحمٰن فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ام سلمہ سے شادی کی اور ان کے پاس گئے اور جب جانے کا ارادہ کیا تو انہوں نے آپ ﷺ کا کپڑا پکڑ لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر آپ چاہیں تو میں زیادہ ایام گزار دیتا ہوں اور تیرا ہی حساب رکھوں گا، کنواری کے لیے سات دن اور بیوہ کے لیے تین دن۔

(١٤٧٥٨) أَخْبَرَنَاهُ أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي ح قَالَ وَأَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ غَنَّامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا تَزَوَّجَهَا أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاَثَةَ أَيَّامٍ وَقَالَ :إِنَّهُ

لَيْسَ بِكِ عَلَى أَهْلِكِ هَوَانٌ فَإِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي .
قَالَ سُلَيْمَانُ لَمْ يَرْوِ هَذَا الْحَدِيثَ مُجَوَّدَ الإِسْنَادِ عَنْ سُفْيَانَ إِلاَّ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ.
قَالَ الشَّيْخُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْصُولاً . [صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۵۸) عبدالملک بن ابی بکر بن عبدالرحمن اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ام سلمہ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ شادی کے بعد ان کے پاس تین دن ٹھہرے اور فرمایا: تو اپنے گھر والوں کے نزدیک حقیر نہیں ہے۔ اگر تو چاہے تو سات دن پورے کروں گا اور دوسری عورتوں کے لیے بھی سات دن دوں گا۔

(۱۴۷۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ وَأَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالاَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا حَفْصٌ يَعْنِي ابْنَ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا ذَكَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَزَوَّجَهَا وَذَكَرَ أَشْيَاءَ هَذَا فِيهِ قَالَ : إِنْ شِئْتِ أَنْ أُسَبِّعَ لَكِ وَأُسَبِّعَ لِنِسَائِي وَإِنْ سَبَّعْتُ لَكِ سَبَّعْتُ لِنِسَائِي . هَكَذَا أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ.

[صحیح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۵۹) ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام سیدہ ام سلمہ ؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے شادی کی اور اس میں مختلف اشیاء ذکر فرمائیں، فرمایا: اگر تو چاہے تو میں تیرے پاس سات دن ٹھہرتا ہوں اور باقی عورتوں کے پاس بھی سات دن ہی ٹھہروں گا۔

(۱۴۷۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ أَنَّ عَبْدَ الْحَمِيدِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو وَالْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا بَكْرِ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ يُخْبِرُ : أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا لَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ أَخْبَرَتْهُمْ أَنَّهَا ابْنَةُ أَبِي أُمَيَّةَ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَكَذَّبُوهَا وَيَقُولُونَ : مَا أَكْذَبَ الْغَرَائِبَ حَتَّى أَنْشَأَ نَاسٌ مِنْهُمْ فِي الْحَجِّ فَقَالُوا : تَكْتُبِينَ إِلَى أَهْلِكِ فَكَتَبْتُ مَعَهُمْ فَرَجَعُوا إِلَى الْمَدِينَةِ فَصَدَّقُوهَا فَازْدَادَتْ عَلَيْهِمْ كَرَامَةً قَالَتْ فَلَمَّا وَضَعْتُ زَيْنَبَ جَاءَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَخَطَبَنِي فَقُلْتُ : مَا مِثْلِي تُنْكَحُ أَمَّا أَنَا فَلاَ وَلَدَ فِيَّ وَأَنَا غَيُورٌ ذَاتُ عِيَالٍ فَقَالَ :

أَنَا أَكْبَرُ مِنْكِ وَأَمَّا الْغَيْرَةُ فَيُذْهِبُهَا اللَّهُ وَأَمَّا الْعِيَالُ فَإِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ . فَتَزَوَّجَهَا فَجَعَلَ يَأْتِيهَا فَيَقُولُ : كَيْفَ زُنَابُ أَيْنَ زُنَابُ؟ . فَجَاءَ عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَاخْتَلَجَهَا فَقَالَ : هَذِهِ تَمْنَعُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَكَانَتْ تُرْضِعُهَا فَجَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ : أَيْنَ زُنَابُ؟ . فَقَالَتْ قُرَيْبَةُ ابْنَةُ أَبِي أُمَيَّةَ وَوَافَقَهَا عِنْدَهَا : أَخَذَهَا عَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : إِنِّي آتِيكُمُ اللَّيْلَةَ. قَالَتْ : فَوَضَعْتُ ثِفَالِي وَأَخْرَجْتُ حَبَّاتٍ مِنْ شَعِيرٍ وَكَانَتْ فِي جَرٍّ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ : فِي جَرِيبٍ وَأَخْرَجْتُ شَحْمًا فَعَصَدْتُهُ فَبَاتَ ثُمَّ أَصْبَحَ فَقَالَ حِينَ أَصْبَحَ : إِنَّ لَكِ عَلَى أَهْلِكِ كَرَامَةً فَإِنْ شِئْتِ سَبَّعْتُ لَكِ وَإِنْ أُسَبِّعْ أُسَبِّعْ لِنِسَائِي . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۷۶۰) ابوبکر بن عبدالرحمٰن بن حارث بن ہشام فرماتے ہیں کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کو خبر دی کہ جب وہ مدینہ آئیں تو ان کو خبر دی گئی کہ ابوامیہ بن مغیرہ کی بیٹی ہے تو انہوں نے اس کی تکذیب کر دی۔ وہ کہنے لگے: کیا اس نے اجنبی کی تکذیب کر دی۔ یہاں تک کہ ان کے کچھ لوگ حج کرنے آئے تو انہوں نے کہا کہ تم اپنے اہل کو لکھو، میں نے خط لکھ کر دیا۔ جب وہ مدینہ آئے تو انہوں نے اس کی تصدیق کر دی۔ وہ عزت و مرتبہ کے اعتبار زیادہ ہوگئی۔ فرماتی ہیں: جب میں نے بچی کو جنم دیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے نکاح کا پیغام دیا۔ میں نے کہا: میری جیسی نکاح نہیں کی جاتی۔ میں تو اپنے عیال کے بارے میں بڑی غیرت مند ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں آپ سے بڑا ہوں، اللہ اس کو ختم فرما دیں گے اور رہے عیال تو یہ اللہ اور رسول کے لیے ہیں۔ آپ ﷺ نے شادی کر لی۔ جب ان کے پاس آتے تو فرماتے: زینب کیسی ہے؟ زینب کہاں ہے؟ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ آئے تو وہ کانپ رہی تھی، کہنے لگے: اس نے رسول اللہ ﷺ کو روکا ہوا ہے، وہ اس کو دودھ پلا رہی تھی تو نبی ﷺ آئے اور پوچھا: زینب کہاں ہے؟ تو قریبہ وامیہ کی بیٹی کہنے لگی، جو اس کے قریب کھڑی تھی کہ اس کو عمار بن یاسر نے لے لیا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: میں رات کے وقت آؤں گا، کہنے لگی: میں نے اپنا اناج رکھ لیا ہے اور میں نے جو کے دانے نکال لیے ہیں، جو ایک مٹکے میں تھے اور ابوعبداللہ کی روایت میں ہے، ایک تھیلی میں سے میں نے چربی نکال لی ہے اور میں نے اس کو نچوڑ لیا ہے، آپ ﷺ نے رات گزار کر صبح کی تو فرمایا: تو اپنے گھر والوں کے نزدیک معزز ہے اگر تو چاہے تو میں سات دن تیرے پاس گزارتا ہوں۔ اگر میں نے سات دن گزارے تو دوسری عورتوں کے پاس بھی سات دن ہی گزاروں گا۔

(۱۴۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلاَمِ قَالاَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ : إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاَثًا. وَلَوْ قُلْتُ إِنَّهُ رَفَعَهُ صَدَقْتُ وَلَكِنَّهُ قَالَ : السُّنَّةُ. كَذَلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ بِشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۷۶۱) ابوقلابہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ کنواری سے بیوہ کی موجودگی میں شادی کریں تو اس کے

ہاں سات دن قیام کرنا اور جب بیوہ سے شادی کرو کنواری کی موجودگی میں تو اس کے ہاں تین دن قیام کرو۔ اگر میں کہوں کہ مرفوع بیان کرتے ہیں تو میں سچ کہہ رہا ہوں، کیونکہ وہ سنت کہتے ہیں۔

(۱۴۷۶۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ هُوَ الدَّبَرِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَخَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : مِنَ السُّنَّةِ إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاَثًا. قَالَ خَالِدٌ :وَلَوْ قُلْتُ أَنَّهُ رَفَعَهُ لَصَدَقْتُ.

وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ :وَلَوْ شِئْتُ قُلْتُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ-.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَأَشَارَ إِلَى رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ مُخْتَصَرًا. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۷۶۲) ابو قلابہ فرماتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ بیوہ کے ہوتے ہوئے کنواری سے شادی کرو تو اس کے پاس سات دن قیام کرنا ہے اور جب بیوہ کی موجودگی میں کنواری سے شادی کی تو اس کے پاس سات دن قیام کرنا ہے، جب کنواری کی موجودگی میں بیوہ سے شادی کی تو اس کے پاس تین دن قیام کرنا ہے، خالد کہتے ہیں: اگر میں کہوں کہ وہ مرفوع بیان کرتے ہیں تب بھی سچ ہی ہے۔

(۱۴۷۶۳) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو قِلاَبَةَ :عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ وَخَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى الثَّيِّبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا وَإِذَا تَزَوَّجَ الثَّيِّبَ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلاَثًا . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۷۶۳) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب آدمی پہلی بیوی کے ہوتے ہوئے کنواری لڑکی سے شادی کرے تو اس کے ہاں سات راتیں گزارے اور جب بیوہ سے نکاح کرے کنواری کے ہوتے ہوئے تو اس کے ہاں تین راتیں گزارے۔

(۱۴۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ هُوَ ابْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ وَحُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ :لِلْبِكْرِ سَبْعَةُ أَيَّامٍ وَلِلثَّيِّبِ ثَلاَثَةُ أَيَّامٍ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۷۶۴) حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ کنواری کے لیے سات دن اور بیوہ کے لیے تین دن ہیں۔

(۱۴۷۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ :إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلُ الْمَرْأَةَ بِكْرًا فَلَهَا سَبْعٌ ثُمَّ يَقْسِمُ فَإِذَا تَزَوَّجَهَا ثَيِّبًا فَلَهَا ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ ثُمَّ يَقْسِمُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۷۶۵) حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب مرد کسی کنواری عورت سے شادی کرے تو اس کے پاس سات دن قیام کرے، پھر باری تقسیم کرے اور جب بیوہ عورت سے شادی کرے اور اس کے ہاں تین دن قیام کرے۔ پھر باری تقسیم کرے۔

(۱۴۷۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ :يُقِيمُ عِنْدَ الْبِكْرِ سَبْعًا ثُمَّ يَقْسِمُ وَإِنْ كَانَتْ ثَيِّبًا أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ يَقْسِمُ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۷۶۶) قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ کنواری کے پاس سات دن قیام کرتے، پھر باری تقسیم کرتے اور اگر عورت بیوہ ہوتی تو اس کے پاس تین دن قیام کرنے کے بعد باری تقسیم کر دیتے۔

(۱۴۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا أَنَسٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى هُوَ ابْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمَّا دَخَلَ بِصَفِيَّةَ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا زَادَ عُثْمَانُ :وَكَانَتْ ثَيِّبًا. [صحیح]

(۱۴۷۶۷) حمید حضرت انس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب صفیہ کے پاس پر داخل ہوئے تو ان کے پاس تین دن قیام کیا، عثمان رضی اللہ عنہ نے زیادہ کیا ہے کہ وہ بیوہ تھیں۔

(۱۴) باب الْقَسْمِ لِلنِّسَاءِ إِذَا حَضَرَ سَفَرٌ

سفر میں عورتوں کے لیے باری تقسیم کرنے کا بیان

(۱۴۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَدَنِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ اللَّيْثِيِّ وَعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ -ﷺ- حِينَ قَالَ لَهَا أَهْلُ الإِفْكِ مَا قَالُوا فَبَرَّأَهَا اللَّهُ مِنْهُ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَكُلُّهُمْ حَدَّثَنِي طَائِفَةً مِنْ

حَدِيثِهَا وَبَعْضُهُمْ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ وَأَثْبَتُ لَهُ اقْتِصَاصًا وَقَدْ وَعَيْتُ عَنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمُ الْحَدِيثَ الَّذِي حَدَّثَنِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَبَعْضُ حَدِيثِهِمْ يُصَدِّقُ بَعْضًا زَعَمُوا أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا أَرَادَ سَفَرًا أَقْرَعَ بَيْنَ أَزْوَاجِهِ فَأَيَّتُهُنَّ خَرَجَ سَهْمُهَا خَرَجَ بِهَا مَعَهُ قَالَتْ فَأَقْرَعَ بَيْنَنَا فِي غَزَاةٍ غَزَاهَا فَخَرَجَ سَهْمِي فَخَرَجْتُ مَعَهُ بَعْدَ مَا أُنْزِلَ الْحِجَابُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطُولِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۷۶۸) عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تہمت لگانے والوں نے جو کہنا تھا سو کہا، پھر اللہ رب العزت نے ان کو بری کر دیا زہری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ ایک گروہ نے مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل کیا جو ایک دوسرے سے بڑھ کر یاد رکھنے والے تھے اور میں نے ان میں سے ہر ایک کی حدیث کو یاد رکھا جس نے مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے بیان کیا: کیونکہ ان کی حدیث ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہے۔ ان کا گمان تھا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کا ارادہ کرتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ اندازی کرتے تو جس کا قرعہ نکلتا وہ آپ کے ساتھ جاتیں۔ فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ نے کسی غزوہ میں جاتے ہوئے قرعہ اندازی کی تو میرا قرعہ نکل آیا تو میں آپ ﷺ کے ساتھ گئی اور پردے کی آیات نازل ہو چکی تھیں۔

(۱۴۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرُّوذْبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَخْتُوَيْهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ أَيْمَنَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا خَرَجَ أَقْرَعَ بَيْنَ نِسَائِهِ فَطَارَتِ الْقُرْعَةُ عَلَى عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَخَرَجَتَا جَمِيعًا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا سَارَ بِاللَّيْلِ سَارَ مَعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَتَحَدَّثُ مَعَهَا فَقَالَتْ حَفْصَةُ لِعَائِشَةَ : أَلاَ تَرْكَبِينَ اللَّيْلَةَ بَعِيرِي وَأَرْكَبُ بَعِيرَكِ فَتَنْظُرِينَ وَأَنْظُرُ قَالَتْ : بَلَى فَرَكِبَتْ عَائِشَةُ عَلَى بَعِيرِ حَفْصَةَ وَرَكِبَتْ حَفْصَةُ عَلَى بَعِيرِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى جَمَلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَلَيْهِ حَفْصَةُ فَسَلَّمَ وَسَارَ مَعَهَا حَتَّى نَزَلُوا فَافْتَقَدَتْهُ عَائِشَةُ فَلَمَّا نَزَلُوا جَعَلَتْ تَجْعَلُ رِجْلَيْهَا فِي الإِذْخِرِ وَتَقُولُ : يَا رَبِّ سَلِّطْ عَلَيَّ عَقْرَبًا أَوْ حَيَّةً تَلْدَغُنِي وَرَسُولُكَ لاَ أَسْتَطِيعُ أَنْ أَقُولَ لَهُ شَيْئًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ رَاهَوَيْهِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۷۶۹) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نکلتے تو اپنی بیویوں کے درمیان قرعہ

اندازی کرتے۔ ایک مرتبہ قرعہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا اور حفصہ کا نکلا تو وہ دونوں اکٹھی نکلیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کے وقت چلتے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ باتیں کرتے رہتے۔ حفصہ رضی اللہ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہنے لگیں: کیا آج رات آپ میرے اونٹ پر سوار نہیں ہوتی اور میں آپ کے اونٹ پر سوار ہو جاتی ہوں تو مجھے دیکھے گی میں تجھے دیکھوں گی، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں: کیوں نہیں تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حفصہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ پر سوار ہو گئیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے اونٹ کے پاس آئے، اس پر حفصہ رضی اللہ عنہا تھیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سلام کہہ کر اس کے ساتھ چل پڑے یہاں تک کہ انہوں نے پڑاؤ کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ کو گم پایا جب پڑاؤ کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا پاؤں گھاس میں رکھ دیا اور کہنے لگیں! اے میرے رب! میرے اوپر کوئی بچھو یا سانپ مسلط کر دے جو مجھے ڈس لے، تیرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کوئی بات کہنے کی ہمت نہیں رکھتی۔

(۱۵) باب نُشُوزِ الْمَرْأَةِ عَلَى الرَّجُلِ

عورت کا مرد کی نافرمانی کرنے کا حکم

قَالَ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَ الّٰتِیْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِی الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا﴾ [النساء ٣٤]

اللہ جل شانہٗ کا ارشاد ہے: "اور وہ عورتیں جن کی نافرمانی سے تم ڈرتے ہو ان کو بستروں میں چھوڑ دو اور ان کی پٹائی کرو، اگر وہ تمہاری اطاعت کرلیں تو ان پر کوئی راستہ تلاش نہ کرو۔"

(۱۴۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِی إِسْحَاقَ الْمُزَكِّی أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِیُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِی هَذِهِ الآيَةِ قَالَ : تِلْكَ الْمَرْأَةُ تَنْشُزُ وَتَسْتَخِفُّ بِحَقِّ زَوْجِهَا وَلاَ تُطِيعُ أَمْرَهُ فَأَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَعِظَهَا وَيُذَكِّرَهَا بِاللَّهِ وَيُعَظِّمَ حَقَّهُ عَلَيْهَا فَإِنْ قَبِلَتْ وَإِلاَّ هَجَرَهَا فِی الْمَضْجَعِ وَلاَ يُكَلِّمُهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَذَرَ نِكَاحَهَا وَذَلِكَ عَلَيْهَا شَدِيدٌ فَإِنْ رَاجَعَتْ وَإِلاَّ ضَرَبَهَا ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلاَ يَكْسِرُ لَهَا عَظْمًا وَلاَ يَجْرَحُ لَهَا جُرْحًا قَالَ (فَإِنْ أَطَعْنَكُمْ فَلاَ تَبْغُوا عَلَيْهِنَّ سَبِيلاً) يَقُولُ :إِذَا أَطَاعَتْكَ فَلاَ تَتَجَنَّ عَلَيْهَا الْعِلَلَ.

(۱۴۷۷۰) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما اس آیت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ عورت نافرمانی اور اپنے خاوند کی تذلیل کرتی ہے اور اس کے حکم کو نہیں مانتی تو اللہ رب العزت نے حکم دیا کہ اس کو واضح نصیحت کرے اور اپنا حق اس پر جتائے۔ اگر وہ قبول کرلے تو ٹھیک وگرنہ اس کو بستر میں چھوڑ دے اور نہ ہی اس سے کلام کرے، اس سے نکاح نہ توڑے۔ یہ اس پر سختی ہے اگر وہ رجوع کرلے تو درست وگرنہ اس کو نہ ظاہر ہونے والی مار مارے۔ ہڈی نہ توڑے اور زخم نہ کرے، ﴿فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَیْهِنَّ سَبِیْلًا﴾ [النساء ٣٤] وہ فرماتے ہیں: جب وہ تیری اطاعت کرے تو پھر اس پر بہانے نہ ڈھونڈ۔"

(۱۶) باب مَا جَاءَ فِی وَعْظِهَا

عورت کو نصیحت کرنے کا بیان

(۱۴۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَاشِمٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ لَقِيطِ بْنِ صَبْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ : كُنْتُ وَفْدَ بَنِي الْمُنْتَفِقِ أَوْ فِي وَفْدِ بَنِي الْمُنْتَفِقِ فَأَتَيْنَاهُ فَلَمْ نُصَادِفْهُ وَصَادَفْنَا عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأُتِينَا بِقِنَاعٍ فِيهِ تَمْرٌ وَالْقِنَاعُ الطَّبَقُ وَأَمَرَتْ لَنَا بِخَزِيرَةٍ فَصُنِعَتْ ثُمَّ أَكَلْنَا فَلَمْ نَلْبَثْ أَنْ جَاءَ النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ :هَلْ أَكَلْتُمْ شَيْئًا هَلْ أُمِرَ لَكُمْ بِشَيْءٍ ؟ قُلْنَا :نَعَمْ. فَلَمْ نَلْبَثْ أَنْ دَفَعَ الرَّاعِي غَنَمَهُ فَإِذَا بِسَخْلَةٍ تَيْعَرُ فَقَالَ :هِيهِ يَا فُلاَنُ مَا وَلَّدْتَ؟ . قَالَ :بَهْمَةً. قَالَ :فَاذْبَحْ لَنَا مَكَانَهَا شَاةً . ثُمَّ انْحَرَفَ إِلَيَّ وَقَالَ :لاَ تَحْسِبَنَّ وَلَمْ يَقُلْ لاَ تَحْسَبَنَّ أَنَّا مِنْ أَجْلِكَ ذَبَحْنَاهَا لَنَا غَنَمٌ مِائَةٌ لاَ نُرِيدُ أَنْ تَزِيدَ فَإِذَا وَلَّدَ الرَّاعِي بَهْمَةً ذَبَحْنَا مَكَانَهَا شَاةً. قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي امْرَأَةً فِي لِسَانِهَا شَيْءٌ يَعْنِي الْبَذَاءَ قَالَ :طَلِّقْهَا . قُلْتُ :إِنَّ لِي مِنْهَا وَلَدًا وَلَهَا صُحْبَةٌ قَالَ :فَمُرْهَا يَقُولُ عِظْهَا فَإِنْ يَكُ فِيهَا خَيْرًا فَسَتَقْبَلُ وَلاَ تَضْرِبَنَّ ظَعِينَتَكَ ضَرْبَكَ أُمَيَّتَكَ . قُلْتُ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الْوُضُوءِ ؟ قَالَ :أَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الأَصَابِعِ وَبَالِغْ فِي الاِسْتِنْشَاقِ إِلاَّ أَنْ تَكُونَ صَائِمًا . [صحيح]

(۱۴۷۷۱) عاصم بن لقیط بن صبرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں بنی منتفق کے وفد میں تھا۔ ہم ان کے پاس آئے تو ہماری ملاقات نہ ہو سکی اور ہمارا سامنا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے ہوا۔ ہمارے سامنے پلیٹ میں کھجوریں لائی گئیں اور ہمارے لیے انہوں نے خزیدہ بنوانے کا حکم دیا (خزیدہ وہ سالن جو قیمہ اور آٹا ملا کر بنایا جاتا ہے) کھانا بنایا گیا، ہم نے کھانا کھایا تو اتنی دیر میں نبی ﷺ بھی آ گئے اور پوچھا: کیا تم نے کچھ کھایا ہے؟ یا تمہارے لیے کچھ بنانے کا حکم دیا گیا ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں۔ اتنی دیر میں چرواہا بھی بکریاں لے کر آ گیا تو اچانک ایک بکری نے جنم دیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے کیا بنوایا ہے اس نے کہا: بچہ، آپ نے فرمایا: اس کی جگہ ایک بکری ذبح کر دیجیے، پھر ہمارے پاس آئے اور فرمایا: تم یہ گمان نہ کرو اور یہ نہ کہنا کہ ہم نے تمہاری وجہ سے ذبح کیا ہے ہمارے پاس سو بکریاں ہیں تو ہم نہیں جانتے کہ وہ سو سے بڑھ جائے اور جب کوئی بکری بچہ جنم دیتی ہے تو ہم اس کی جگہ دوسری بکری ذبح کر دیتے ہیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری عورت بدزبان ہے؟ آپ نے فرمایا: طلاق دے دو میں نے کہا: اس سے میری اولاد ہے اور اس سے محبت بھی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو واضح نصیحت کر، اگر اس میں بھلائی ہو تو قبول کرے گی اور اپنی بیوی کو غلام کی طرح نہ مارو۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھے وضو کے بارے میں خبر دیجیے۔ آپ نے فرمایا: وضو مکمل کرو، انگلیوں کا خلال کرو اور ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ کرو سوائے روزے کی حالت کے۔

(۱۷) باب مَا جَاءَ فِي هِجْرَتِهَا

عورتوں کے چھوڑنے کا بیان

(۱۴۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي حُرَّةَ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ : فَإِنْ خِفْتُمْ نُشُوزَهُنَّ فَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ . قَالَ حَمَّادٌ :يَعْنِي النِّكَاحَ. [ضعیف]

(۱۴۷۷۲) ابی حرہ رقاشی اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تمہیں ان کی نافرمانی کا خطرہ ہو تو ان کو بستروں میں چھوڑ دو۔ حماد کہتے ہیں، یعنی جماع۔

(۱۸) باب لاَ يُجَاوِزُ بِهَا فِي هِجْرَةِ الْكَلاَمِ ثَلاَثًا

تین دن سے زیادہ کلام نہ چھوڑا جائے

(۱۴۷۷۳) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَحَاسَدُوا وَلاَ تَقَاطَعُوا وَلاَ تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللَّهِ إِخْوَانًا وَلاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلاَثٍ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِالرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: لاَ يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلاَثَةِ أَيَّامٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۷۷۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ایک دوسرے سے، حسد، قطع تعلقی اور دشمنی اختیار نہ کرو اور تم اے اللہ کے بندو! بھائی بھائی بن جاؤ اور کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بات کرنا چھوڑ دے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ کسی مسلمان کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بات کرنا چھوڑ دے۔

(۱۹) باب مَا جَاءَ فِي ضَرْبِهَا

ان کو مارنے کا بیان

(۱۴۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ

اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- وَخُطْبَتِهِ بِعَرَفَةَ قَالَ : اتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ وَإِنَّ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لاَ يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ ذَلِكَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ .

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۸]

(۱۴۷۷۴) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج اور عرفہ کے خطبہ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، تم نے اللہ کے وعدے اور نکاح کے ذریعے ان کی شرمگاہوں کو حلال کیا ہے اور تمہارا حق ان کے ذمے یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر کو نہ روندے جس کو تم ناپسند کرتے ہو۔ اگر وہ پھر ایسا کریں تو ظاہر نہ ہونے والی پٹائی کرو اور ان کے حقوق تمہارے ذمہ یہ ہیں کہ ان کا کھلانا اور پہننا اچھائی کے ساتھ ہو۔

(۱۴۷۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَحْمِشٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ إِيَاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللَّهِ . قَالَ : فَذَئِرَ النِّسَاءُ وَسَاءَتْ أَخْلاَقُهُنَّ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَئِرَ النِّسَاءُ وَسَاءَتْ أَخْلاَقُهُنَّ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ مُنْذُ نَهَيْتَ عَنْ ضَرْبِهِنَّ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- : فَاضْرِبُوهُنَّ . قَالَ فَضَرَبَ النَّاسُ نِسَاءَهُمْ تِلْكَ اللَّيْلَةَ قَالَ فَأَتَى نِسَاءٌ كَثِيرٌ يَشْتَكِينَ الضَّرْبَ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ- حِينَ أَصْبَحَ : لَقَدْ أَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ اللَّيْلَةَ سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ يَشْتَكِينَ الضَّرْبَ وَايْمُ اللَّهِ لاَ تَجِدُونَ أُولَئِكَ خِيَارَكُمْ . بَلَغَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ : لاَ يُعْرَفُ لإِيَاسٍ صُحْبَةٌ. [صحیح]

(۱۴۷۷۵) ایاس بن عبداللہ بن ابی ذباب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کی بندیوں کو نہ مارو، کہنے لگے: عورتیں دلیر ہوگئیں ہیں اور اپنے خاوندوں سے برے اخلاق سے پیش آتی ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! عورتیں دلیر ہوگئی ہیں اور ان کے اخلاق خاوندوں کے خلاف بگڑ گئے ہیں، جب سے آپ نے ان کو مارنے سے منع کیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: ان کو مارو۔ راوی کہتے ہیں: لوگوں نے اس رات اپنی عورتوں کی پٹائی کی۔ راوی کہتے ہیں: بہت ساری عورتیں پٹائی کی شکایت لے کر حاضر ہوگئیں، نبی ﷺ نے جب صبح کی تو فرمایا کہ آل محمد ﷺ کے پاس ۷۰ عورتیں آئیں، وہ ساری کی ساری مار کی شکایت کر رہی تھیں، اللہ کی قسم! تم ایسے لوگوں کو اچھے لوگ نہیں پاؤ گے۔

(۱۴۷۷۶) قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رُوِيَ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ مُرْسَلاً أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :

مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ : مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرِ بْنِ عُفَيْرٍ وَسَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ قَالاَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ : كَانَ الرِّجَالُ نُهُوا عَنْ ضَرْبِ النِّسَاءِ ثُمَّ شَكَوْهُنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَخَلَّى بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ ضَرْبِهِنَّ ثُمَّ قُلْتُ : لَقَدْ طَافَ اللَّيْلَةَ بِآلِ مُحَمَّدٍ -ﷺ- سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ قَدْ ضُرِبَتْ. قَالَ يَحْيَى : وَحَسِبْتُ أَنَّ الْقَاسِمَ قَالَ ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ بَعْدُ : وَلَنْ يَضْرِبَ خِيَارُكُمْ . [صحیح لغیرہ]

(۱۴۷۷۰) ام کلثوم بنت ابی بکر ؓ فرماتی ہیں کہ مردوں کو عورتوں کے مارنے سے منع کر دیا گیا تو انہوں نے عورتوں کی شکایت (آپ ﷺ) کو کی تو آپ ﷺ نے ان کے مارنے کی اجازت دے دی۔ پھر میں نے کہا کہ آل محمد ﷺ کے پاس آج رات (۷)ستر عورتیں آئیں جن کو مارا گیا تھا۔ یحییٰ کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ وہ قاسم تھے۔ راوی کہتے ہیں: پھر بعد میں ان سے کہا (گ)یا: تمہارے اچھے لوگ ہرگز نہ ماریں۔

(۱۴۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أُمِّ أَيْمَنَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَوْصَى بَعْضَ أَهْلِ بَيْتِهِ : لاَ تُشْرِكْ بِاللَّهِ وَإِنْ عُذِّبْتَ وَإِنْ حُرِّقْتَ وَأَطِعْ وَالِدَيْكَ وَإِنْ أَمَرَاكَ أَنْ تَخْرُجَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ فَاخْرُجْ وَلاَ تَتْرُكِ الصَّلاَةَ مُتَعَمِّدًا فَإِنَّهُ مَنْ تَرَكَ الصَّلاَةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ ذِمَّةُ اللَّهِ إِيَّاكَ وَالْخَمْرَ فَإِنَّهَا مِفْتَاحُ كُلِّ شَرٍّ وَإِيَّاكَ وَالْمَعْصِيَةَ فَإِنَّهَا لِسَخَطِ اللَّهِ لاَ تُنَازِعَنَّ الأَمْرَ أَهْلَهُ وَإِنْ رَأَيْتَ أَنَّ لَكَ وَلاَ تَفِرَّ مِنَ الزَّحْفِ وَإِنْ أَصَابَ النَّاسَ مُوتَانٌ وَأَنْتَ فِيهِمْ فَاثْبُتْ أَنْفِقْ عَلَى أَهْلِ بَيْتِكَ مِنْ طَوْلِكَ وَلاَ تَرْفَعْ عَصَاكَ عَنْهُمْ وَأَخِفْهُمْ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

قَالَ الشَّيْخُ : فِي هَذَا إِرْسَالٌ بَيْنَ مَكْحُولٍ وَأُمِّ أَيْمَنَ.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ الْكِسَائِيُّ وَغَيْرُهُ يُقَالُ إِنَّهُ لَمْ يُرِدِ الْعَصَا الَّتِي يُضْرَبُ بِهَا وَلاَ أَمَرَ أَحَدًا قَطُّ بِذَلِكَ وَلَكِنَّهُ أَرَادَ الأَدَبَ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ : وَأَصْلُ الْعَصَا الاِجْتِمَاعُ وَالاِئْتِلاَفُ. [ضعیف]

(۱۴۷۷۱) ام ایمن فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر والوں کو نصیحت کی کہ اللہ کے ساتھ شرک نہ کریں اگرچہ عذاب (دیا) جائے یا جلا دیا جائے اور اپنے والدین کی اطاعت کرو اگرچہ وہ تجھے حکم دیں کہ ہر چیز کو چھوڑ دو اور فرض نماز کو جان بوجھ کر نہ (چھو)ڑنا جس نے فرض نماز کو جان بوجھ کر چھوڑا، اس سے اللہ کا ذمہ ختم ہو گیا، شراب سے بچو کیونکہ یہ تمام برائیوں کی جڑ ہے اور (نافر)مانی سے بچو، یہ اللہ کی ناراضگی ہے اور حکومت والوں سے حکومت نہ چھینو، اگرچہ آپ کا خیال ہے کہ آپ کے لیے مناسب (ہے) اور لڑائی سے نہ بھاگ، اگرچہ لوگوں کو موت آئے۔ اگر تو ان میں موجود ہو تو ثابت قدم رہ اور اپنے گھر والوں پر اپنے مال (سے) خرچ کر اور اپنی لاٹھی ان سے نہ اٹھا اور تو ان کے بارے میں اللہ رب العزت سے ڈر۔ کسائی وغیرہ فرماتے ہیں کہ لاٹھی سے

مراد وہ نہیں جس سے مارا جاتا ہے بلکہ آدب سکھلانا مقصود ہے۔

(۲۰) بَاب لاَ يُسْأَلُ الرَّجُلُ فِيمَ ضَرَبَ امْرَأَتَهُ

مرد سے پوچھا نہ جائے کہ عورت کو کس وجہ سے مارا ہے

(۱۴۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ عَنِ الأَشْعَثِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ : ضِفْ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لِي : يَا أَشْعَثُ احْفَظْ عَنِّي ثَلاَثًا حَفِظْتُهُنَّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- تَسْأَلِ الرَّجُلَ فِيمَ ضَرَبَ امْرَأَتَهُ وَلاَ تَنَامَنَّ إِلاَّ عَلَى وِتْرٍ وَنَسِيتُ الثَّالِثَةَ. وَقَالَ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي دَاوُدَ فِي الإِسْنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسْلِيِّ. [ضعيف]

(۱۴۷۷۸) اشعث بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کا مہمان تھا، انہوں نے مجھے کہا: اے اشعث مجھ سے تین چیزیں یاد کر کہ میں نے وہ تین چیزیں نبی ﷺ سے یاد کی تھیں: ① تو کبھی مرد سے سوال نہ کرنا کہ بیوی کو کس وجہ سے مارا ہے ② اور سونا نہیں سوائے وتر پڑھے کہتے ہیں: میں تیسری چیز بھول گیا۔

(۲۱) بَاب لاَ يَضْرِبُ الْوَجْهَ وَلاَ يُقَبِّحُ وَلاَ يَهْجُرُ إِلاَّ فِي الْبَيْتِ

مرد عورت کو چہرے پر نہ مارے اور برا بھلا نہ کہے اور صرف گھر میں چھوڑ دے

(۱۴۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قَزَعَةَ سُوَيْدُ بْنُ حُجَيْرٍ الْبَاهِلِيُّ عَ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ : يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ زَوْجَةِ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ : أَنْ تُطْعِمَهَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلاَ تَضْرِبَ الْوَجْهَ وَلاَ تُقَبِّحَ وَلاَ تَهْجُرَ إِلاَّ فِي الْبَيْتِ. [حسن]

(۱۴۷۷۹) حکیم بن معاویہ قشیری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! بیویوں کا مردوں پر کیا ہے، فرمایا کہ تو اس کو کھلا جب کھائے اور تو اس کو پہنا اور جب پہنے اور چہرے پر مت مار اور تو برا بھلا مت کہہ اور صرف گھر میں چھوڑ دے۔

(۲۲) بَاب الاِخْتِيَارِ فِي تَرْكِ الضَّرْبِ

مار کو چھوڑنے میں اختیار کا بیان

(۱۴۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ

هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُوسُفَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ ذَكَرَ سُفْيَانُ يَعْنِي الثَّوْرِيَّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَيَضْرِبُ أَحَدُكُمُ امْرَأَتَهُ كَمَا يَضْرِبُ الْعَبْدَ ثُمَّ يُجَامِعُهَا فِي آخِرِ الْيَوْمِ.

وَفِي رِوَايَةِ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ: وَعَظَ النَّبِيُّ -ﷺ- النَّاسَ فِي النِّسَاءِ فَقَالَ: يَضْرِبُ أَحَدُكُمُ امْرَأَتَهُ ضَرْبَ الْعَبْدِ ثُمَّ يُعَانِقُهَا مِنْ آخِرِ النَّهَارِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيِّ وَفِي مَوْضِعٍ آخَرَ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۸۰) حضرت عبداللہ بن زمعہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنی بیوی کو غلام کے مارنے کی مانند مارتے ہو اور پھر دن کے آخر میں اس سے مجامعت کرتے ہو۔

(ب) سفیان بن عیینہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے لوگوں کو عورتوں کے بارے میں وعظ کیا، فرمایا: تم میں سے کوئی اپنی بیوی کو غلام کے مارنے کی مانند مارتا ہے اور دن کے آخر میں اس سے مجامعت کرتا ہے۔

(۱۴۷۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدِ بْنُ بِلاَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنْ إِيَاسِ بْنِ أَبِي ذُبَابٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لاَ تَضْرِبُوا إِمَاءَ اللَّهِ. فَجَاءَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: ذَئِرَ النِّسَاءُ عَلَى أَزْوَاجِهِنَّ فَأَذِنَ لَهُمْ فَضَرَبُوا فَأَطَافَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نِسَاءٌ كَثِيرٌ فَقَالَ: لَقَدْ أَطَافَ بِآلِ مُحَمَّدٍ اللَّيْلَةَ سَبْعُونَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ يَشْتَكِينَ أَزْوَاجَهُنَّ وَلاَ تَجِدُونَ أُولَئِكَ خِيَارَكُمْ. [صحيح۔ تقدم برقم ۱۴۷۷۵]

(۱۴۷۸۱) ایاس بن ابی ذباب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی بندیوں کو نہ مارو۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے کہ عورتیں اپنے خاوند کے خلاف دلیر ہوگئی ہیں تو آپ ﷺ نے ان کو اجازت دے دی، بہت ساری عورتیں نبی ﷺ کے پاس آئیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس رات ۷۰ عورتیں آل محمد کے پاس آئیں ہیں، سب اپنے خاوندوں کی شکایت کر رہی تھیں، تم اپنے ان اشخاص کو اچھے لوگ نہ پاؤ گے۔

(۲۳) بَابُ الْحَكَمَيْنِ فِي الشِّقَاقِ بَيْنَ الزَّوْجَيْنِ

میاں، بیوی کے اختلاف کو ختم کرنے کے لیے دو فیصل مقرر کرنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا إِنْ يُرِيدَا إِصْلاَحًا يُوَفِّقِ

اللّٰہُ بَیْنَھُمَا اِنَّ اللّٰہَ﴾ [النساء ۳۵]

اللہ کا فرمان: ﴿وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِھِمَا فَابْعَثُوْا حَکَمًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَ حَکَمًا مِّنْ اَھْلِھَا اِنْ یُّرِیْدَآ اِصْلَاحًا یُّوَفِّقِ اللّٰہُ بَیْنَھُمَا اِنَّ اللّٰہَ﴾ [النساء ۳۵]

(۱۴۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ الثَّقَفِيُّ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ أَنَّهُ قَالَ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿وَإِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا﴾ قَالَ : جَاءَ رَجُلٌ وَامْرَأَةٌ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَمَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا فِئَامٌ مِنَ النَّاسِ فَأَمَرَهُمْ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَبَعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا ثُمَّ قَالَ لِلْحَكَمَيْنِ :تَدْرِيَانِ مَا عَلَيْكُمَا عَلَيْكُمَا إِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تَجْمَعَا أَنْ تَجْمَعَا وَإِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تُفَرِّقَا أَنْ تُفَرِّقَا قَالَتِ الْمَرْأَةُ : رَضِيتُ بِكِتَابِ اللَّهِ بِمَا عَلَيَّ فِيهِ وَلِيَ. وَقَالَ الرَّجُلُ : أَمَّا الْفُرْقَةُ فَلاَ. فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَذَبْتَ وَاللَّهِ حَتَّى تُقِرَّ بِمِثْلِ مَا أَقَرَّتْ بِهِ. [صحيح]

(۱۴۷۸۲) ابن سیرین عبیدہ سے اس آیت کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: ﴿وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَیْنِھِمَا فَابْعَثُوْا حَکَمًا مِّنْ اَھْلِہٖ وَ حَکَمًا مِّنْ اَھْلِھَا﴾ [النساء ۳۵] کہ ایک مرد اور عورت حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس آئے، ان کے ساتھ لوگوں کی ایک جماعت تھی تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حکم فرمایا: تو دونوں اطراف سے ایک ایک فیصل مقرر کر دیا گیا، پھر ان سے فرمایا: تم دونوں کی کیا ذمہ داری ہے؟ اگر تم دونوں ان کے اکٹھے ہونے یا جدا ہونے کو بہتر خیال کرو تو کر دینا تو عورت نے کہا: جو کتاب اللہ میرے بارے میں فیصلہ فرما دے درست ہے لیکن مرد نے کہا: جدائی منظور نہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے جھوٹ بولا ہے تو بھی ویسا ہی اقرار کر جیسے عورت نے اقرار کیا ہے۔

(۱۴۷۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ :الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ وَمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :كَلاَّ وَاللَّهِ لاَ تَنْقَلِبُ حَتَّى تُقِرَّ بِمِثْلِ مَا أَقَرَّتْ بِهِ. [صحيح]

(۱۴۷۸۳) حضرت ایوب اپنی سند سے اسی کے ہم معنی ذکر کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو یہاں سے منتقل نہ ہو جب تک ویسے ہی اقرار نہ کرے جیسا اقرار عورت نے کیا ہے۔

(۱۴۷۸۴) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَهِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ بِمِثْلِهِ فَقَالَتِ الْمَرْأَةُ : رَضِيتُ وَسَلَّمْتُ فَقَالَ الرَّجُلُ : أَمَّا الْفُرْقَةُ فَلاَ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَيْسَ ذَلِكَ لَكَ لَسْتَ

بِبَارِحٍ حَتَّى تَرْضَى بِمِثْلِ مَا رَضِيَتْ بِهِ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۸۴) ابن سیرین عبیدہ سے اس کی مثل نقل فرماتے ہیں کہ عورت نے کہا کہ مجھے فیصلہ منظور ہے، میں رضا مند ہوں۔ مرد نے کہا: جدائی منظور نہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: یہ تیرے لیے درست نہیں ہے تو یہاں سے نہ ہٹ سکے گا جب تک تو ویسے راضی نہ ہو جیسے عورت نے رضامندی کا اظہار کیا ہے۔

(۱٤٧٨٥) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالاَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الْعَلاَءِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْمَرْأَةِ وَقَالَ : أَرَضِيتِ بِمَا حَكَمَا قَالَتْ : نَعَمْ قَدْ رَضِيتُ بِكِتَابِ اللَّهِ عَلَيَّ وَلِي ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الرَّجُلِ فَقَالَ : قَدْ رَضِيتَ بِمَا حَكَمَا قَالَ : لاَ وَلَكِنْ أَرْضَى أَنْ يَجْمَعَا وَلاَ أَرْضَى أَنْ يُفَرِّقَا. فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَذَبْتَ وَاللَّهِ لاَ تَبْرَحُ حَتَّى تَرْضَى بِمِثْلِ الَّذِي رَضِيَتْ بِهِ. [صحيح]

(۱۴۷۸۵) ابن سیرین عبیدہ سے اس کے ہم معنی حدیث روایت کرتے ہیں کہ وہ عورت پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: کیا تو ان کے فیصلے پر راضی ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ جو بھی کتاب اللہ کا میرے بارے فیصلہ ہوگا، مجھے منظور ہے، پھر مرد کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا: کیا تو ان کے فیصلہ پر راضی ہیں؟ تو اس نے کہا: اکٹھا کر دیں تب تو راضی ہوں، اگر جدائی کروائیں تب فیصلہ منظور نہیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تو نے جھوٹ بولا۔ اللہ کی قسم! تو اپنی جگہ سے نہ ہٹے گا جب تک عورت کی طرح رضامندی کا اظہار نہ کرے۔

(۱٤٧٨٦) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ سَمِعَهُ يَقُولُ تَزَوَّجَ عَقِيلُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَاطِمَةَ بِنْتَ عُتْبَةَ فَقَالَتِ : اصْبِرْ لِي وَأُنْفِقُ عَلَيْكَ فَكَانَ إِذَا دَخَلَ عَلَيْهَا قَالَتْ : أَيْنَ عُتْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَأَيْنَ شَيْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ فَقَالَ : عَلَى يَسَارِكِ فِي النَّارِ إِذَا دَخَلْتِ. فَشَدَّتْ عَلَيْهَا ثِيَابَهَا فَجَاءَتْ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَتْ لَهُ ذَلِكَ فَأَرْسَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ : لأُفَرِّقَنَّ بَيْنَهُمَا. وَقَالَ مُعَاوِيَةُ : مَا كُنْتُ لأُفَرِّقَ بَيْنَ شَيْخَيْنِ مِنْ بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ قَالَ فَأَتَاهُمَا فَوَجَدَهُمَا قَدْ شَدَّا عَلَيْهِمَا أَثْوَابَهُمَا وَأَصْلَحَا أَمْرَهُمَا.

وَرَوَى عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ : بُعِثْتُ أَنَا وَمُعَاوِيَةُ حَكَمَيْنِ فَقِيلَ لَنَا : إِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تُفَرِّقَا فَرِّقْتُمَا وَإِنْ رَأَيْتُمَا أَنْ تَجْمَعَا جَمَعْتُمَا. [ضعيف]

(۱۴۷۸۶) ابن ابی ملیکہ فرماتے ہیں کہ عقیل بن ابی طالب نے فاطمہ بنت عتبہ سے شادی کی تو وہ کہنے لگی: ٹھہریے، میں تیرے

اوپر کچھ خرچ کروں۔ جب وہ ان پر داخل ہوئے تو اس نے کہا کہ عتبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ کہاں ہوں گے؟ فرمانے لگے: جب تو جہنم میں داخل ہوگی تو تیرے بائیں جانب تو اس نے اپنے کپڑے مضبوطی سے باندھ لیے، حضرت عثمان بن عفان آئے تو اس نے ان کے سامنے تذکرہ کیا، انہوں نے ابن عباس اور معاویہ کو فیصل بنا دیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: میں ان کے درمیان جدائی کروا دوں گا اور معاویہ کہنے لگے: میں عبد مناف کے دو شیخوں کے درمیان جدائی نہ کرواؤں گا۔ جب وہ دونوں ان کے پاس آئے تو انہوں نے اپنے کپڑے مضبوطی سے باندھے ہوئے تھے تو انہوں نے صلح کروا دی۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اور معاویہ فیصل تھے۔ ہمیں کہا گیا کہ اگر جدائی مناسب ہو یا اکٹھا کرنا تو وہی فیصلہ کر دینا۔

(۱۴۷۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِنِ اجْتَمَعَ رَأْيُهُمَا عَلَى أَنْ يُفَرِّقَا أَوْ يَجْمَعَا فَأَمْرُهُمَا جَائِزٌ. [ضعیف]

(۱۴۷۸۷) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب دونوں کی رائے جدائی یا اجتماع پر متفق ہو جائے تو پھر ان کا فیصلہ درست ہے۔

(۱۴۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا ﴿إِنْ يُرِيدَا إِصْلاَحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا﴾ قَالَ يَعْنِي الْحَكَمَيْنِ. [ضعیف]

(۱۴۷۸۸) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ﴿إِنْ يُرِيدَا إِصْلَاحًا يُوَفِّقِ اللَّهُ بَيْنَهُمَا﴾ [النساء ۳۵] اگر وہ دونوں اصلاح کا ارادہ کریں تو اللہ ان کو توفیق دے دیتا ہے یعنی فیصلہ کرنے والوں کو۔

(۱۴۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ قَالاَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِذَا حَكَمَ أَحَدُ الْحَكَمَيْنِ وَلَمْ يَحْكُمِ الآخَرُ فَلَيْسَ حُكْمُهُ بِشَيْءٍ حَتَّى يَجْتَمِعَا. [ضعیف]

(۱۴۷۸۹) حارث حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ایک فیصل فیصلہ کرے اور دوسرا تسلیم نہ کرے تو ان کا فیصلہ معتبر نہیں ہے، جب تک دونوں کی رائے ایک نہ ہو۔

(۱۴۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ النَّضْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ: أَنَّ امْرَأَةً نَشَزَتْ عَلَى زَوْجِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى شُرَيْحٍ فَقَالَ شُرَيْحٌ: ابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا فَفَعَلُوا فَنَظَرَ الْحَكَمَانِ إِلَى أَمْرِهِمَا فَرَأَيَا أَنْ يُفَرِّقَا بَيْنَهُمَا فَكَرِهَ ذَلِكَ الرَّجُلُ فَقَالَ شُرَيْحٌ: فَفِيمَ كُنَّا فِيهِ الْيَوْمَ وَأَجَازَ أَمْرَهُمَا. [صحیح]

(۱۴۷۹۰) حضرت حصین شعبی سے نقل فرماتے ہیں کہ جب عورت نے خاوند کی نافرمانی کی تو فیصلہ قاضی شریح کی عدالت میں آیا، قاضی شریح نے دونوں جانب سے ایک ایک فیصل مقرر کر دیا تو دونوں نے یہ فیصلہ کیا کہ ان کے درمیان جدائی کر دی جائے تو مرد نے ناپسند کیا۔ قاضی شریح نے کہا: ہم آج کس کا فیصلہ تسلیم کریں؟ تو قاضی نے دونوں کے فیصلے کو درست قرار دیا۔

(۱۴۷۹۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ يَقُولُ :مَا يَحْكُمُ الْحَكَمَانِ مِنْ شَيْءٍ جَازَ إِنْ فَرَّقَا أَوْ جَمَعَا وَعَنْ عَبِيدَةَ مِثْلَهُ. [صحيح۔ تقدم اسناده]

(۱۴۷۹۱) اسماعیل بن ابی خالد فرماتے ہیں: میں نے شعبی سے سنا، وہ فرماتے تھے کہ فیصل جو فیصلہ کر دیں وہ جائز ہے۔ اگرچہ وہ دونوں جدا کر دیں یا جمع کر دیں۔

(۱۴۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْحَكَمَيْنِ فَقَالَ :لَمْ أُدْرِكْ إِذْ ذَاكَ فَقُلْتُ : إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَنِ الْحَكَمَيْنِ اللَّذَيْنَ فِي كِتَابِ اللَّهِ أَعْنِي الْقُرْآنَ قَالَ :يَبْعَثُ حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا فَيُكَلِّمُونَ أَحَدَهُمَا وَيَعِظُونَهُ فَإِنْ رَجَعَ وَإِلاَّ كَلَّمُوا الآخَرَ وَوَعَظُوهُ فَإِنْ رَجَعَ وَإِلاَّ حَكَمَا فَمَا حَكَمَا مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ جَائِزٌ. [حسن]

(۱۴۷۹۲) عمرو بن مرہ فرماتے ہیں کہ جس نے سعید بن جبیر سے دو فیصلہ کرنے والوں کے بارے میں پوچھا تو فرمانے لگے: مجھے معلوم نہیں لیکن میں کتاب اللہ یعنی قرآن مجید سے پوچھوں گا، راوی کہتے ہیں: وہ میاں، بیوی دونوں میں سے ہر ایک کو وعظ ونصیحت کریں گے۔ اگر ایک مان جائے تو پھر دوسرے سے بات کریں۔ اگر وہ بھی مان جائے تو درست وگرنہ جو بھی دونوں فیصل فیصلہ کر دیں۔

(۱۴۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الصَّيْدَلاَنِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ فِي هَذِهِ الآيَةِ ﴿فَابْعَثُوا حَكَمًا مِنْ أَهْلِهِ وَحَكَمًا مِنْ أَهْلِهَا﴾ قَالَ : إِنَّمَا عَلَيْهِمَا أَنْ يُصْلِحَا وَأَنْ يَنْظُرَا فِي ذَلِكَ وَلَيْسَ الْفُرْقَةُ فِي أَيْدِيهِمَا.

هَذَا خِلاَفُ مَا مَضَى وَهُوَ أَصَحُّ قَوْلَيِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَعَلَيْهِ يَدُلُّ ظَاهِرُ مَا رُوِّينَا عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلاَّ أَنْ يَجْعَلاَهَا إِلَيْهِمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن]

(۱۴۷۹۳) حضرت قتادہ حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهَا﴾ [النساء ۳۵] کہ فیصلہ کرنے والے اکٹھا کروا سکتے ہوں جدائی کا ان کو اختیار نہیں ہے۔

(۲۴)باب الْمُتَشَبِّعِ بِمَا لَمْ يَنَلْ وَمَا يُنْهَى عَنْهُ مِنِ افْتِخَارِ الضَّرَّةِ

نہ ملنے والی چیز کا اظہار کرنا اور سوتن پر فخر کرنے کی ممانعت

(۱۴۷۹۴) حَدَّثَنَا الشَّيْخُ الإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ :سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سُلَيْمَانَ إِمْلاَءً وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الشَّاذْيَاخِيُّ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ :أَنَّ امْرَأَةً جَاءَ تْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ لِي جَارَةً فَهَلْ عَلَيَّ مِنْ جُنَاحٍ أَنْ أَتَشَبَّعَ مِنْ زَوْجِي بِمَا لَمْ يُعْطِنِي فَقَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ الْمُتَشَبِّعَ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلاَبِسِ ثَوْبَىْ زُورٍ . [صحيح۔ متفق عليه]

(۱۴۷۹۴) حضرت اسماء فرماتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میری ہمسائی ہے کیا میرے اوپر گناہ تو نہ ہوگا کہ میں اپنے خاوند سے نہ ملنے والی اشیاء کا اظہار کروں؟ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسی چیز کا اظہار کرنے والی جو اسے دیا نہیں گیا ایسے ہے جیسے جھوٹ کے دو کپڑے پہننے والی۔

(۱۴۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :جَاءَ تِ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَتْ :يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَصْلُحُ لِي أَنْ أَقُولَ أَعْطَانِي زَوْجِي وَلَمْ يُعْطِنِي إِنَّ عَلَيَّ ضَرَّةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :الْمُتَشَبِّعُ بِمَا لَمْ يُعْطَ كَلاَبِسِ ثَوْبَىْ زُورٍ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ عَنْ هِشَامٍ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۷۹۵) اسماء بنت ابی بکر فرماتی ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر کہا: کیا میرے لیے یہ درست ہے کہ میں کہوں کہ میرے خاوند نے فلاں چیز مجھے دی ہے، حالانکہ اس نے مجھے کچھ بھی نہیں دیا ہوتا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایسی چیز کا اظہار کرنا جو دی نہیں گئی جھوٹ کے دو کپڑے پہننے کی مانند ہے۔

(۲۵)باب غَيْرَةِ النِّسَاءِ وَوَجْدِهِنَّ

عورتوں کی غیرت اور ان کی محبت کا بیان

(۱۴۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ غَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ

أَحْمَدَ بْنِ حَمْدَانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ السُّرِّيُّ حَدَّثَنَا مِنْجَابٌ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللہ عَنْهَا قَالَتِ : اسْتَأْذَنَتْ هَالَةُ بِنْتُ خُوَيْلِدٍ أُخْتُ خَدِيجَةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَعَرَفَ اسْتِئْذَانَ خَدِيجَةَ فَارْتَاعَ لِذَلِكَ فَقَالَ : اللَّهُمَّ هَالَةُ . فَغِرْتُ فَقُلْتُ : مَا تَذْكُرُ مِنْ عَجُوزٍ مِنْ عَجَائِزِ قُرَيْشٍ حَمْرَاءَ الشِّدْقَيْنِ هَلَكَتْ فِي الدَّهْرِ قَدْ أَبْدَلَكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ الْخَلِيلِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ كِلاَهُمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۷۹۶) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت خدیجہ کی بہن ہالہ بنت خویلد نے نبی ﷺ کے پاس آنے کی اجازت طلب کی تو آپ ﷺ کو حضرت خدیجہ کا اجازت طلب کرنا یاد آ گیا، فرمانے لگے: اے اللہ! ہالہ! تو میں نے غیرت کھائی۔ میں نے کہہ دیا، آپ سرخ باچھوں والی قریش کی ایک بوڑھیا کو یاد کرتے رہتے ہیں، وہ زمانہ ہوا فوت ہو گئی۔ اللہ نے تمہارے لیے ان سے بہتر عطا کر دیں۔

(۱۴۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدِ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : مَا غِرْتُ عَلَى امْرَأَةٍ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا غِرْتُ عَلَى خَدِيجَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِمَّا كُنْتُ أَسْمَعُ مِنْ ذِكْرِهِ لَهَا مَا تَزَوَّجَنِي إِلاَّ بَعْدَ مَوْتِهَا بِثَلاَثِ سِنِينَ وَلَقَدْ أَمَرَهُ رَبُّهُ أَنْ يُبَشِّرَهَا بِبَيْتٍ فِي الْجَنَّةِ مِنْ قَصَبٍ لاَ نَصَبَ فِيهِ وَلاَ صَخَبَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۷۹۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جتنی غیرت میں نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بارے میں کھائی، نبی ﷺ کی کسی بیوی کے متعلق نہ کھائی تھی، کیونکہ میں نے اس کا تذکرہ نبی ﷺ سے زیادہ سنا تھا۔ ان کی وفات کے تین سال بعد نبی ﷺ نے شادی کی اور اللہ رب العزت نے آپ ﷺ کو حکم دیا کہ انہیں جنت میں موتی کے گھر کی خوشخبری دو۔ جس میں جو اور شور بھی نہیں ہے۔

(۲۶) باب ذَبِّ الرَّجُلِ عَنِ ابْنَتِهِ فِي الْغَيْرَةِ وَالإِنْصَافِ

اپنی بیٹی کو غیرت اور انصاف کی وجہ سے جدا کر لینا

(۱۴۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ -ﷺ- يَقُولُ : إِنَّ بَنِي الْمُغِيرَةِ اسْتَأْذَنُونِي أَنْ يُنْكِحُوا ابْنَتَهُمْ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ

فَلاَ آذَنُ ثُمَّ لاَ آذَنُ ثُمَّ لاَ آذَنُ إِلاَّ أَنْ يُرِيدَ ابْنُ أَبِي طَالِبٍ أَنْ يُطَلِّقَ ابْنَتِي وَيَنْكِحَ ابْنَتَهُمْ إِنَّمَا هِيَ بَضْعَةٌ مِنِّي يَرِيبُنِي مَا رَابَهَا وَيُؤْذِينِي مَا آذَاهَا . [صحیح۔ متفق علیہ ۹۹]

(۱۴۷۹۸) مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بنو مغیرہ نے مجھ سے اجازت طلب کی کہ وہ اپنی بیٹی کا نکاح حضرت علی ؓ سے کرنا چاہتے ہیں۔ میں ان کو اجازت نہیں دوں گا، میں اجازت نہیں دوں گا، میں اجازت نہیں دوں گا لیکن اگر علی ابی طالب ؓ ان کی بیٹی سے نکاح کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں تو میری بیٹی کو طلاق دے دیں۔ کیونکہ وہ میرے جسم کا ٹکڑا ہے جس نے اسے پریشان کیا اس نے مجھے پریشان کیا جس نے اسے تکلیف دی اس نے مجھے تکلیف دی۔

(۱۴۷۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ :يَرِيبُنِي مَا رَابَهَا .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَقُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ . [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۷۹۹) لیث اسی حدیث کے ہم معنیٰ ذکر کرتے ہیں لیکن انہوں نے یہ بات ذکر نہیں کی جس نے فاطمہ ؓ کو پریشان کیا اس نے مجھے پریشان کیا۔

(۱۴۸۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْخُرَاسَانِيُّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْبَلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ :مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ أَنَّ الْمِسْوَرَ بْنَ مَخْرَمَةَ أَخْبَرَهُ :أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ وَعِنْدَهُ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَلَمَّا سَمِعَتْ بِذَلِكَ فَاطِمَةُ أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ لَهُ :إِنَّ قَوْمَكَ يَتَحَدَّثُونَ أَنَّكَ لاَ تَغْضَبُ لِبَنَاتِكَ وَهَذَا عَلِيٌّ نَاكِحٌ ابْنَةَ أَبِي جَهْلٍ.

قَالَ الْمِسْوَرُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَسَمِعْتُهُ حِينَ تَشَهَّدَ ثُمَّ قَالَ :أَمَّا بَعْدُ فَإِنِّي أَنْكَحْتُ أَبَا الْعَاصِ فَحَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَإِنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ بَضْعَةٌ مِنِّي وَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَفْتِنُوهَا وَإِنَّهُ وَاللَّهِ لاَ تَجْتَمِعُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ وَابْنَةُ عَدُوِّ اللَّهِ عِنْدَ رَجُلٍ وَاحِدٍ أَبَدًا . فَتَرَكَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْخِطْبَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيِّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَلِيٍّ عَنِ الْمِسْوَرِ فَزَادَ :حَدَّثَنِي فَصَدَقَنِي وَوَعَدَنِي فَوَفَى لِي وَإِنِّي لَسْتُ أُحَرِّمُ حَلاَلاً وَلاَ أُحِلُّ حَرَامًا . [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۸۰۰) مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ حضرت علی ؓ نے ابوجہل کی بیٹی کو نکاح کا پیغام دیا، حالانکہ ان کے نکاح میں رسول

اللہ ﷺ کی بیٹی فاطمہ تھی۔ جب فاطمہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات سنی تو نبی ﷺ کے پاس آئیں اور کہنے لگیں کہ آپ کی قوم کے لوگ باتیں کرتے ہیں کہ آپ بیٹیوں کی وجہ سے غصے نہیں ہوتے۔ یہ علی ابوجہل کی بیٹی سے نکاح کرنے والے ہیں۔ مسور کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب خطبہ دے رہے تھے تو میں نے آپ ﷺ سے سنا کہ میں نے ابوالعاص کا نکاح کیا اس نے مجھے سچ بیان کیا اور فاطمہ رضی اللہ عنہا بنت محمد ﷺ میرا ٹکڑا ہیں اور میں ناپسند کرتا ہوں کہ اس کو آزمائش میں ڈالیں۔ اللہ کی قسم! اللہ کے رسول ﷺ کی بیٹی اور اللہ کے دشمن کی بیٹی کبھی بھی ایک شخص کے نکاح میں نہیں رہ سکتیں تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نکاح کو چھوڑ دیا۔

(ب) مسور نے کچھ زائد الفاظ بیان کیے ہیں کہ اس نے مجھ سے سچ بولا اور اپنے وعدے کو پورا کیا، لیکن میں حلال کو حرام اور حرام کو حلال کرنے والا نہیں ہوں۔

(۲۷) باب غَيْرَةِ الأَزْوَاجِ وَغَيْرِهِمْ عِنْدَ الرِّيبَةِ

خاوندوں کی غیرت اور ان کے علاوہ دوسروں کا شک کے موقعہ پر کرنے کا بیان

(۱۴۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ :إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الأَوْزَاعِيِّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا الأَوْزَاعِيُّ وَالْحَدِيثُ لِلْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرِ بْنِ عَتِيكٍ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ :إِنَّ مِنَ الْغَيْرَةِ مَا يُحِبُّ اللَّهُ وَمِنْهَا مَا يُبْغِضُ اللَّهُ فَالْغَيْرَةُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ الْغَيْرَةُ فِي الرِّيبَةِ وَالْغَيْرَةُ الَّتِي يُبْغِضُ اللَّهُ الْغَيْرَةُ فِي غَيْرِ الرِّيبَةِ وَالْخُيَلاَءُ الَّتِي يُحِبُّ اللَّهُ اخْتِيَالُ الرَّجُلِ بِنَفْسِهِ عِنْدَ الْقِتَالِ وَعِنْدَ الصَّدَقَةِ وَالاِخْتِيَالُ الَّذِي يُبْغِضُ اللَّهُ الْخُيَلاَءُ فِي الْبَاطِلِ .

(۱۴۸۰۱) جابر بن عتیک فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: غیرت کی دو قسمیں ہیں: ① جسے اللہ پسند فرماتے ہیں ② جسے اللہ پسند نہیں کرتے۔ وہ غیرت جسے اللہ پسند فرماتے ہیں جو شک کی بنیاد پر کی جائے اور وہ غیرت جسے اللہ پسند نہیں کرتے جو بغیر شک کے کی جائے اور وہ تکبر جو لڑائی اور صدقہ کے موقع پر کیا جائے اللہ اسے پسند کرتے ہیں اور وہ تکبر جو باطل طریقے سے کیا جائے اللہ اسے ناپسند کرتے ہیں۔

(۲۸) باب مَا جَاءَ فِي دُخُولِ الْحَمَّامِ

حماموں میں داخل ہونے کا بیان

(۱۴۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا

حَمَّادٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أَبِي عُذْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا :أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- نَهَى الرِّجَالَ وَالنِّسَاءَ عَنْ دُخُولِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوا وَعَلَيْهِمُ الأُزُرُ وَلَمْ يُرَخِّصْ لِلنِّسَاءِ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِءِ وَفِي رِوَايَةِ الرُّوذْبَارِيِّ نَهَى عَنْ دُخُولِ الْحَمَّامَاتِ ثُمَّ رَخَّصَ لِلرِّجَالِ أَنْ يَدْخُلُوهَا فِي الْمَيَازِرِ. [ضعيف]

(۱۴۸۰۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے مردوں اور عورتوں کو حمام میں داخل ہونے سے منع فرمایا ہے۔ پھر مردوں کو چادروں سمیت داخل ہونے کی اجازت دی اور عورتوں کو رخصت نہ دی۔

(ب) روذباری کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے حماموں میں داخل ہونے سے منع فرمادیا، پھر مردوں کو اجازت مل گئی اس شرط پر کہ وہ چادروں سمیت داخل ہوں۔

(۱۴۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي مُلَيْحٍ الْهُذَلِيِّ :أَنَّ نِسَاءً مِنْ أَهْلِ حِمْصَ أَوْ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ دَخَلْنَ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَتْ :أَنْتُنَّ اللاَّتِي يَدْخُلْنَ نِسَاؤُكُنَّ الْحَمَّامَاتِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ :مَا مِنِ امْرَأَةٍ تَضَعُ ثِيَابَهَا فِي غَيْرِ بَيْتِ زَوْجِهَا إِلاَّ هَتَكَتِ السِّتْرَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ.

وَرُوِيَ ذَلِكَ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ الْخَوْلاَنِيِّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَعَنِ السَّائِبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مَرْفُوعًا. [ضعيف۔ اخرجه الطيالسي ۱۶۲۱]

(۱۴۸۰۳) ابوملیح ہذلی سے روایت ہے کہ اہل حمص یا اہل شام کی عورتیں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئیں تو انہوں نے فرمایا: تم وہ عورتیں جو حماموں میں داخل ہوتی ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اپنے کپڑے خاوند کے گھر کے علاوہ اتارتی ہے تو وہ اپنے اور اللہ کے درمیان پردہ کو پھاڑ ڈالتی ہے۔

(۱۴۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا :يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِاللَّهِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِالْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُالرَّحْمَنِ بْنُ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّهَا سَتُفْتَحُ لَكُمْ أَرْضُ الأَعَاجِمِ وَسَتَجِدُونَ فِيهَا بُيُوتًا يُقَالُ لَهَا الْحَمَّامَاتُ فَلاَ يَدْخُلَنَّهَا الرِّجَالُ إِلاَّ بِالأُزُرِ وَامْنَعُوا النِّسَاءَ أَنْ يَدْخُلْنَهَا إِلاَّ مَرِيضَةً أَوْ نُفَسَاءَ. [ضعيف]

(۱۴۸۰۴) حضرت عبداللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عجمیوں کی زمین فتح ہوگی تو تم وہاں کچھ گھر پاؤ گے جن کو حمام کہا جاتا ہوگا، ان میں مرد چادر باندھ کر جائیں اور عورتوں کو منع کرو صرف بیمار یا نفاس والی داخل ہو۔

(۱۴۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : احْذَرُوا بَيْتًا يُقَالُ لَهُ الْحَمَّامُ . قِيلَ : فَإِنَّهُ يُذْهِبُ بِالْوَسَخِ وَيَنْفَعُ قَالَ : فَمَنْ دَخَلَهُ فَلْيَسْتَتِرْ .

قَالَ سُلَيْمَانُ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ وَغَيْرُهُ مَقْطُوعًا وَرَوَاهُ يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ مَوْصُولاً. [ضعيف]

(۱۴۸۰۵) ابن طاؤس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان گھروں سے بچو جن کو حمام کہا جاتا ہے، کہا گیا: وہ میل ختم کرتے ہیں اور نفع دیتے ہیں، فرمایا: جو ان میں داخل ہو وہ باپردہ داخل ہو۔

(۱۴۸۰۶) أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- احْذَرُوا بَيْتًا يُقَالُ لَهُ الْحَمَّامُ . قَالُوا : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ يُنْتَفَعُ بِهِ وَيُنَقِّي الْوَسَخَ قَالَ : فَاسْتَتِرُوا .

قَالَ الشَّيْخُ : رَوَاهُ الْجُمْهُورُ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَلَى الإِرْسَالِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخْتِيَانِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَرَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ وَغَيْرُهُمْ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ مُرْسَلاً وَرُوِيَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ مَوْصُولاً. [منكر]

(۱۴۸۰۶) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان گھروں سے بچو جن کو حمام کہا جاتا ہے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! ان سے نفع حاصل کیا جاتا ہے اور میل صاف کی جاتی ہے، فرمایا: باپردہ داخل ہوا کرو۔

(۱۴۸۰۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الرَّبِيعِ بْنِ طَارِقٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ ثَابِتِ بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الأَنْصَارِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ : مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلاَ يَدْخُلِ الْحَمَّامَ إِلاَّ بِمِئْزَرٍ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ مِنْ نِسَائِكُمْ فَلاَ تَدْخُلَنَّ الْحَمَّامَ . قَالَ فَنُمِيَ ذَلِكَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي خِلاَفَتِهِ فَكَتَبَ إِلَى أَبِي بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ : أَنْ سَلْ مُحَمَّدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنْ حَدِيثِهِ فَإِنَّهُ رِضًا فَسَأَلَهُ ثُمَّ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ فَمَنَعَ عُمَرُ النِّسَاءَ مِنَ الْحَمَّامِ. [ضعيف]

(۱۴۸۰۷) حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ حمام میں چادر سمیت داخل ہو اور اللہ اور آخرت پر ایمان رکھنے والی عورتیں حمام میں داخل نہ ہوں۔ راوی کہتے ہیں کہ اس نے

حضرت عمر بن عبدالعزیز کی طرف اس کی نسبت کی۔ انہوں نے اپنی خلافت میں ابوبکر بن حزم کو خط لکھا کہ آپ محمد بن ثابت سے اس حدیث کے بارے میں سوال کریں کہ وہ راضی ہیں تو انہوں نے پوچھنے کے بعد لکھا۔ پھر عمر بن عبدالعزیز نے عورتوں کو حمام میں داخل ہونے سے روک دیا۔

(۱۴۸۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ حُدَيْرِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ: أَنَّهُ كَانَ يَدْخُلُ الْحَمَّامَ فَيَقُولُ: نِعْمَ الْبَيْتُ الْحَمَّامُ يُذْهِبُ الْوَسَخَ وَيُذَكِّرُ النَّارَ وَيَقُولُ: بِئْسَ الْبَيْتُ الْحَمَّامُ لأَنَّهُ يَكْشِفُ عَنْ أَهْلِهِ الْحَيَاءَ. [صحیح]

(۱۴۸۰۸) جبیر بن نفیر فرماتے ہیں کہ ابودرداء حمام میں داخل ہوئے تھے اور فرماتے تھے کہ حمام اچھا گھر ہے وہ میل کو دور کرتا ہے اور آگ کو یاد کرواتا ہے اور وہ فرماتے کہ حمام برا گھر ہے کیونکہ اس کے اہل سے حیا ختم ہو جاتی ہے۔

(۱۴۸۰۹) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ أَنَّهُ سَأَلَ نَافِعًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنِ الْحَمَّامِ لِلنِّسَاءِ قَالَ: لَسْنَا نَرَاهُ حَرَامًا وَلَكِنَّا نَنْهَى نِسَاءَنَا عَنْهُ. [ضعیف]

(۱۴۸۰۹) سلیمان نے حضرت عبداللہ بن عمر کے غلام نافع سے عورتوں کے لیے حمام کے بارے میں سوال کیا۔ کہتے ہیں کہ ہم اس کو حرام تو خیال نہیں کرتے ہیں لیکن ہم اپنی عورتوں کو اس سے منع کرتے ہیں۔

(۱۴۸۱۰) قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ ثُمَّ سَأَلْتُ بُكَيْرًا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: لَسْنَا نَرَاهُ حَرَامًا وَأَنْ يَسْتَعْفِفْنَ خَيْرٌ لَهُنَّ.

وَرُوِّينَا عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ: نِعْمَ الْبَيْتُ الْحَمَّامُ يُذْهِبُ الْوَسَخَ وَيُذَكِّرُ النَّارَ. [ضعیف]

(۱۴۸۱۰) سلیمان کہتے ہیں کہ میں نے بکیر سے سوال کیا تو فرمانے لگے: ہم حرام تو خیال نہیں کرتے لیکن عورتیں ان سے بچیں تو بہتر ہے۔

(ب) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حمام اچھا گھر ہے وہ میل کچیل کو ختم کرتا ہے اور جہنم کی یاد دلاتا ہے۔

(۲۹) بَابُ مَا جَاءَ فِي خِضَابِ الرِّجَالِ

مردوں کے خضاب لگانے کا بیان

(۱۴۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ -ﷺ-: إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لاَ يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ. [صحیح]

(۱۴۸۱۱) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہود ونصاریٰ بالوں کو نہیں رنگتے تم ان کی مخالفت کرو۔

(۱۴۸۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحُمَيْدِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۱۴۸۱۲) ایضاً۔

(۱۴۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الْهِلَالِيُّ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ: سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: إِنَّهُ لَمْ يَرَ مِنَ الشَّيْبِ إِلَّا قَلِيلاً. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۸۱۳) محمد بن سیرین رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا: کیا رسول اللہ ﷺ خضاب لگاتے تھے؟ تو کہنے لگے کہ نبی ﷺ کے سفید بال بہت کم تھے۔

(۱۴۸۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ.

(۱۴۸۱۴) ایضاً۔

(۱۴۸۱۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ

(ح) وَأَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ قَالَ: سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ خِضَابِ النَّبِيِّ -ﷺ- فَقَالَ لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي رَأْسِهِ فَعَلْتُ وَقَالَ: لَمْ يَخْتَضِبْ وَقَدِ اخْتَضَبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ وَاخْتَضَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْحِنَّاءِ بَحْتًا.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي الرَّبِيعِ وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنَسٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْ شِئْتُ أَنْ أَعُدَّ شَمَطَاتٍ كُنَّ فِي لِحْيَتِهِ قَالَ وَخَضَبَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحیح۔ تقدم قبلہ]

(۱۴۸۱۵) ثابت رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نبی ﷺ کے خضاب کے بارے میں سوال کیا گیا تو فرمایا: اگر میں نبی ﷺ کے سر کے سفید بال شمار کرنا چاہتا تو کر لیتا۔ آپ ﷺ نے خضاب نہیں لگایا اور ابوبکر رضی اللہ عنہ نے مہندی اور کتم بوٹی کو ملا کر خضاب لگایا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ خالص مہندی لگاتے تھے۔

(ب) سلمان کی روایت میں ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں چاہتا تو نبی ﷺ کی داڑھی کے سفید بال شمار کرسکتا

تھا فرماتے ہیں کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ مہندی اور کتم بوٹی ملا کر خضاب لگاتے تھے۔

(۱۴۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالاَ أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : يُكْرَهُ أَنْ يَنْتِفَ الرَّجُلُ الشَّعْرَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ قَالَ وَلَمْ يَخْضِبْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ فِي عَنْفَقَتِهِ وَفِي الصُّدْغَيْنِ وَفِي الرَّأْسِ نَبْذٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ كَذَا قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ : أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمْ يَخْضِبْ. [صحيح۔ تقدم قبله]

(۱۴۸۱۶) قتادہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آدمی سر اور داڑھی کے سفید بال اکھاڑتے تو یہ ناپسندیدہ عمل ہے اور رسول اللہ ﷺ خضاب نہیں لگاتے تھے، آپ کی ٹھوڑی اور کنپٹی اور سر کے تھوڑے بال سفید تھے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خضاب نہیں لگایا۔

(۱۴۸۱۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ : الْحَسَنُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سَلاَّمُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ :دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَخْرَجَتْ إِلَيْنَا شَعَرًا مِنْ شَعَرِ النَّبِيِّ -ﷺ- مَخْضُوبًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ سَلاَّمِ بْنِ أَبِي مُطِيعٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا نُصَيْرُ بْنُ أَبِي الأَشْعَثِ عَنِ ابْنِ مَوْهَبٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَرَتْهُ شَعَرَ النَّبِيِّ -ﷺ- أَحْمَرَ.

وَرُوِّينَا عَنْ أَبِي رِمْثَةَ :أَنَّهُ انْطَلَقَ نَحْوَ النَّبِيِّ -ﷺ- فَإِذَا هُوَ ذُو وَفْرَةٍ بِهَا رَدْعُ حِنَّاءٍ. [صحيح۔ بخاري ۵۸۹۸]

(۱۴۸۱۷) عثمان بن عبد اللہ بن موہب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا تو اس نے نبی ﷺ کے رنگے ہوئے بال ہمارے سامنے نکالے۔

(ب) ابن موہب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے ان کو نبی ﷺ کے سرخ بال دکھائے۔

(ج) ابورمثہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ نبی ﷺ کی طرف گئے تو ان کے بال کانوں تک تھے جن کو مہندی سے رنگا ہوا تھا۔

(۳۰) باب مَا يُصْبَغُ بِهِ

کس چیز کے ساتھ رنگا جائے

(۱۴۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :إِنَّ أَحْسَنَ مَا غُيِّرَ بِهِ هَذَا الشَّيْبُ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ . [صحیح]

(۱۴۸۱ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے بہترین چیز جس کے ذریعے بڑھاپے کو تبدیل کیا جائے وہ مہندی اور وسمہ بوٹی ہے۔

(١٤٨١ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا :أَنَّهُ كَانَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْخَلُوقِ وَيُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ يُصَفِّرُ.

وَرَوَى ذَلِكَ أَيْضًا عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ. [صحیح]

(۱۴۸۱ نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اپنی داڑھی کو زرد رنگ کے ساتھ رنگتے اور فرماتے کہ رسول اللہ ﷺ بھی زرد رنگ لگاتے تھے۔

(١٤٨٢ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ بَنِي طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِمْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- رَجُلٌ وَقَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَ :مَا أَحْسَنَ هَذَا . ثُمَّ مَرَّ رَجُلٌ بَعْدَهُ وَقَدْ خَضَبَ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ فَقَالَ :هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا . ثُمَّ مَرَّ آخَرُ قَدِ اخْتَضَبَ بِالصُّفْرَةِ فَقَالَ :هَذَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا كُلِّهِ . قَالَ :وَكَانَ طَاوُسٌ يَخْضِبُ بِالصُّفْرَةِ. [ضعیف]

(۱۴۸۲ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک شخص گزرا جس نے مہندی کے ساتھ بالوں کو رنگا ہوا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کتنا اچھا ہے۔ پھر آپ ﷺ کے پاس سے دوسرا آدمی گزرا، جس نے بالوں کو مہندی اور وسمہ سے رنگا ہوا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ اس سے بھی زیادہ اچھا ہے، پھر ایک دوسرا آدمی آپ کے پاس سے گزرا جس نے بالوں کو زرد رنگ سے رنگا ہوا تھا۔ آپ نے فرمایا: یہ ان تمام سے بہتر ہے۔ فرماتے ہیں کہ طاؤس بالوں کو زرد رنگ سے رنگتے تھے۔

(١٤٨٢ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَلْحَةَ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ إِلاَّ أَنَّهُ قَالَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ.

(۱۴۸۲ خالی۔

(١٤٨٢ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالاَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو

دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَأَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيُّ قَالاَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ا
جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ :أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ
مَكَّةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :غَيِّرُوا هَذَا بِشَيْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ .
سَقَطَ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي زَكَرِيَّا ذِكْرُ جَابِرٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ بْنِ السَّرْحِ وَرَوَى فِي ذَ
أَيْضًا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح۔ مسلم ۲۱۰۲]

(۱۴۸۲۲) حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابوقحافہ کو فتح مکہ کے دن لایا گیا تو اس کا سر اور داڑھی ثغامہ بوٹی کے پھولوں کی مانند تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو کسی چیز سے تبدیل کرو اور سیاہی سے بچنا۔

(۱۴۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ :مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَ
الْحَسَنُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ أَبِ
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرَ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ :غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلاَ تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ. [صحي

(۱۴۸۲۳) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ تم بڑھاپے کو تبدیل کرو اور یہود کی مشابہت اختیار نہ کرو
سیاہی سے بچو۔

(۱۴۸۲۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو يَعْنِي ابْنَ خَ
أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا عَنِ النَّ
-ﷺ- قَالَ :يَكُونُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ يَخْتَضِبُونَ بِهَذَا السَّوَادِ كَحَوَاصِلِ الطَّيْرِ لاَ يَرِيحُونَ رَائِ
الْجَنَّةِ . [صحيح]

(۱۴۸۲۴) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ آخری دور میں ایسے لوگ ہوں گے جو سیاہی سے ا
بالوں کو رنگیں گے جیسے پرندوں کے سینے ہوتے ہیں وہ جنت کی خوشبو بھی نہ پائیں گے۔

(۱۴۸۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْ
أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ أَبِي قَبِيلٍ الْمَعَافِرِيِّ أَنَّهُ قَالَ :دَخَلَ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِ
اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ صَبَغَ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ بِالسَّوَادِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :مَنْ أَنْتَ؟ قَالَ :أَنَا عَمْرُو بْنُ الْعَا
قَالَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ :عَهْدِي بِكَ شَيْخًا وَأَنْتَ الْيَوْمَ شَابٌّ عَزَمْتُ عَلَيْكَ إِلاَّ مَا خَرَجْتَ فَغَسَلْ
هَذَا السَّوَادَ. [ضعيف]

(۱۴۸۲۵) ابوقبیل معافری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے ا
سر اور داڑھی کے بالوں کو سیاہ کیا ہوا تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: آپ کون ہیں؟ انہوں نے کہا: میں عمرو بن عاص ہو

حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرے دور میں تو آپ بوڑھے تھے اور آج جوان ہیں۔ میں نے تیرے خلاف ارادہ کیا تھا مگر تو جا کر اس سیاہی کو دھو ڈال۔

۱۴۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَبَّاسِ مُحَمَّدَ بْنَ يَعْقُوبَ يَقُولُ سَمِعْتُ بَحْرَ بْنَ نَصْرٍ يَقُولُ :كَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ يَخْضِبُ.

وَقَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ شُعَيْبٍ الْكَيْسَانِيُّ :رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِدْرِيسَ الشَّافِعِيَّ يَخْضِبُ لِحْيَتَهُ بِالْحِنَّاءِ. [صحيح]

(۱۴۸۲۶) بحر بن نصر کہتے ہیں کہ امام شافعی بالوں کو رنگتے تھے۔

(ب) سلمان بن شعیب کیسانی فرماتے ہیں کہ میں نے محمد بن ادریس شافعی رحمہ اللہ کو دیکھا، وہ اپنی داڑھی کے بالوں کو خالص مہندی سے رنگتے تھے۔

(۳۱)باب نَتْفِ الشَّيْبِ

سفید بالوں کو اکھاڑنے کا بیان

۱۴۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبَجَلِيُّ الْمُقْرِءُ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي دَارِمٍ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ مُوسَى الْمَرْوَرُّوذِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ : مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُثْمَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ :أَنَّ النَّبِيَّ -صلى الله عليه وسلم- نَهَى عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ وَقَالَ :إِنَّهُ مِنْ نُورِ الإِسْلاَمِ . [حسن لغيره]

(۱۴۸۲۷) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سفید بال اکھاڑنے سے منع کیا ہے اور فرمایا: یہ اسلام کا نور ہے۔

۱۴۸۲۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَامِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلاَنَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- :لاَ تَنْتِفُوا الشَّيْبَ فَإِنَّهُ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَشِيبُ فِي الإِسْلاَمِ إِلاَّ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً . [حسن]

(۱۴۸۲۸) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم سفید بالوں کو نہ اکھاڑو جس مسلمان کو حالت اسلام میں سفید بال آجاتے ہیں تو اللہ رب العزت اس کے لیے نیکی لکھ دیتے ہیں اور گناہ کو مٹا دیتے ہیں۔

۱۴۸۲۹) أَخْبَرَنَا الإِمَامُ أَبُو إِسْحَاقَ الإِسْفَرَائِينِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زِرْقُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ

غَالِبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ لَهِيعَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- : لاَ تَنْزِعُوا الشَّيْبَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لاَ يَشِيبُ شَيْبَةً فِي الإِسْلاَمِ إِلاَّ رَفَعَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِهَا دَرَجَةً وَكَتَبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَمَحَا عَنْهُ بِهَا سَيِّئَةً . [حسن]

(۱۴۸۲۹) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سفید بال نہ اکھاڑو اگر تم میں سے کسی کو اسلام کی حالت میں بڑھاپا آ جائے یعنی سفید بال آ جائیں تو اللہ رب العزت اس کے درجات کو بلند کرتا ہے اور اس کے لیے نیکی لکھ دیتا ہے اور برائی کو ختم کر دیتا ہے۔

(۳۲) باب مَا جَاءَ فِي خِضَابِ النِّسَاءِ

عورتوں کے خضاب لگانے کا حکم

(۱۴۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عَقِيلٍ قَالَ قَالَتْ بُهَيَّةُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَكْرَهُ أَنْ يَرَى الْمَرْأَةَ لَيْسَ فِي يَدِهَا أَثَرُ حِنَّاءٍ أَوْ أَثَرُ خِضَابٍ. [ضعيف]

(۱۴۸۳۰) بھیہ کہتی ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ عورت کے ہاتھ کو بغیر مہندی کے دیکھنا ناپسند کرتے تھے۔

(۱۴۸۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الرَّمَّامِ قَالَ حَدَّثَتْنِي كَرِيمَةُ بِنْتُ هَمَّامٍ قَالَتْ : كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَسَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ عَنِ الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ فَقَالَتْ : كَانَ سَيِّدِي -ﷺ- يَكْرَهُ رِيحَهُ أَوْ لاَ يُحِبُّ رِيحَهُ وَلَيْسَ يَحْرُمُ عَلَيْكُنَّ أَخَوَاتِي أَنْ تَخْتَضِبْنَ.

وَقَدْ مَضَى سَائِرُ مَا رُوِيَ فِيهِ فِي بَابِ مَا تُبْدِي الْمَرْأَةُ مِنْ زِينَتِهَا. [ضعيف]

(۱۴۸۳۱) کریمہ بنت ہمام کہتی ہیں میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی تو ایک عورت نے بالوں کو مہندی سے رنگنے کے بارے میں سوال کیا تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میرے سردار یعنی نبی ﷺ اس کی بو کو ناپسند کرتے تھے، لیکن یہ حرام نہیں ہے۔ اے میری بہنو! تم مہندی ضرور لگایا کرو اور پچھلی تمام روایات میں گزر چکا جو عورت اپنی زینت سے ظاہر کرے۔

(۳۳) باب مَا لاَ يَجُوزُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَتَزَيَّنَ بِهِ

عورتوں کے لیے کس چیز کے ساتھ زینت حاصل کرنا درست نہیں

(۱۴۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَعَنَ الْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ وَالْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۳۱۳۲) حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سرمہ بھرنے اور بھروانے والی پر اور جو اپنے سر میں مصنوعی بال لگاتی ہے اور جو لگواتی ہے لعنت کی ہے۔

(۱۴۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : لَعَنَ اللَّهُ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ فَبَلَغَ ذَلِكَ امْرَأَةً مِنْ بَنِي أَسَدٍ يُقَالُ لَهَا أُمُّ يَعْقُوبَ وَكَانَتْ تَقْرَأُ الْقُرْآنَ فَأَتَتْهُ فَقَالَتْ : مَا حَدِيثٌ بَلَغَنِي عَنْكَ أَنَّكَ لَعَنْتَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُسْتَوْشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللَّهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : وَمَا لِي لاَ أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَقَالَتْ : لَقَدْ قَرَأْتُ مَا بَيْنَ لَوْحَيِ الْمُصْحَفِ فَمَا وَجَدْتُهُ فَقَالَ : لَئِنْ كُنْتِ قَرَأْتِيهِ لَقَدْ وَجَدْتِيهِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾ قَالَتْ : فَإِنِّي أَرَى شَيْئًا مِنْ هَذَا عَلَى امْرَأَتِكَ. قَالَ : فَاذْهَبِي فَانْظُرِي. فَنَظَرَتْ فَلَمْ تَرَ شَيْئًا فَقَالَتْ : مَا رَأَيْتُ شَيْئًا. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ : أَمَا لَوْ كَانَ ذَلِكَ لَمْ تُجَامِعْنَا.

لَفْظُ حَدِيثِ إِسْحَاقَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَعُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

[صحیح۔ متفق علیہ]

(۱۴۸۳۳) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سرمہ بھرنے والیوں اور بھروانے والیوں بھنوؤں اور رخسار کے بال اکھیڑنے والیوں اور خوبصورتی کے لیے دانتوں کو باریک بنانے والیوں اور اللہ کی تخلیق کو بدلنے والیوں پر اللہ کی لعنت ہے تو بنو اسد قبیلے کی عورت کو یہ خبر ملی جس کو ام یعقوب کہا جاتا تھا اور وہ قرآن کی تلاوت کرتی تھی۔ وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ مجھے آپ کی طرف سے ایک حدیث پہنچی ہے کہ آپ سرمہ بھرنے والیوں اور بھروانے والیوں اور بھنوؤں کو اکھیڑنے

والیوں اور خوبصورتی کے لیے دانتوں کو باریک بنانے والیوں اور اللہ کی تخلیق کو بدلنے والیوں پر لعنت کرتے ہیں تو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ میں کہوں گا اس پر لعنت نہ کرو جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت کی ہے۔ جس پر اللہ کی کتاب میں لعنت کی گئی ہے۔ اس عورت نے کہا: میں نے دونوں تختیوں کے درمیان، یعنی پورے قرآن مجید کی تلاوت کی ہے مجھے اس میں وہ بات نہیں ملی جو آپ کہہ رہے ہیں تو ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے وضاحت فرمائی: اگر تو نے قرآن مجید کی تلاوت کی ہوتی تو اس میں اس حکم کو پالیتی کہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں: ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾ [الحشر ۷] ''جو رسول تمہیں دے دیں لے لو اور جس سے منع کر دیں رک جاؤ۔'' اس عورت نے جواب دیا کہ میں نے یہ اشیاء آپ کی عورت پر دیکھی ہیں تو کہنے لگے: جاؤ جا کر دیکھو تو اس نے جا کر دیکھا تو کچھ بھی نہ پایا۔ کہنے لگی: میں نے کچھ نہیں دیکھا تو حضرت عبداللہ کہنے لگے: اگر وہ ایسی ہوتی تو ہم کبھی اس سے جماع ہی نہ کرتے۔

(۱۴۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرُّوذْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ: تَفْسِيرُ الْوَاصِلَةِ الَّتِي تَصِلُ الشَّعَرَ بِشَعَرِ النِّسَاءِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ الْمَعْمُولُ بِهَا وَالنَّامِصَةِ الَّتِي تَنْقُشُ الْحَاجِبَ حَتَّى تُرِقَّهُ وَالْمُتَنَمِّصَةِ الْمَعْمُولُ بِهَا وَالْوَاشِمَةِ الَّتِي تَجْعَلُ الْخِيلاَنَ فِي وَجْهِهَا بِكُحْلٍ أَوْ مِدَادٍ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ الْمَعْمُولُ بِهَا.

قَالَ الْفَرَّاءُ: النَّامِصَةُ الَّتِي تَنْتِفُ الشَّعَرَ مِنَ الْوَجْهِ وَمِنْهُ قِيلَ لِلْمِنْقَاشِ الْمِنْمَاصُ لأَنَّهُ يُنْتَفُ بِهِ. [صحیح]

(۱۴۸۳۴) ابوداؤد فرماتے ہیں کہ واصلہ وہ عورت ہے جو عورتوں کے بالوں کے ساتھ دوسرے بال ملاتی ہے مُسْتَوْصِلَةِ بال لگوانے والی، نَامِصَة پلکوں کو باریک کرنے والی وَالْمُتَنَمِّصَةِ پلکوں کے بال باریک کروانے والی۔ الْوَاشِمَةِ ایسی عورت جو چہرے کے تل سرمہ یا سیاہی سے بھرے۔ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ تل بھروانے والی۔

فریاد کہتے ہیں: النَّامِصَةُ چہرہ سے بال اکھیڑنے والی۔ الْمِنْمَاصُ جس کے ذریعے وہ بال اکھیڑتی ہے۔

(۱۴۸۳۵) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ تَغْرِزُ ظَهْرَ كَفِّهَا أَوْ مِعْصَمِهَا بِإِبْرَةٍ أَوْ مِسَلَّةٍ حَتَّى تُؤَثِّرَ فِيهِ ثُمَّ تَحْشُوهُ بِالْكُحْلِ أَوْ بِالنُّورِ فَيَخْضَرُّ يُقَالُ مِنْهُ وَشَمَتْ تَشِمُ وَشْمًا فَهِيَ وَاشِمَةٌ وَالأُخْرَى مَوْشُومَةٌ وَمُسْتَوْشِمَةٌ وَأَمَّا الْمُتَفَلِّجَاتُ فَهِيَ مِنْ تَفْلِيجِ الأَسْنَانِ وَتَوْشِيرِهَا وَهُوَ أَنْ تُحَدِّدَهَا حَتَّى تَكُونَ فِي أَطْرَافِهَا رِقَّةٌ كَمَا تَكُونُ فِي أَسْنَانِ الأَحْدَاثِ تَفْعَلُهُ الْمَرْأَةُ الْكَبِيرَةُ الْمُتَشَبِّهَةُ بِأُولَئِكَ هَذَا مَعْنَى قَوْلِ أَبِي عُبَيْدَةَ وَأَبِي عُبَيْدٍ. [ضعیف]

(۱۴۸۳۵) ابوعبید فرماتے ہیں کہ عورت اپنی ہتھیلی کے ظاہر یا کلائی میں سوئی سے زخم کر کے سرمے یا پاؤڈر سے بھر دے تو یہ سبز ہو جاتا ہے۔

تفلیج دانتوں کو باریک کرنا، ان کو تیز کرنا تا کہ ان کی اطراف باریک ہو جائیں جیسے جوانی میں ہوتے ہیں۔ یہ بوڑھی عورت نوجوان لڑکیوں کی مشابہت کی غرض سے کرتی ہے۔ یہی ابوعبیدہ اور ابوعبید کے قول کا معنیٰ ہے۔